آپ کی مشکلات، دُکھ درد اور پریشانیوں کا روحانی علاج
روحانی جنتری
2019ء ــــــــ 1440ھ
جلد 06
پھلوں سے شفا حاصل کیجیے
موٹاپے سے نجات پائیے
انمول روحانی وظائف
تحفہ لینا مت بھولیے (ادارہ)
بلڈ پریشر ایسے کنٹرول کریں
بڑے بڑے امراض کا عام غذاؤں سے علاج
اپنا اسم اعظم خود نکالیں
ڈپریشن کم کرنے کے دس آسان طریقے
خوبصورتی کے راز
خوبصورت اور معیاری کتب پر تبصرہ
استخارہ کیجیے اللہ سے مشورہ کیجیے
علم الاعداد پر عبور حاصل کریں
قوتِ فیصلہ بہتر کرنے کے 31 طریقے
شوگر کا علاج اب ناممکن نہیں رہا
قرآن مجید کی سورتوں سے روحانی علاج
قرآنی سورتوں کے حیران کن فضائل

ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم کی دیگر خوبصورت کتابیں
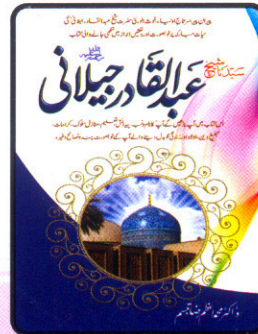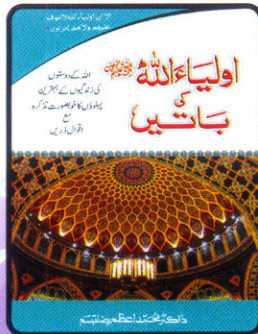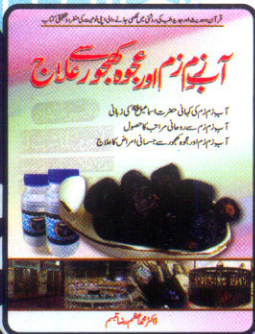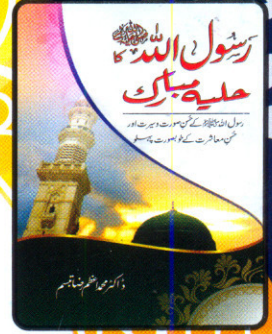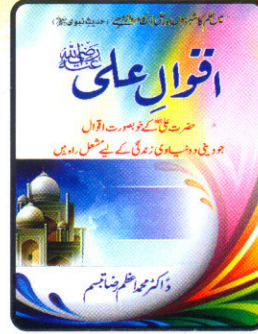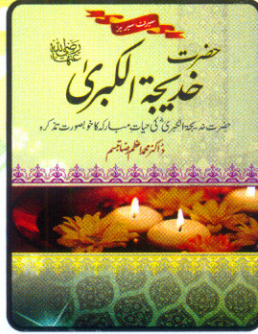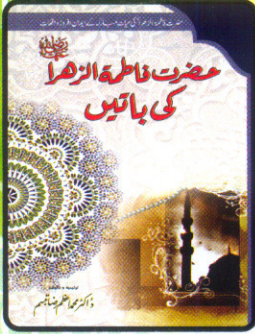
رُمیل ہاؤس آف پبلی کیشنز
اقبال مارکیٹ اقبال روڈ کمیٹی چوک راولپنڈی Ph: 051-5551519

آپ کے روحانی، شرعی مسائل کا حل

2019ء
1440-41ھ

روحانی جنتری

مدیر: ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم

کامیابیوں کا مسلسل دسواں سال

فہرست

پبلی کیشنز ٹیم

- زیر نگرانی: ارشد ملک
- پروجیکٹ منیجر: سید وسیم عباس
- پرنٹنگ منیجر: عادل حسین مغل
- ڈیزائننگ: عثمان چوہدری
- کمپوزنگ: سکینہ ناصر

قیمت: 250/-

ڈسٹری بیوٹر

- اشرف بک ایجنسی
- رُمیل ہاؤس آف پبلی کیشنز
- نواب سنز
- احمد بک کارپوریشن

شائع کردہ

رُمیل ہاؤس آف پبلی کیشنز

اقبال مارکیٹ اقبال روڈ کمیٹی چوک راولپنڈی Ph: 051-5551519

تفسیر ضیاء القرآن

قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰی اِلَیَّ اَنَّمَا اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ......الخ

(اے پیکر رعنائی وزیبائی!) آپ فرمائیے کہ میں بشر ہی ہوں تمہاری طرح وحی کی جاتی ہے میری طرف کہ تمہارا خدا صرف اللہ وحدہ ہے.....الخ

اللہ تعالیٰ کی ذات بے ہمتا کا ادراک انسان کے بس کا روگ نہیں نہ اس کے ظاہری حواس میں یہ تاب ہے اور نہ اس کے باطنی حواس میں یہ قوت ہے کہ اس حقیقت کو پہچان سکیں۔ عقل انسانی اپنی تیز طرازیوں اور بلند پروازیوں کے باوجود اس کی عظمتوں کے سامنے سرنگوں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی معرفت کا بجز اس کے اور کوئی طریقہ نہیں کہ ان آیات بینات میں غور وفکر کیا جائے جہاں اس کی قدرت، عظمت، حکمت وکبریائی کے جلوے چمک رہے ہیں۔ ان آیات میں جہاں پانی کا قطرہ، ریت کا ذرہ، درخت کا پتہ، زمین کی رنگین وسعتیں، آسمان کی ہوشربا رفعتیں، مہر وماہ کی خیرہ کن ضیا پاشیاں ہیں وہاں نبی کی ذات بھی ایک ایسا آئینہ ہوتی ہے جہاں دیدہ بینا کو قدرت الٰہی کے ایسے جلوے نظر آتے ہیں جو اور کہیں دکھائی نہیں دیتے۔ خصوصاً وہ ذات اقدس واطہر جو تجلیات احسانیہ اور انوار رحمانیہ کی ایسی تجلی گاہ ہے کہ عرش عظیم کو بھی اس سے کوئی نسبت نہیں۔ جس کسی کے نیاز آگیں دل اور محبت بھری آنکھوں نے حسن مصطفوی کو جتنا جانا، جس قدر پہچانا اور جس قدر چاہا اتنا ہی اسے عرفان خداوندی نصیب ہوا۔

لیکن ہر انسان کا مزاج یکساں نہیں ہوتا۔ بعض لوگ اتنے اکھڑ اور بددماغ ہوتے ہیں کہ وہ حسن وجمال کے ان پیکروں کے لیے اپنے دل میں قطعاً کوئی کشش محسوس نہیں کرتے بلکہ ان سے نفرت کرتے ہیں اور انہیں حقارت کی نظروں سے دیکھتے ہیں۔ ان کے برعکس بعض طبیعتیں اتنی غلط اندیش اور ان کی عقلیں اتنی اوندھی ہوتی ہیں کہ جہاں کہیں کمال کی ذرا سی جھلک دیکھی اسے اپنا معبود اور خدا بنالیا اور اس کے سامنے سربسجود ہوگئے۔ یہودیوں نے حضرت عزیر علیٰ نبینا علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فقط اس لیے خدا کا بیٹا کہنا شروع کردیا کہ انہیں تورات نوک برزبان تھی۔ حضرت عیسیٰ نے چند معجزات دکھائے تو لوگوں نے انہیں کہاں سے کہاں تک پہنچا دیا۔ اس غلط فہمی کا سدباب کرنے کے لیے ہر نبی نے جہاں اللہ کی توحید کی دعوت دی اور اس کی صداقت ثابت کرنے کے لیے اپنے خداداد کمال کا اظہار فرمایا وہاں کھلے اور واضح انداز میں یہ تصریح بھی کردی کہ وہ باایں ہمہ کمال وخوبی خدا نہیں بلکہ خدا کے بندے ہیں۔ خالق نہیں بلکہ مخلوق ہیں۔ معبود نہیں بلکہ عابد ہیں۔ جب جزوی کمالات سے ایسی غلط فہمیاں پیدا ہوں جن کی گرفت میں آج بھی بے شمار لوگ پھڑک رہے ہیں تو وہ ذات اقدس جو جمال وہ کمال کا مظہر اتم بنائی گئی اس کے متعلق طرح طرح کی غلط فہمیوں کا پیدا ہونا بعید از قیاس نہ تھا۔ اس لیے ضروری ہوا کہ اس غلط فہمی کے سارے امکانات ختم کردیئے جائیں چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کو تمام کمالات سے علی وجہ الاتم متصف کرنے کے باوجود اس آیت میں یہ اعلان کرنے کا حکم دیا۔ قل انما انا بشر مثلکم یوحی الیٰ انما الھکم الہ واحد (ضیاء القرآن جلد ۳)

ضیاء النبی ﷺ

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تیرہ سالہ مکی زندگی کا ہر دن حضور کی بہادری اور شجاعت پر شاہد عادل ہے۔ اس عرصہ میں تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں حضور نے ہزاروں زہرہ گداز مشکلات کا سامنا کیا لیکن ہر موقع پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایسی شجاعت واستقامت کا مظاہرہ کیا کہ دشمن بھی انگشت بدنداں رہ جاتے۔ ان کے بغض وعناد کے اسلحہ خانہ میں کون سا ایسا مہلک ہتھیار تھا جو انہوں نے ہادی برحق کے خلاف نہ آزمایا ہو۔ مکہ کی سنگلاخ وادیاں ہوں یا طائف کے کوچہ وبازار، شعب ابی طالب میں محصوری کے تین سال ہوں یا حرم کعبہ کا کوئی گوشہ، راہ حق کے اس مسافر کا قدم کبھی نہیں پھسلا۔ منزل توحید کا یہ راہی مشکل ترین حالات میں بھی اپنی منزل سے کبھی بدظن نہیں ہوا۔ رحمت عالم ﷺ کی ہجرت کی وجہ یہ تھی کہ مکہ کے ماحول میں جہاں کفر وشرک کے تنگ دل اور سنگ پرستاروں کو بالادستی حاصل تھی وہاں دعوت توحید کا شجر بارآور نہیں ہوسکتا تھا۔ خاندانی برتری کا بھوت جہاں سروں پر سوار تھا وہاں اسلامی مساوات کا نظریہ کیونکر نشوونما پاسکتا ہے۔ جہاں دولت اور طاقت کی نخوت کے باعث عظمت انسانی کی ساری قدریں پامال ہوتی رہتی تھیں وہاں اسلامی عدل واحسان کے اصولوں کو کیونکر پذیرائی حاصل ہوسکتی تھی۔ جہاں سرمایہ دارانہ نظام کی چیرہ دستیوں نے سارے معاشرہ کو غریب وامیر دوطبقوں میں تقسیم کردیا ہو وہاں اسلام کے کریمانہ اور فیاضانہ نظام معیشت پر عمل کیونکر ممکن تھا۔ جہاں ہر شخص اپنے قبیلہ کی قوت وطاقت کے بل بوتے پر ہر ظلم روا رکھتا تھا وہاں اسلامی انصاف کے نازک نظام کو کیونکر عملی جامہ پہنایا جاسکتا تھا۔ جہاں غریبوں اور زیردستوں کو ستانا اور لوٹنا، سیادت کی نشانی ہو، جہاں مے خواری اور قمار بازی، دولت وثروت کی علامت ہوں، جہاں فسق وفجور کا ارتکاب معمول خاندانوں کے نوجوانوں کا محبوب ترین مشغلہ ہو، جہاں قحبہ گر عورتوں کے گھروں پر جھنڈے جھولتے ہوں وہاں اسلام کے اخلاقی، معاشی، معاشرتی اور انسانیت پرور نظام حیات کا نفاذ کیونکر ممکن تھا۔

اس لیے ضروری تھا کہ رہبر نوع انسانی ایک ایسے مقام کو اپنی رہائش کے لیے اختیار کرے جہاں کی آزاد فضا میں اسلام اپنے تمام عقائد، قوانین، اخلاقی ضوابط اور سیاسی عادلانہ اصولوں کو باآسانی نافذ کرسکے

(ضیاء النبی، از چیف جسٹس اسلامی شریعت کورٹ، پیر محمد کرم شاہ الازہری، جلد سوم، صفحہ نمبر ۴۴)

حمد باری تعالیٰ (ارشد ملک)

سب عطا ہے عطا کا کیا کہنا
لطف کی انتہا کا کیا کہنا

طاقِ عرفاں میں رکھ دیئے ہیں چراغ دل نے روشن کیا جہاں سے دماغ
نقشِ پائے رسول ﷺ سے آخر سب نے پایا ہے منزلوں کا سراغ
خالقِ ''دوسرا'' کا کیا کہنا
سب عطا ہے عطا کا کیا کہنا

روشنی نورِ حق سے لی اس نے خاک وخوں میں انڈیل دی اس نے
کس کی خاطر کیا جہاں تخلیق سب کی حاجت روائی کی اس نے
ربِ عرض و سماں کا کیا کہنا
سب عطا ہے عطا کا کیا کہنا

رنگ و خوشبو جہاں میں پیہم ہیں باغ میں پھول زیرِ شبنم ہیں
منظروں کا ثبات کہتا ہے سارے موسم اسی کے موسم ہیں
نورِ صبح و مسا کا کیا کہنا
سب عطا ہے عطا کا کیا کہنا

سب سے ہوتی ہوئی گزرتی ہے اپنے سائے میں سب کو بھرتی ہے
ڈھانپتی ہے وجود کو سب کے عاصیوں کو تلاش کرتی ہے
رحمتوں کی ردا کا کیا کہنا
سب عطا ہے عطا کا کیا کہنا

میرے لب پر ہے دعا ارشد پاؤں میں سائیں کی رضا ارشد
کاش میں اس مقام تک پہنچوں کردے جو وا درِ بقا ارشد
اس مقامِ فنا کا کیا کہنا
سب عطا ہے عطا کا کیا کہنا

نعت مقبول ﷺ (بابر ظہراب)

ہوتی ہے جس کے دل میں محبت حضور ﷺ کی
کرتا ہے ہر گھڑی وہ اطاعت حضور ﷺ کی

بیڑا اسی کا پار ہے دونوں جہان میں
وہ جس کے دل میں ہو بسی عظمت حضور ﷺ کی

کتنا بلند و بالا و ارفع مقام ہے
جن کو عطا ہوئی ہے محبت حضور ﷺ کی

انکا مقام دیکھ کہ جبریل نے کہا
واللہ بے مثال ہے رفعت حضور ﷺ کی

ہر وقت ہو زبان پہ ان کی نعت بس
ہر وقت میرے لب پہ ہو مدحت حضور ﷺ کی

پھر کیوں نہ اس خوشی میں قلم جھومنے لگے
ظہراب لکھ رہا ہوں میں سیرت حضور ﷺ کی

حرف حرف خوشبو

مدیر کے قلم سے

اپنے معیار سے مت گریں

ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم

زندگی کا حسن اپنے معیار کو برقرار رکھنے میں ہے۔ سب سے پہلے اپنے معیار کا تعین کریں پھر اس پر برقرار رہیں۔

Life is like a road.

یہ آپ پر ہے اپنا معیار صراط مستقیم بناتے ہیں یا غضب الھیہ والا۔

Choice is Yours.

انتخاب آپ کا اپنا ہے۔

کسی جنگل بیابان میں ایک غریب آدمی کا گدھا کیچڑ میں پھنس گیا۔ ایک تو جنگل، دوسرا موسم بہت خراب، سردی کے موسم میں تیز ہوا چل رہی تھی اور بارش ہو رہی تھی۔

اس مصیبت نے غریب آدمی کو سخت مشتعل کر دیا تھا اور جھنجلاہٹ کے عالم میں گدھے سے لے کر ملک کے بادشاہ تک، سب کو برا بھلا کہہ رہا تھا۔ اتفاق ایسا ہوا کہ بادشاہ اپنے لاؤ لشکر کے ساتھ اس طرف سے گزرا اور اس نے یہ بدکلامی اپنے کانوں سے سن لی، وہ وہیں رک گیا اور اس خیال سے اپنے لشکریوں کی طرف دیکھا کہ وہ اس معاملے میں اپنی رائے دیں۔

ایک صاحب نے بادشاہ کی منشا سے آگاہ ہو کر کہا، یہ گستاخ واجب القتل ہے، اس نے حضور کی شان میں گستاخی کی ہے۔

بادشاہ یہ سن کر مسکرایا اور تحمل سے بولا، بے شک اس نے گستاخی کی ہے، لیکن دراصل اس مصیبت نے اس حواس باختہ کر دیا ہے جس میں پھنسا ہوا ہے، اسے سزا دینے کے مقابلے میں مناسب یہ ہوگا کہ اسے مصیبت سے نکالا جائے اور اس کے ساتھ احسان کیا جائے۔

یہ کہہ کر بادشاہ نے نہ صرف اس کا گدھا کیچڑ سے نکلوا دیا بلکہ اسے سواری کے لئے گھوڑا، پوشین اور نقدی بھی عطا کی۔

انعام عطا کرنے کے بعد بادشاہ آگے بڑھ گیا تو ایک شخص نے گدھا والے سے کہا، تو نے اپنی ہلاکت میں کوئی کسر نہ چھوڑی تھی۔ اسے خدا کا خاص انعام خیال کر کہ تیری جان بچ گئی، وہ بولا بھائی میں اپنی حالت کے مطابق بک بک کر رہا تھا اور بادشاہ نے اپنی شان کے مطابق مجھ پر کرم کیا۔ سچ تو یہ ہے کہ برائی کے بدلے بھلائی کرنا ہی جوان مردوں کا شیوہ ہے۔

جی ہاں بظاہر یہ چھوٹی سی حکایت ہے لیکن اپنے اندر علم و معانی کا ایک بڑا جہان رکھتی ہے۔ عمومی رویہ دیکھا گیا ہے کوئی کسی کے ساتھ زیادتی کر دے تو دوسرا شخص اگر بدلہ نہ لے لے تب تک وہ چین سے نہیں بیٹھتا بلکہ معاشرتی مزاج یہ بن گیا ہے کہ بدلہ نا لینا اپنی توہین سمجھا جاتا ہے اور کچھ ارد گرد دوست احباب کا ہجوم بھی جلتی پر تیل کا کام کرتا ہے اور ابھارتا ہے کہ فوراً بدلہ لو۔ یا معاشرتی جملے کسے جاتے ہیں جیسا کہ یہ چند جملے ہیں جن کی وجہ سے شیطانی جوش رگوں میں اتر آتا ہے اور انسان اپنے معیار سے گر کر گالی گلوچ بھی کرنے لگ جاتا ہے اور ماں بہن کی گالیوں کے ساتھ حسب نسب کے طعنے دیے جانے لگتا ہے اسی طرح ہاتھا پائی شروع ہو جاتی ہے نفرت کا یہ دریا کبھی کبھی ایک نہیں کئی جانیں لینے کا سبب بنتا ہے۔

اپنا معیار دیکھیں

* آپ دل کے بادشاہ ہیں *

* اخلاق کے بادشاہ ہیں *

* عزت کے بادشاہ ہیں *

محبت، کرم، سلوک اور اتفاق کے بادشاہ ہیں

تو اپنے معیار کو مت گرائیں۔

کیونکہ عزت وہی کر سکتا ہے

جس کے پاس عزت ہو۔

محبت وہی بانٹ سکتا ہے

جس کے پاس نرم دل ہو۔

اخلاق اسی کا ہوتا ہے

جس کی تربیت ہوتی ہے۔

کرم وہی کرتا ہے

جس کے باپ دادا کریم ہوں۔

معاف وہی کرسکتا ہے اور معافی مانگ سکتا ہے

جس کے دل میں خدا کا خوف ہو۔

اس لیے اگر کہیں زیادتی ہوجائے تو فوراً ازالہ کریں۔

آپ سے ہوجائے تو فوراً معافی مانگیں۔

آپ کے حق میں ہوجائے تو معاف کریں۔

ماچس کی چند تیلیاں ایک ساتھ ایک لائن میں رکھ کر پہلی تیلی کو آگ لگائیں تو پہلی سے آخر تک تمام جل جائیں گی اگر درمیان سے ایک تیلی کے مصالحہ دار حصہ کو پیچھے کھینچ لیں تو باقی تیلیاں جلنے سے بچ جائیں گی۔ بس اس دنیا میں جینے کی اس حکمت کو سمجھ لیں اور عمل شروع کردیں۔

ہمارا ایک دوست جب فوت ہوا تو اس کا جنازہ بہت بڑا تھا جو ہمارے لیے حیرت کی بات تھی چنانچہ سوچا پتہ لگایا جایا اس کی دنیا میں کیا حیثیت تھی کہ اتنے لوگ محبت میں آنسو بہا رہے ہیں۔ دیہاتی اور شہری ماحول ملا جلا تھا چنانچہ ہم نے چند لوگوں سے پوچھا تو ان میں سے اکثر نے کہا بہت ہی بھلا اچھا بچہ تھا اس کی ایک بات بہت اچھی تھی کوئی زیادتی کر جاتا تو کہتا تسی تے وڈے ہو کر سکدے ہو۔۔۔ یعنی آپ تو بڑے ہیں آپ زیادتی کر سکتے ہیں۔ اور اس کا یہ جملہ پورے شہر نما گاوں میں مشہور تھا اسی ایک اچھے جملے کیوجہ سے لوگ اس کی محبت میں مبتلا تھے یعنی معاف کرنا۔ لحاظ اپنا معیار کبھی نا گرنے دیں۔ چار دن کی زندگی ہے جانے کب سانسیں ختم ہو جائیں۔ حضرت سعدی رحمتہ اللہ علیہ نے اس مذکورہ حکایت میں قرآن مجید کی اس یہ آیہ شریفہ کی تشریح کی ہے جس میں فرمایا گیا ہے کہ جو تجھ سے توڑے تو اس سے جوڑ، جو تجھے محروم کرے تو اسے دے۔ اس میں شک نہیں کہ خدائی قانون میں بھی بدلہ اور انتقام لینے کی اجازت ہے لیکن مقام احسان یہ ہے کہ برائی کرنے والے کے ساتھ بھلائی کی جائے۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی جنتری اہلسنت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ ہمیشہ سے کوشش کی ہے کہ اس کے معیار کو بھی بہتر سے بہترین بنایا جائے۔ کیونکہ بہترین کی گنجائش ہمیشہ موجود رہتی ہے۔ اس سال کی جنتری مجلس مشاورت میں شامل احباب کی خصوصی توجہ رہی ہے۔ اللہ کریم ان کی اس محبت کو اپنی بارگاہ میں قبول کرے۔ روحانی مسائل کے علاوہ معلوماتی مضامین بھی شامل کیے ہیں اور یہی نہیں مسائل کا شرعی روحانی حل بھی پیش کیا ہے۔ جنتری کے بارے میں کسی قسم کی رائے دینا چاہیں یا اپنے مسائل کا روحانی شرعی حل چاہیں تو میرے ای میل ایڈریس یا واٹس ایپ پر بھیجیں۔ آپ کو جلد جواب دیا جائے گا۔ ادارے کی بہترین کتب کے تبصرے بھی جنتری میں شامل ہیں۔ ان کتب کی خرید کے سلسلے میں بھی ادارہ جنتری کے قارئین کو خصوصی ڈسکاؤنٹ دے گا۔ امید کرتا ہوں آپ ہماری ان کاوشوں کو پسند کرتے ہوئے اپنے کمنٹس سے حوصلہ افزائی کریں گے۔ جنتری کے قارئین کے لیے ایک اور آفر یہ کہ راقم کی دو وظائف کی نئی کتابیں بھی خصوصی ڈسکاونٹ پر حاصل کی جاسکتیں ہیں۔ وہ تمام احباب جنھوں سے پچھلے سال جنتری کے سلسلے میں اپنی رائے پیش کی تھی ان کا بھی بے حد مشکور ہوں اور خاص کر رمیل ہاوس آف پبلی کیشنز کی ٹیم کا مشکور ہوں جو اس بہترین کام میں میرا مکمل ساتھ دیتی ہے۔ اللہ کریم اس کار خیر کے حرف حرف کو اپنی جناب میں قبول کرے۔

والسلام۔

ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم

drazamraza@gmail.com

نام ایام	جنوری 2019 عیسوی	ربیع الثانی 1440 ہجری	پوہ 2075 بکرمی	ربیع الثانی 1440 مصری	کراچی طلوع	کراچی غروب	لاہور طلوع	لاہور غروب
منگل	1	24	17	24	7:15	5:56	7:00	5:12
بدھ	2	25	18	25	7:15	5:57	7:00	5:13
جمعرات	3	26	19	26	7:15	5:57	7:00	5:14
جمعہ	4	27	20	27	7:16	5:58	7:00	5:15
ہفتہ	5	28	21	28	7:16	5:59	7:01	5:15
اتوار	6	29	22	29	7:16	6:00	7:01	5:16
پیر	7	30	23	جمادی الاول	7:16	6:00	7:01	5:17
منگل	8	جمادی الاول	24	2	7:16	6:01	7:01	5:18
بدھ	9	2	25	3	7:17	6:02	7:01	5:19
جمعرات	10	3	26	4	7:17	6:02	7:01	5:19
جمعہ	11	4	27	5	7:17	6:03	7:01	5:20
ہفتہ	12	5	28	6	7:17	6:04	7:01	5:21
اتوار	13	6	29	7	7:17	6:05	7:01	5:22
پیر	14	7	ماگھ	8	7:17	6:05	7:01	5:23
منگل	15	8	2	9	7:17	6:06	7:00	5:24
بدھ	16	9	3	10	7:17	6:07	7:00	5:25
جمعرات	17	10	4	11	7:17	6:08	7:00	5:26
جمعہ	18	11	5	12	7:17	6:08	7:00	5:26
ہفتہ	19	12	6	13	7:16	6:09	6:59	5:27
اتوار	20	13	7	14	7:16	6:10	6:59	5:28
پیر	21	14	8	15	7:16	6:11	6:59	5:29
منگل	22	15	9	16	7:16	6:11	6:58	5:30
بدھ	23	16	10	17	7:16	6:12	6:58	5:31
جمعرات	24	17	11	18	7:15	6:13	6:58	5:32
جمعہ	25	18	12	19	7:15	6:14	6:57	5:33
ہفتہ	26	19	13	20	7:15	6:14	6:57	5:34
اتوار	27	20	14	21	7:15	6:15	6:56	5:35
پیر	28	21	15	22	7:14	6:16	6:56	5:36
منگل	29	22	16	23	7:14	6:17	6:55	5:36
بدھ	30	23	17	24	7:13	6:17	6:55	5:37
جمعرات	31	24	18	25	7:13	6:18	6:54	5:38

رسول اللہ ﷺ کی باتیں

آج دنیا بھر کے کم وبیش ایک ارب پچیس کروڑ مسلمان مکہ مکرمہ کو اپنا قبلہ مانتے ہیں اور خدائے وحدہ لاشریک کی عبادت کرتے ہیں اسی مقدس شہر میں وجہ تخلیق کائنات، رحمۃ للعالمین، ختم المرسلین، محبوب خدا شافع محشر نبی آخرالزمان صلی اللہ علیہ وسلم آج سے ساڑھے چودہ سو سال پہلے تشریف لائے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہستی ایک ایسے نورانیت کے لباس میں جلوہ افروز ہوئی کہ بشریت میں آپ کی مثل نہ ماضی میں نہ حال میں ملتی ہے اور نہ ہی مستقبل میں ملے گی بیک وقت زندگی کے ہر شعبہ میں اخلاق کی بلندیوں پر مشتمل ایسے اصول وضع کئے جو آج بھی رہتی دنیا تک انسانیت کیلئے درس رشد وہدایت ہیں۔

قرونِ اولیٰ میں سیرت نگاری کا آغاز غزوات کے تذکروں سے ہوا پھر آہستہ آہستہ ہر قلم نگار نے اس بارگاہ میں اپنی حاضری لگوا کر شرف سعادت حاصل کیا گویا ہر ایک نے بعد وفات اپنی زندگی کا سامان تیار کرلیا۔ سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایسا موضوع ہے جس پر دنیا میں سب سے زیادہ لکھا جاچکا ہے لیکن یہ محبتوں کا سلسلہ ابدالآباد تک قائم رہے گا نہ تو سیرت نگاروں کے قلم تھکیں گے نہ اس موضوع پر کسی وقت لکھنے والے یہ اعلان کر پائیں گے کہ اب مزید اس موضوع پر لکھنے کی گنجائش نہیں رہی۔ ''رسول اللہ ﷺ کی باتیں'' ایک نامور قلم نگار اشتیاق احمد کے قلم کا شاہکار ہے۔ اب تک سیرت مبارکہ پر جتنا کچھ لکھا گیا وہ اتنا بلند معیار ہے کہ بچوں کیلئے اس کا مطالعہ کرنا نہ صرف مشکل بلکہ ناممکن بھی معلوم ہوتا ہے۔

اشتیاق احمد نے بچوں کیلئے اس موضوع پر اس طرح قلم اٹھایا کہ بچے نہ صرف اس کتاب کے مطالعے سے اپنے پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی حیات مبارکہ جان لیں گے بلکہ آپ ﷺ کی حیات مبارکہ کے ان اخلاقی پہلوؤں کا مطالعہ بھی کریں گے جن پر عمل بجالانا آج کے دور کی اشد ضرورت ہے۔ ''رسول اللہ ﷺ کی باتیں'' بلا مبالغہ سیرت کی جملہ کتابوں کا خلاصہ ہے اور ایک ایسا خلاصہ جو آپ اپنی حیثیت رکھتا ہے اس میں آپ ﷺ کے بچپن، جوانی اور بڑھاپے سے متعلق جملہ سیرت کے واقعات پیش کئے گئے ہیں ساتھ ہی آپ کے تبلیغ اسلام کیلئے سفر، مشکلات، غزوات، فتوحات، دعائیں اور صحابہ کرام کی محبتیں سب ذکر کی گئی ہیں آخر میں نبی کریم ﷺ کے فرمودات وتعلیمات کا ایک ایسا باب باندھا گیا ہے جن کا مطالعہ آج کے گمراہ انسان کو پھر سے صراط مستقیم کا مسافر بنادے اور ان پر عمل حضرت انسان کو معراج انسانیت تک پہنچادے۔ اس کتاب کا مطالعہ یقیناً آپ کے بچوں میں بہت بڑی تبدیلی لاسکتا ہے۔

تبصرہ: ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم

نام ایام	فروری 2019 عیسوی	جمادی الاول 1440 ہجری	پوہ 2075 بکرمی	جمادی الاول 1440 مصری	کراچی طلوع	کراچی غروب	لاہور طلوع	لاہور غروب
جمعہ	1	25	19	26	7:13	6:19	6:53	5:39
ہفتہ	2	26	20	27	7:12	6:19	6:53	5:40
اتوار	3	27	21	28	7:12	6:20	6:52	5:41
پیر	4	28	22	29	7:11	6:21	6:51	5:42
منگل	5	29	23	30	7:11	6:21	6:51	5:43
بدھ	6	30	24	جمادی الثانی	7:10	6:22	6:50	5:44
جمعرات	7	جمادی الثانی	25	2	7:10	6:23	6:49	5:45
جمعہ	8	2	26	3	7:09	6:23	6:48	5:45
ہفتہ	9	3	27	4	7:08	6:24	6:47	5:46
اتوار	10	4	28	5	7:08	6:25	6:47	5:47
پیر	11	5	29	6	7:07	6:25	6:46	5:48
منگل	12	6	30	7	7:06	6:26	6:45	5:49
بدھ	13	7	پھاگن	8	7:06	6:27	6:44	5:50
جمعرات	14	8	2	9	7:05	6:27	6:43	5:51
جمعہ	15	9	3	10	7:04	6:28	6:42	5:51
ہفتہ	16	10	4	11	7:04	6:29	6:41	5:52
اتوار	17	11	5	12	7:03	6:29	6:40	5:53
پیر	18	12	6	13	7:02	6:30	6:39	5:54
منگل	19	13	7	14	7:01	6:30	6:38	5:55
بدھ	20	14	8	15	7:01	6:31	6:37	5:56
جمعرات	21	15	9	16	7:00	6:32	6:36	5:56
جمعہ	22	16	10	17	6:59	6:32	6:35	5:57
ہفتہ	23	17	11	18	6:58	6:33	6:34	5:58
اتوار	24	18	12	19	6:57	6:33	6:33	5:59
پیر	25	19	13	20	6:56	6:34	6:32	5:59
منگل	26	20	14	21	6:56	6:34	6:31	6:00
بدھ	27	21	15	22	6:55	6:35	6:30	6:01
جمعرات	28	22	16	23	6:54	6:35	6:29	6:02

باتیں سلسلہ کی ایک خوبصورت لاجواب کڑی

حضرت ابوبکر صدیقؓ کی باتیں

ایک ننھی سی معصوم بچی ایک بزرگ شخص کا دامن پکڑے ہوئے ہے آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں ہیں رخسار کی نزاکت کو چھو کر گوہر نما یہ موتی زمین پر گر رہے ہیں اور معصومیت سے کہہ رہی ہے۔ ''بابا اب تو آپ مسلمانوں کے خلیفہ بن گئے ہیں، ہماری بکریوں کا دودھ کون دوہا کرے گا۔'' یہ بات سنتے ہی شفقت بھرے لہجے میں وہ بزرگ بولتے ہیں۔

''میری پیاری بیٹی! تم فکر نہ کرو تمہاری بکریوں کا دودھ اب بھی میں ہی دوہا کروں گا میں خلیفۃ المسلمین بن گیا تو کیا ہوا، خلافت مجھے خدمت خلق سے ہرگز ہرگز مانع نہیں۔'' ان الفاظ کا سننا تھا کہ ننھی مرجھائی کلی پھر سے مسکرا اٹھی چہرہ پر رونق ہو گیا اور وہ خوشی خوشی اپنے گھر کو لوٹ گئی۔ جی ہاں اس بزرگ شخصیت کا نام ابوبکر صدیقؓ ہے آپ کا اصل نام عبداللہ تھا ابوبکر آپ کی کنیت اور صدیق آپ کا وہ لقب تھا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو عطا کیا تھا۔ نقش سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک عملی تصویر جس نے اپنے عہد میں ایسے کارنامے سرانجام دیئے کہ آج بھی اسلام دشمن آپؓ کی سیرت کے گن گنا رہے ہیں۔

''حضرت ابوبکر صدیقؓ کی باتیں'' نامور قلم نگار اشتیاق احمد کے ہنر کا شاہکار ہے۔ اب تک آپ کی سیرت پر جتنا کچھ لکھا گیا وہ اتنا بلند معیار ہے کہ بچوں اور کم پڑھے لوگوں کیلئے اس کا مطالعہ نہ صرف مشکل بلکہ ناممکن بھی معلوم ہوتا ہے۔ اشتیاق احمد نے بچوں کیلئے اس موضوع پر اس احسن انداز میں قلم اٹھایا ہے جو بچوں کیلئے نہ صرف تسکین ذوق میسر کرے گا بلکہ شوق میں اضافے کا باعث بھی بنے گا۔

''حضرت ابوبکر صدیقؓ کی باتیں'' میں حیات صدیقؓ کے جملہ پہلوؤں کا خلاصہ ہے تعلیم و تربیت، واقعات، غزوات، حب مصطفیٰ، سفر مع المصطفیٰ اور اسکی برکات اور وصال تک سب کچھ۔ آخر میں فرمودات و تعلیمات کا ایک خوبصورت سلسلہ ذکر کیا گیا ہے جن پر عمل یقیناً گمراہ انسان کو معراج انسانیت تک پہنچا دے۔

آج ہی اس خوبصورت آسان دلنشین کتاب کو خرید کر مطالعہ کریں اور اپنی لائبریری کی زینت بنائیں۔

تبصرہ: ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم

نام ایام	مارچ 2019 عیسوی	جمادی الثانی 1440 ہجری	پھاگن 2075 بکرمی	جمادی الثانی 1440 مصری	کراچی طلوع	کراچی غروب	لاہور طلوع	لاہور غروب
جمعہ	1	23	17	24	6:53	6:36	6:27	6:03
ہفتہ	2	24	18	25	6:52	6:37	6:26	6:03
اتوار	3	25	19	26	6:51	6:37	6:25	6:04
پیر	4	26	20	27	6:50	6:38	6:24	6:04
منگل	5	27	21	28	6:49	6:38	6:23	6:06
بدھ	6	28	22	29	6:48	6:39	6:21	6:06
جمعرات	7	29	23	رجب	6:47	6:39	6:20	6:07
جمعہ	8	30	24	2	6:46	6:40	6:19	6:08
ہفتہ	9	رجب	25	3	6:45	6:40	6:18	6:09
اتوار	10	2	26	4	6:44	6:40	6:17	6:09
پیر	11	3	27	5	6:43	6:41	6:15	6:10
منگل	12	4	28	6	6:42	6:41	6:14	6:11
بدھ	13	5	29	7	6:41	6:42	6:13	6:11
جمعرات	14	6	چیت	8	6:40	6:42	6:12	6:12
جمعہ	15	7	2	9	6:39	6:43	6:10	6:13
ہفتہ	16	8	3	10	6:38	6:43	6:09	6:13
اتوار	17	9	4	11	6:37	6:44	6:08	6:14
پیر	18	10	5	12	6:36	6:44	6:07	6:15
منگل	19	11	6	13	6:35	6:45	6:05	6:16
بدھ	20	12	7	14	6:34	6:45	6:04	6:16
جمعرات	21	13	8	15	6:33	6:45	6:03	6:17
جمعہ	22	14	9	16	6:32	6:46	6:02	6:18
ہفتہ	23	15	10	17	6:31	6:46	6:00	6:18
اتوار	24	16	11	18	6:30	6:47	5:59	6:19
پیر	25	17	12	19	6:29	6:47	5:58	6:20
منگل	26	18	13	20	6:28	6:48	5:57	6:20
بدھ	27	19	14	21	6:27	6:48	5:55	6:21
جمعرات	28	20	15	22	6:26	6:48	5:54	6:22
جمعہ	29	21	16	23	6:25	6:49	5:53	6:22
ہفتہ	30	22	17	24	6:24	6:49	5:51	6:23
اتوار	31	2	18	25	6:23	6:50	5:50	6:23

خلیفۃ الرسول امام عادل فاروق بین الحق والباطل کی باتیں

سلسلہ باتیں کی ایک خوبصورت کڑی

حضرت عمر فاروقؓ کی باتیں

ایک ایسے صحابی رسول ﷺ کی زندگی جس نے ڈیڑھ لاکھ مربع میل پر حکومت کی اور اپنے دور خلافت میں یہ اعلان کیا کرتا:

"اگر دریائے فرات کے کنارے کتے کا بچہ بھی بھوکا مرگیا تو قیامت کے دن عمر اس کا بھی جواب دہ ہوگا"

مفکرین نے حضرت عمر کی جرأت اور پاکبازی کا اس طرح اعتراف کیا ہے اگر عالم اسلام کے پاس ایک اور عمر ہوتا تو آج اسلام پوری دنیا میں ہوتا۔

حضرت عمرؓ کی سیرت آپؓ کی شخصیت کو آج بھی زندہ کیے ہوئے ہے انصاف پسند غیر مسلم مفکرین و مورخین نے بھی جب میدان شجاعت پر قلم اٹھایا ہے تو بہادروں میں سرفہرست عمرؓ کا نام بلا جھجک ذکر کیا۔ حضرت عمرؓ کے دور میں اسلام کو بے پناہ فتوحات حاصل ہوئیں لیکن ان عظمتوں کے باوجود عجز و انکساری کا یہ عالم تھا کہ رات کو مصلیٰ پر کھڑے ہوتے اور خوب روتے خود کو کوڑے مارتے اور کہتے اے عمرؓ! کاش میں گھاس کا تنکا ہوتا۔ کاش میں کوئی جانور ہوتا اور مجھے ذبح کر کے کھالیا گیا ہوتا تاکہ قیامت کے دن مجھے حساب نہ دینا پڑتا۔"

اسوہ حسنہ کے ہر پہلو کو شعار زندگی بنانے والی اس شخصیت پر اشتیاق احمد نے خوب قلم اٹھایا۔ عمر فاروقؓ کی زندگی پر لکھی جانے والی جملہ سیرت کی کتابوں کا ایسا خلاصہ جس میں آپؓ کے تعلیم و تربیت، بارگاہ خیر الانام میں آمد اور قبول اسلام، غزوات میں شرکت، خلافت اور خلافت کے بعد فتوحات نیز عجز و انکساری کے جملہ ایمان افروز اور روح پرور واقعات ذکر کیے گئے ہیں۔

آخر میں آپؓ کے فرمودات کا ایک ایسا حسین سلسلہ کہ جس کا مطالعہ ذہن کو تر و تازگی دے اور جن پر عمل مقام معراج انسانیت تک پہنچا دے۔

آج ہی اپنے بچوں کو اپنے اسلاف کی عظمتوں پر مشتمل ایسی کتابیں دیں اور ان میں صحیح جذبہ ایمانی پیدا کریں۔

تبصرہ: ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم

نام ایام	اپریل 2019 عیسوی	رجب 1440 ہجری	چیت 2075 بکرمی	رجب 1440 مصری	کراچی طلوع	کراچی غروب	لاہور طلوع	لاہور غروب
پیر	1	24	19	26	6:22	6:50	5:49	6:24
منگل	2	25	20	27	6:21	6:51	5:48	6:25
بدھ	3	26	21	28	6:20	6:51	5:46	6:25
جمعرات	4	27	22	29	6:19	6:51	5:45	6:26
جمعہ	5	28	23	30	6:18	6:52	5:44	6:27
ہفتہ	6	29	24	شعبان	6:17	6:52	5:43	6:27
اتوار	7	شعبان	25	2	6:16	6:53	5:42	6:28
پیر	8	2	26	3	6:15	6:53	5:40	6:29
منگل	9	3	27	4	6:14	6:54	5:39	6:29
بدھ	10	4	28	5	6:13	6:54	5:38	6:30
جمعرات	11	5	29	6	6:12	6:54	5:37	6:31
جمعہ	12	6	30	7	6:11	6:55	5:36	6:31
ہفتہ	13	7	31	8	6:10	6:55	5:34	6:32
اتوار	14	8	بیساکھ	9	6:09	6:56	5:33	6:33
پیر	15	9	2	10	6:08	6:56	5:32	6:33
منگل	16	10	3	11	6:07	6:57	5:31	6:34
بدھ	17	11	4	12	6:06	6:57	5:30	6:35
جمعرات	18	12	5	13	6:05	6:58	5:29	6:36
جمعہ	19	13	6	14	6:04	6:58	5:28	6:36
ہفتہ	20	14	7	15	6:03	6:59	5:26	6:37
اتوار	21	15	8	16	6:03	6:59	5:25	6:38
پیر	22	16	9	17	6:02	6:59	5:24	6:38
منگل	23	17	10	18	6:01	7:00	5:23	6:39
بدھ	24	18	11	19	6:00	7:00	5:22	6:40
جمعرات	25	19	12	20	5:59	7:01	5:21	6:40
جمعہ	26	20	13	21	5:58	7:01	5:20	6:41
ہفتہ	27	21	14	22	5:58	7:02	5:19	6:42
اتوار	28	22	15	23	5:57	7:02	5:18	6:42
پیر	29	23	16	24	5:56	7:03	5:17	6:43
منگل	30	24	17	25	5:55	7:03	5:16	6:44

حضرت عثمان غنیؓ کی باتیں

پیکر شرم وحیا، حضرت ذوالنورین سخاوت جس کی دہلیز پر ڈیوٹی دیتی ہے

ایک ایسی قابل تقلید شخصیت جس کے متعلق سرکار دو عالمﷺ نے فرمایا ''فرشتے بھی عثمان سے حیا کرتے ہیں'' فرمایا:

''اگر میری دس بیٹیاں بھی ہوتیں تو یکے بعد دیگرے سب حضرت عثمان کے نکاح میں دیتا جاتا۔''

محب نبی سیرت رسول اللہﷺ کی عملی تصویر اور مصطفیﷺ پر قابل رشک جان بھی نذرانہ پیش کرنے سے دریغ نہ کرنے والی ایسی سعادت مند شخصیت کہ رسول اللہﷺ ایک جنازے پر تشریف لے گئے مردے کا چہرہ دیکھ کر لوٹ آئے اور جنازہ نہ پڑھا۔ صحابہؓ نے عرض کی یا رسول اللہﷺ اس سے پہلے آپﷺ سے ایسا فعل مشاہدے میں نہیں آیا تو فرمایا ''یہ شخص میرے عثمان سے بغض وحسد رکھتا تھا اب اللہ اس سے بغض رکھتا ہے لہٰذا میں ایسے شخص کی نماز جنازہ نہیں پڑھا سکتا۔''

''حضرت عثمان غنی کی باتیں'' بھی اشتیاق احمد کے قلم سیرت نگاری کی ایسی حسین قابل رشک تصنیف ہے جو نہ صرف اپنے قارئین کو حیات عثمان کی جملہ معلومات مہیا کرتی ہے بلکہ حضرت عثمانؓ کی محبت رسولﷺ اور رسول کی محبت عثمانؓ آپؓ کے عہد خلافت، عہد خلافت کے کارنامے غزوات سخاوت اور جملہ موضوعات کا جامع احاطہ کئے ہوئے ہے۔

یہ کتابیں باتیں سلسلہ کی بظاہر مختصر لیکن اہمیت کے لحاظ سے ایسی ایمان افروز باتیں ہیں جو اپنے اندر معانی ومفہوم کا ایک بحر بے کراں لئے ہوئے ہے۔ بچوں اور نوجوان طبقہ کے طلبہ وطالبات کیلئے بڑی کارآمد تخلیق ہے۔

کتاب کے آخری حصہ میں ایک دقیق مسئلہ شہادت عثمان غنیؓ کو بڑے حسین اور ادبی پیرائے میں ذکر کیا گیا پھر فرمودات عثمان غنی جو آج بھی رہتی دنیا تک کیلئے قابل تقلید اور مشعل راہ ہیں یقیناً ان پر عمل گمراہ انسان کو مقام معراج انسانیت تک پہنچا دے۔

تبصرہ: ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم

نام ایام	مئی 2019 عیسوی	شعبان 1440 ہجری	بیساکھ 2075 بکری	شعبان 1440 مصری	کراچی طلوع	کراچی غروب	لاہور طلوع	لاہور غروب
بدھ	1	25	18	26	5:55	7:04	5:15	6:44
جمعرات	2	26	19	27	5:54	7:04	5:14	6:45
جمعہ	3	27	20	28	5:53	7:05	5:13	6:46
ہفتہ	4	28	21	29	5:52	7:05	5:13	6:47
اتوار	5	29	22	رمضان	5:52	7:06	5:12	6:47
پیر	6	30	23	2	5:51	7:06	5:11	6:48
منگل	7	رمضان	24	3	5:51	7:07	5:10	6:49
بدھ	8	2	25	4	5:50	7:07	5:09	6:49
جمعرات	9	3	26	5	5:49	7:08	5:08	6:50
جمعہ	10	4	27	6	5:49	7:08	5:08	6:51
ہفتہ	11	5	28	7	5:48	7:09	5:07	6:51
اتوار	12	6	29	8	5:48	7:09	5:06	6:52
پیر	13	7	30	9	5:47	7:10	5:05	6:53
منگل	14	8	31	10	5:47	7:10	5:05	6:53
بدھ	15	9	جیٹھ	11	5:46	7:11	5:04	6:54
جمعرات	16	10	2	12	5:46	7:11	5:03	6:55
جمعہ	17	11	3	13	5:45	7:12	5:03	6:56
ہفتہ	18	12	4	14	5:45	7:12	5:02	6:56
اتوار	19	13	5	15	5:44	7:13	5:02	6:57
پیر	20	14	6	16	5:44	7:13	5:01	6:57
منگل	21	15	7	17	5:43	7:14	5:01	6:58
بدھ	22	16	8	18	5:43	7:14	5:00	6:59
جمعرات	23	17	9	19	5:43	7:15	5:00	6:59
جمعہ	24	18	10	20	5:42	7:15	4:59	7:00
ہفتہ	25	19	11	21	5:42	7:16	4:59	7:01
اتوار	26	20	12	22	5:42	7:16	4:58	7:01
پیر	27	21	13	23	5:42	7:17	4:58	7:02
منگل	28	22	14	24	5:41	7:17	4:57	7:02
بدھ	29	23	15	25	5:41	7:18	4:57	7:03
جمعرات	30	24	16	26	5:41	7:18	4:57	7:03
جمعہ	31	25	17	27	5:41	7:19	4:57	7:04

حضرت علیؓ کی باتیں

''اپنی سوچوں کو پانی کے قطروں سے زیادہ شفاف رکھو کیونکہ جس طرح قطروں سے دریا بنتا ہے اسی طرح سوچوں سے ''ایمان'' بنتا ہے۔'' (حضرت علی کرم اللہ وجہہ) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے:

''میرے تمام صحابہ ستاروں کی مانند ہیں''

لیکن ہر صحابی کو کوئی نہ کوئی خاص شرف ومقام ضرور حاصل ہے جس نے اس کی عظمت کو چار چاند لگا دیئے یوں کہیں اس وصف کو اس صحابیؓ سے حقیقی معنوں میں پہچان حاصل ہوگئی۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

''انا مدینۃ العلم وعلی بابھا'' ''انا دار الحکمۃ وعلی بابھا''

''میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے''

''میں دار الحکمت ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے''

یہی علیؓ جب میدان شجاعت میں اپنا آپ دکھاتا ہے تو مرحب جیسے نامور کے دو ٹکڑے کر دیتا ہے۔ یہی علیؓ جب اپنا زور بازو دکھاتے ہیں تو خیبر کا وزنی دروازہ ایک ہاتھ سے اکھاڑ پھینکتے ہیں۔ یہی علیؓ جب میدان محبت میں اترتے ہیں تو عمرؓ فرماتے ہیں: علیؓ کو اللہ نے تین خوبیاں ایسی عطا کیں ہیں جو آج تک کسی کو نصیب نہیں ہوئیں۔ یہی علیؓ جب منصب قبضہ پر متمکن ہوتے ہیں تو دعائے مصطفیٰ درجہ اجابت کو پہنچتی ہے ''اللہ تعالیٰ تمہاری زبان کو راست اور تمہارے دل کو ثبات بخشے۔'' یہی علیؓ جب میدان سخاوت میں دیکھے جاتے ہیں تو مدینہ میں ان کا دسترخوان لگا ہے اور خود رات کی سوکھی روٹی پانی میں بھگو بھگو کھاتے ہیں۔ یہی علیؓ جب بارگاہ قدس میں سر جھکاتے ہیں تو فرماتے ہیں ''علیؓ اس وقت تک سجدے سے سر نہیں اٹھاتا جب تک خدا کو نہ دیکھ لے''

الغرض ایک ایسی شخصیت جو سیرت مصطفیٰ ﷺ پر ہر حوالہ سے عمل پیرا معلوم ہوتی ہے تاریخ جیسے حیدر کرار، فاتح خیبر، منبع ولایت، امام المشارق والمغارب، مظہر العجائب والغرائب، مدینۃ العلوم والمطالب، اسد اللہ الغالب جیسے خوبصورت ناموں سے جھوم جھوم کر سلامتی پیش کرتی نظر آتی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا **''علی منی وانا من علی''**

''حضرت علیؓ کی باتیں'' انہی مذکورہ حاشیوں کی وہ تفصیل ہے جسے پڑھ کر قلوب واذہان منور ہو جاتے ہیں ایمان کی تازگی روح کی شادابی انہی کے مطالبہ سے ہے کتاب میں حضرت علیؓ کی زندگی کو جن حسین اور آسان پیرایوں میں اشتیاق احمد نے سپرد قلم کیا یہ انہی کے قلم کا خاصا ہے۔ حضرت علیؓ پر اس سے قبل اتنا کچھ لکھا گیا ہے کہ ان کے ناموں کو بھی احاطہ تحریر میں لانا بہت مشکل کام ہے لیکن ''حضرت علیؓ کی باتیں'' سلسلہ باتیں کی ایسی خوبصورت کڑی ہے جو اپنے معیار کے حوالے سے زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والوں کیلئے قابل مطالعہ ہے۔ انتہائی سادہ مگر جامع اسلوب میں اس سے پہلے میری نظر سے کوئی کتاب نہیں گزری۔ کتاب کے آخر میں فرمودات علیؓ کا ایک ایسا حسین سلسلہ ہے جن پر عمل یقیناً کامیابی کا حصول ہے۔ آج ہی سیرت کی اس خوبصورت کتاب کو اپنی لائبریری کا حصہ بنائیں۔

تبصرہ: ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم

نام ایام	جون 2019 عیسوی	رمضان 1440 ہجری	جیٹھ 2075 بکرمی	رمضان 1440 مصری	کراچی طلوع	کراچی غروب	لاہور طلوع	لاہور غروب
ہفتہ	1	26	18	28	5:41	7:19	4:56	7:05
اتوار	2	27	19	29	5:41	7:20	4:56	7:05
پیر	3	28	20	30	5:40	7:20	4:56	7:06
منگل	4	29	21	شوال	5:40	7:21	4:56	7:06
بدھ	5	شوال	22	2	5:40	7:21	4:56	7:07
جمعرات	6	2	23	3	5:40	7:21	4:55	7:07
جمعہ	7	3	24	4	5:40	7:22	4:55	7:08
ہفتہ	8	4	25	5	5:40	7:22	4:55	7:08
اتوار	9	5	26	6	5:40	7:23	4:55	7:09
پیر	10	6	27	7	5:40	7:23	4:55	7:09
منگل	11	7	28	8	5:40	7:23	4:55	7:10
بدھ	12	8	29	9	5:40	7:24	4:55	7:10
جمعرات	13	9	30	10	5:40	7:24	4:55	7:10
جمعہ	14	10	31	11	5:40	7:24	4:55	7:11
ہفتہ	15	11	ہاڑ	12	5:40	7:25	4:55	7:11
اتوار	16	12	2	13	5:41	7:25	4:55	7:11
پیر	17	13	3	14	5:41	7:25	4:55	7:12
منگل	18	14	4	15	5:41	7:25	4:56	7:12
بدھ	19	15	5	16	5:41	7:26	4:56	7:12
جمعرات	20	16	6	17	5:41	7:26	4:56	7:12
جمعرات	21	17	7	18	5:41	7:26	4:56	7:13
ہفتہ	22	18	8	19	5:42	7:26	4:56	7:13
اتوار	23	19	9	20	5:42	7:26	4:57	7:13
پیر	24	20	10	21	5:42	7:27	4:57	7:13
منگل	25	21	11	22	5:42	7:27	4:57	7:13
بدھ	26	22	12	23	5:43	7:27	4:57	7:13
جمعرات	27	23	13	24	5:43	7:27	4:58	7:13
جمعہ	28	24	14	25	5:43	7:27	4:58	7:13
ہفتہ	29	25	15	26	5:44	7:27	4:58	7:13
اتوار	30	26	16	27	5:44	7:27	4:59	7:13

صحابہ کرامؓ کی باتیں

نبی کریم ﷺ کے صحابہ کو اللہ تعالیٰ نے کمال خوبیوں سے نوازا تھا یوں کہہ لیں دامن رسالت سے وابستہ ہو کر ان کی زندگیاں بدل گئیں قبل از اسلام جنہیں کوئی اپنا غلام نہ بناتا تھا گلشن اسلام میں داخل ہو کر ان کی زندگیاں ایسی بدلی کے دنیا پر حکومت کرنے لگے لیکن حاکمیت کے منصب پر فائز ہونے کے باوجود عاجزی کا پہلو بھی ایسا کہ ہر وقت نظروں کے سامنے ''سید القوم خادمہم'' کا فرمان ہے ہر لمحہ یوں صدا بلند ہوتی ہے اگر دریائے فرأت کے کنارے بکری کا بچہ، کتے کا بچہ بھی بھوکا مرا تو عمرؓ اس کا جواب دہ ہوگا۔ عبادت کے آئینے میں دیکھو تو ان کا صبح وشام ہر قول وفعل ہی عبادت نظر آتی ہے۔

مخلوق خدا سے پیار، مدد، سخاوت، ایثار، کلام الٰہی دوسروں تک پہنچانا، حدیث رسول کی تعظیم بجا لانا، دنیاوی معاملات کو حسن ترتیب سے طے کرنا، زندگی کے ڈھنگ، محبت کے انداز، ادب وآداب کی تعلیم، حقیقت دین کے رموز واسرار سب صفات کے جامع رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کرام ہیں۔

''صحابہ کرام کی باتیں'' انہی صفات کا خلاصہ ہے، جس کا معیار تحریر انتہائی آسان مگر دلنشین ہے قاری اس کے مطالعے سے اپنے اسلاف کی زندگیوں کی حقیقت جان لیتا ہے ان کی کامیابی کے راز حاصل کرتا ہے، صرف اتنا ہی نہیں مطالعہ کا ذوق بھی عروج پر پہنچ جاتا ہے۔

''صحابہ کرام کی باتیں'' بھی اشتیاق احمد کے قلم کا قابل مطالعہ شاہکار ہے جو بچوں بڑوں سب کیلئے ایک خاص تاثیر کا حامل ہے۔ آج ہی اسے اپنی لائبریری کی زینت بنائیں اور اپنے بچوں کی تربیت اسلامی نہج پر کریں۔

تبصرہ: ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم

نام ایام	جولائی 2019 عیسوی	شوال 1440 ہجری	ہاڑ 2075 بکری	شوال 1440 مصری	کراچی طلوع	کراچی غروب	لاہور طلوع	لاہور غروب
پیر	1	27	17	28	5:44	7:27	4:59	7:13
منگل	2	28	18	29	5:45	7:27	4:59	7:13
بدھ	3	29	19	ذیقعد	5:45	7:27	5:00	7:13
جمعرات	4	30	20	2	5:45	7:27	5:00	7:13
جمعہ	5	ذیقعد	21	3	5:46	7:27	5:01	7:13
ہفتہ	6	2	22	4	5:46	7:27	5:01	7:13
اتوار	7	3	23	5	5:46	7:27	5:02	7:13
پیر	8	4	24	6	5:47	7:27	5:02	7:13
منگل	9	5	25	7	5:47	7:27	5:03	7:13
بدھ	10	6	26	8	5:48	7:27	5:03	7:12
جمعرات	11	7	27	9	5:48	7:27	5:04	7:12
جمعہ	12	8	28	10	5:48	7:26	5:04	7:12
ہفتہ	13	9	29	11	5:49	7:26	5:05	7:11
اتوار	14	10	30	12	5:49	7:26	5:05	7:11
پیر	15	11	31	13	5:50	7:26	5:06	7:11
منگل	16	12	ساون	14	5:50	7:26	5:06	7:10
بدھ	17	13	2	15	5:51	7:25	5:07	7:10
جمعرات	18	14	3	16	5:51	7:25	5:08	7:10
جمعہ	19	15	4	17	5:52	7:25	5:08	7:09
ہفتہ	20	16	5	18	5:52	7:24	5:09	7:09
اتوار	21	17	6	19	5:53	7:24	5:09	7:08
پیر	22	18	7	20	5:53	7:24	5:10	7:08
منگل	23	19	8	21	5:54	7:23	5:11	7:07
بدھ	24	20	9	22	5:54	7:23	5:11	7:06
جمعرات	25	21	10	23	5:54	7:22	5:12	7:06
جمعہ	26	22	11	24	5:55	7:22	5:13	7:05
ہفتہ	27	23	12	25	5:55	7:21	5:13	7:05
اتوار	28	24	13	26	5:56	7:21	5:14	7:04
پیر	29	25	14	27	5:56	7:20	5:14	7:03
منگل	30	26	15	28	5:57	7:20	5:15	7:03
بدھ	31	27	16	29	5:57	7:19	5:16	7:02

عمر ثانیؓ کی باتیں

جس میں تین خوبیاں ہوں وہ کامل انسان ہے۔

☆ جو غصے میں حق سے باہر نہ ہو ☆ اللہ کی رضا میں راضی ہو

☆ قدرت ہونے کے باوجود معاف کردے۔

امام العادل حضرت عمر فاروقؓ نے اپنی تمام اولاد کو خلافت سے محروم کردیا تھا لیکن ایک رات آپ سوئے تو آپ نے ایک خواب دیکھا اور آپ آنکھیں ملتے ہوئے اٹھے اور فرمایا: ''میری اولاد میں سے ایک شخص ہوگا، وہ میری عادات واطوار اپنائے گا، اس کے چہرے پر نشان ہوگا وہ زمین کو عدل سے بھر دے گا'' پھر وہ وقت آیا جب اولاد خلیفۃ الرسول عمر فاروقؓ میں سے ایک بچہ ام عاصم رحمۃ اللہ علیہا کے گھر پیدا ہوا جو عبدالعزیز کی زوجہ تھیں اور یہ بچہ عمر ثانی کے لقب سے مشہور رہا۔ یہ اسی خواب کی تعبیر تھا جو صحابی رسول ﷺ خلیفہ ثانیؓ نے دیکھا تھا۔

عمر فاروقؓ کی سیرت کا ہر ہر پہلو تاریخ نے دوبارہ ملاحظہ فرمایا اور عمر بن عبدالعزیز کو قلم کی زبان سے سب اہل دل نے عمر ثانی کا لقب دیا۔ اس کی مثال عدی بن ارطاہ نے جب حضرت عمرؓ ثانی حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کو لکھا۔ ''دیکھئے! لوگ کثرت سے مسلمان ہو رہے ہیں مجھے ڈر ہے کہ کہیں خراج کی رقم گھٹ نہ جائے۔''

آپ نے جو جواب دیا آج بھی تاریخ کے دامن میں وہ الفاظ سنہری حروف سے کندہ ہیں اور اپنی پوری آب وتاب سے طالبان حق کو متاثر کر رہے ہیں اور حکمرانوں کو درس رشد وہدایت دے رہے ہیں۔

''میں تمہارے خط کا مطلب سمجھ گیا، خدا کی قسم میری تو یہ آرزو ہے کہ تمام لوگ مسلمان بن جائیں تاکہ ہم تم کسان بن جائیں اور اپنے ہاتھوں سے کما کر کھائیں۔'' جی ہاں! یہ وہی عمر ثانی ہیں جنہیں تعبیر خواب عمر فاروقؓ کہا جاتا ہے۔

''عمر ثانیؓ کی باتیں'' اس پیکر اخلاق کامل مرد مومن کی حیات مبارکہ کے ان گوشوں کا بیان ہے جنہیں پڑھ کر نہ صرف قلوب واذہان منور ہو جاتے ہیں بلکہ ان کی تاثیر زندگی میں حقیقی انقلاب برپا کر دیتی ہے۔ اشتیاق احمد صاحب نے جس حسین انداز میں آپ کی زندگی کو جمع کیا اور سیرت کے روشن پہلوؤں کو بر نوک قلم لا کر قرطاس ابیض کے حوالے کیا یہ انہی کا خاصا ہے۔

یقیناً باتیں سلسلہ کی یہ کڑی آپ کے بچوں کے مطالعہ میں آپ کے اپنے مطالعہ میں شامل ہونی چاہیے تاکہ آپ خود بھی اپنے اسلاف کی زندگیوں سے واقف ہوں اور اپنے بچوں کی تربیت اس نہج پر کر سکیں کہ ان کے ہر فعل میں ادب وآداب، سچائی وایمانداری کا وہ پہلو نظر آئے جو ہمارے اسلاف کی میراث ہے جو آج خال خال نظر آتی ہے۔

تبصرہ: ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم

نام ایام	اگست 2019 عیسوی	ذیقعد 1440 ہجری	جیٹھ 2075 بکرمی	ذیقعد 1440 مصری	کراچی طلوع	کراچی غروب	لاہور طلوع	لاہور غروب
جمعرات	1	28	17	30	5:58	7:19	5:16	7:01
جمعہ	2	29	18	ذی الحجہ	5:58	7:18	5:17	7:00
ہفتہ	3	ذی الحجہ	19	2	5:59	7:17	5:18	6:59
اتوار	4	2	20	3	5:59	7:17	5:18	6:59
پیر	5	3	21	4	6:00	7:16	5:19	6:58
منگل	6	4	22	5	6:00	7:15	5:20	6:57
بدھ	7	5	23	6	6:01	7:15	5:20	6:56
جمعرات	8	6	24	7	6:01	7:14	5:21	6:55
جمعہ	9	7	25	8	6:01	7:13	5:22	6:54
ہفتہ	10	8	26	9	6:02	7:13	5:22	6:53
اتوار	11	9	27	10	6:02	7:12	5:23	6:52
پیر	12	10	28	11	6:03	7:11	5:23	6:51
منگل	13	11	29	12	6:03	7:10	5:24	6:50
بدھ	14	12	30	13	6:04	7:09	5:25	6:49
جمعرات	15	13	31	14	6:04	7:09	5:25	6:48
جمعہ	16	14	32	15	6:05	7:08	5:26	6:47
ہفتہ	17	15	بھادوں	16	6:05	7:07	5:27	6:46
اتوار	18	16	2	17	6:05	7:06	5:27	6:45
پیر	19	17	3	18	6:06	7:05	5:28	6:44
منگل	20	18	4	19	6:06	7:04	5:29	6:43
بدھ	21	19	5	20	6:07	7:03	5:29	6:42
جمعرات	22	20	6	21	6:07	7:03	5:30	6:41
جمعہ	23	21	7	22	6:07	7:02	5:30	6:40
ہفتہ	24	22	8	23	6:08	7:01	5:31	6:39
اتوار	25	23	9	24	6:08	7:00	5:32	6:37
پیر	26	24	10	25	6:09	6:59	5:32	6:36
منگل	27	25	11	26	6:09	6:58	5:33	6:35
بدھ	28	26	12	27	6:09	6:57	5:33	6:34
جمعرات	29	27	13	28	6:10	6:56	5:34	6:33
جمعہ	30	28	14	29	6:10	6:55	6:35	6:31
ہفتہ	31	29	15	محرم	6:11	6:54	5:35	6:30

حضرت اویس قرنیؓ کی باتیں

قوت عشق سے ہر پست کو بالا کر دے
دہر میں اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے اجالا کر دے
(علامہ اقبالؒ)

پُر از عشق محبوب ایک ایسی شخصیت جس محب کے متعلق محبوب صلی اللہ علیہ وسلم خود اعلان فرماتے ہیں:

''اے میرے صحابہ! میری امت میں میرا دوست اویس قرنی ہے'' عشق محبوب ﷺ میں فنائیت کا یہ عالم تھا کہ احد کی خبر ملتے ہی اپنے تمام دانت ایک ایک کر کے توڑ دیئے ممکن ہے محبوب کا یہ دانت نہیں یہ شہید ہوا ہو ممکن ہے یہ نہیں ہے۔ نبی کریم ﷺ کی زیارت کیلئے دو مرتبہ سفر فرمایا لیکن ظاہری ملاقات سے محروم رہے، والدہ کی خدمت نے کہیں جانے کی اجازت نہ دی اسی خدمت کے صدقے عشق حقیقی کی دولت پائی اور پھر بارگاہ خداوند قدس میں یہ مقام حاصل ہوا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''میری امت میں میرا ایک دوست اویس ہے جو یمن کے علاقے قرن سے تعلق رکھتا ہے جب کبھی وہ دعا مانگتا ہے تو اللہ اسکی دعا رد نہیں کرتا اگر ممکن ہو سکے تو تم اس سے دعائے مغفرت ضرور لینا۔''

جب بچے یا جاہل لوگ اویس کو دیوانہ سمجھ کر پتھر مارتے، تنگ کرتے تو آپؓ انہیں فرماتے ''بچو! اے لوگو! چھوٹی کنکریاں مارو تا کہ میرا خون نہ بہے اور میں اپنے رب کی بارگاہ میں نماز اور روزہ پیش کر سکوں۔''

''حضرت اویس قرنیؓ کی باتیں'' انہی محبتوں کا نصاب ہے جو ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم کی محنت شاقہ کا خاصا ہے ڈاکٹر صاحب نے اس کتاب میں حضرت اویس قرنیؓ کی جملہ زندگی کو جمع کر دیا ہے اور انتہائی آسان اور دلنشین اسلوب جیسے پڑھ کر ہر قاری کے دل میں عشق کا ایک نیا ولولہ اجاگر ہو جاتا ہے کتاب بظاہر مختصر معلوم ہوتی ہے مگر اویس قرنیؓ پر ایک ایسی جامع تصنیف ہے جس کا مطالعہ عشق کی پیاس بڑھا دیتا ہے اس کے مطالعے کے بعد قاری عشق کی جستجو میں نکلتا نظر آتا ہے اور مزید عشاق کو پڑھنا چاہتا ہے گویا یہ عشق کی ایک بنیاد ہے۔ کتاب کے آخر میں اقوال اویس قرنیؓ کا نادر مجموعہ ہے جن کا مطالعہ یقیناً عشق حقیقی کی بنیاد ہے اور ان پر عمل تو تکمیل عشق کے سفر کا آغاز ہے یقیناً عامل اس عشق کی حقیقت سے شناسائی پا لیتا ہے جس کا ذکر ڈاکٹر صاحب نے انتساب میں کیا ہے۔

''حضرت اویس قرنیؓ کی باتیں'' آپ کی لائبریری کا جز لازم ہے کیونکہ کتابیں وہی اچھی جو آداب زندگی اور حقیقت زندگی سے شناسائی کرواتی ہیں۔

تبصرہ: پروفیسر بابر حسین بابر

نام ایام	ستمبر 2019 عیسوی	محرم 1441 ہجری	بھادوں 2076 بکری	محرم 1441 مصری	کراچی طلوع	کراچی غروب	لاہور طلوع	لاہور غروب
اتوار	1	محرم	16	2	6:11	6:53	5:36	6:29
پیر	2	2	17	3	6:11	6:52	5:36	6:28
منگل	3	3	18	4	6:12	6:51	5:37	6:27
بدھ	4	4	19	5	6:12	6:50	5:38	6:25
جمعرات	5	5	20	6	6:12	6:49	5:38	6:24
جمعہ	6	6	21	7	6:13	6:48	5:39	6:23
ہفتہ	7	7	22	8	6:13	6:47	5:39	6:21
اتوار	8	8	23	9	6:14	6:46	5:40	6:20
پیر	9	9	24	10	6:14	6:45	5:41	6:19
منگل	10	10	25	11	6:14	6:44	5:41	6:18
بدھ	11	11	26	12	6:15	6:43	5:42	6:16
جمعرات	12	12	27	13	6:15	6:41	5:42	6:15
جمعہ	13	13	28	14	6:15	6:40	5:43	6:14
ہفتہ	14	14	29	15	6:16	6:39	5:44	6:12
اتوار	15	15	30	16	6:16	6:38	5:44	6:11
پیر	16	16	31	17	6:16	6:37	5:45	6:10
منگل	17	17	اسوج	18	6:17	6:36	5:45	6:09
بدھ	18	18	2	19	6:17	6:35	5:46	6:07
جمعرات	19	19	3	20	6:18	6:34	5:47	6:06
جمعہ	20	20	4	21	6:18	6:33	5:47	6:05
ہفتہ	21	21	5	22	6:18	6:32	5:48	6:03
اتوار	22	22	6	23	6:19	6:31	5:48	6:02
پیر	23	23	7	24	6:19	6:30	5:49	6:01
منگل	24	24	8	25	6:19	6:29	5:50	5:59
بدھ	25	25	9	26	6:20	6:27	5:50	5:58
جمعرات	26	26	10	27	6:20	6:26	5:51	5:57
جمعہ	27	27	11	28	6:21	6:25	5:51	5:55
ہفتہ	28	28	12	29	6:21	6:24	5:52	5:54
اتوار	29	29	13	30	6:21	6:23	5:53	5:53
پیر	30	30	14	صفر	6:22	6:22	5:53	5:52

''حضرت امام حسینؓ'' کی باتیں

الحسن والحسین منی وانا منهما (الحدیث)

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ اپنی چادر میں کوئی چیز لپیٹے باہر تشریف لائے۔ حضرت اسامہ بن زیدؓ جو کہ دروازے پہ دستک دیئے انتظار فرما رہے تھے اپنا کام عرض کیا پھر پوچھا ''اے اللہ کے رسول ﷺ یہ چادر میں کیا ہے۔ تو آپ ﷺ نے چادر ہٹادی۔ حضرت اسامہ نے دیکھا کہ چادر کے نیچے حسنؓ و حسینؓ ہیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا'' یہ دونوں میرے بچے ہیں اور میری نور نظر فاطمہ الزہراء کے بیٹے ہیں۔ پھر آپ ﷺ نے دعا فرمائی۔

''اے اللہ! میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں، تو بھی ان سے محبت فرما اور جوان دونوں سے محبت کرے تو ان سے بھی محبت کر۔''

حضرت امام حسینؓ حضرت حسن سے چھوٹے تھے لیکن ان کی زندگی سیرت رسول اللہ ﷺ کی عملی تصویر تھی خلیفہ ابوبکر صدیقؓ جب بھی حضرت امام حسینؓ کو دیکھتے تو اپنے کندھے پر سوار کر لیتے اور فرماتے ''میرے ماں باپ تم پر قربان! تم تو پورے میرے آقا ﷺ کے ہم شکل ہو۔''

''حضرت امام حسینؓ کی باتیں'' نواسہ رسول ﷺ کی زندگی پر لکھی جانے والی ایک مختصر مگر جامع الصفات کتاب ہے، جس میں نامور مصنف اشتیاق احمد نے انتہائی محنت سے حیات حسین کے بچپن جوانی اور شہادت تینوں ادوار کو پیش کیا ہے۔ شہادت حسین کو ایسے دلچسپ انداز میں بیان کرنا کہ اس کی حقیقت میں بھی ذرا برابر فرق نہ آئے یہ مصنف کی انتہائی محنت کا ثبوت ہے۔

لفظ کربلا اپنے ساتھ ایک ایسے مجاہد کی زندگی کو لئے ہوئے ہے، جس نے اپنے نانا کے دین کیلئے اپنی جان کیا اپنے جملہ خاندان تک کو نثار کر دیا۔ یوں کہہ لیں، میدان کربلا کو آج کوئی جانتا ہے تو حضرت حسین کی وجہ سے۔ بہر حال کتاب ہذا ہر حوالہ سے جامع ہے۔ اس کا ہر گھر میں ہر لائبریری میں ہونا بہت ضروری ہے۔ اس کا مطالعہ یقیناً قاری کے دل و دماغ پر ایک لازوال اثر چھوڑے گا۔

اس کتاب میں آپ کو سیرت حسین کے بہت سے ایسے پہلوؤں کا مطالعہ کرنے کا موقع ملے گا جن پر عمل ظاہری و باطنی دونوں ترقیوں کی بنیاد ثابت ہوگا۔ بچپن کے ذکر کردہ پہلوؤں کا مطالعہ چھوٹی عمر کے بچوں کو سنانا ان کا پڑھنا ان کو بہت سے ادبی پہلوؤں سے آشنا کر دے گا جن کو وہ از خود اپنانا باعث فخر سمجھیں گے۔

تبصرہ: ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم

نام ایام	اکتوبر 2019 عیسوی	صفر 1440 ہجری	اسوج 2075 بکرمی	صفر 1440 مصری	کراچی طلوع	کراچی غروب	لاہور طلوع	لاہور غروب
منگل	1	صفر	15	2	6:22	6:21	5:54	5:00
بدھ	2	2	16	3	6:22	6:20	5:55	5:49
جمعرات	3	3	17	4	6:23	6:19	5:55	5:48
جمعہ	4	4	18	5	6:23	6:18	5:56	5:47
ہفتہ	5	5	19	6	6:24	6:17	5:56	5:45
اتوار	6	6	20	7	6:24	6:16	5:57	5:44
پیر	7	7	21	8	6:25	6:15	5:58	5:43
منگل	8	8	22	9	6:25	6:14	5:58	5:42
بدھ	9	9	23	10	6:25	6:13	5:59	5:40
جمعرات	10	10	24	11	6:26	6:12	6:00	5:39
جمعہ	11	11	25	12	6:26	6:11	6:01	5:38
ہفتہ	12	12	26	13	6:27	6:10	6:01	5:37
اتوار	13	13	27	14	6:27	6:09	6:02	5:36
پیر	14	14	28	15	6:28	6:08	6:02	5:34
منگل	15	15	29	16	6:28	6:07	6:03	5:33
بدھ	16	16	30	17	6:29	6:06	6:04	5:32
جمعرات	17	17	کاتک	18	6:29	6:05	6:05	5:31
جمعہ	18	18	2	19	6:30	6:05	6:05	5:30
ہفتہ	19	19	3	20	6:30	6:04	6:06	5:29
اتوار	20	20	4	21	6:31	6:03	6:07	5:28
پیر	21	21	5	22	6:31	6:02	6:07	5:27
منگل	22	22	6	23	6:32	6:01	6:08	5:26
بدھ	23	23	7	24	6:32	6:00	6:09	5:24
جمعرات	24	24	8	25	6:33	6:00	6:10	5:23
جمعہ	25	25	9	26	6:33	5:59	6:10	5:22
ہفتہ	26	26	10	27	6:34	5:58	6:11	5:21
اتوار	27	27	11	28	6:34	5:57	6:12	5:20
پیر	28	28	12	29	6:35	5:56	6:13	5:20
منگل	29	29	13	ربیع الاول	6:35	5:56	6:14	5:19
بدھ	30	ربیع الاول	14	2	6:36	5:55	6:14	5:18
جمعرات	31	2	15	3	6:37	5:54	6:15	5:17

خالد بن ولیدؓ کی باتیں

''خالد کو تکلیف نہ دو۔ وہ ایک ایسی تلوار ہے جسے اللہ نے مشرکین پر مسلط کیا ہے'' (الحدیث)

ایک ایسا سپہ سالار جس نے ساری عمر فتح کے تمغے حاصل کیے، کامیابی جس کے دہلیز پر نوکری کرتی ہے۔ بہادری جس پر ناز کرتی ہے، جس کے لشکر میں شامل ہر سپاہی خود کو فاتح غازی یا شہید جانتا ہے، سعادت مندی جس کے سر کا تاج ہے، جسکی تلوار کی دھار انسان کو نہیں تلوار کی دھار کو کاٹنے میں فخر محسوس کرتی ہے۔ جس کے تیروں نے خطا کا درس ہی نہیں پڑھا جس کے نیزوں نے شکستیں زبانی یاد کیں ہیں۔

جی ہاں، انہی صفات کے جامع کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیف اللہ (اللہ کی تلوار) کا نام دیا۔ خالدؓ وہ نام بن گیا جسے مائیں اپنے شہزادوں کیلئے رکھنا فخر جاننے لگیں۔ خالدؓ وہ نام بن گیا جب بہادروں کے نام گنے جاتے تو انصاف پسند اس نام کی عظمت کو سلوٹ کرتے۔ خالدؓ وہ نام بن گیا کہ جس کی گونج دشمن کو لرزا دیتی۔

''حضرت خالدؓ بن ولید کی باتیں'' اس صحابی رسول کی زندگی کا وہ خلاصہ ہے جنہیں پڑھ کر اسلاف کی یادیں تازہ ہو جاتی ہیں جذبہ ایمانی پھر سے زندہ ہونے لگتا ہے اور اقبال کا یہ شعر زبان پر رقص کرنے لگتا ہے۔

کون انداز کر سکتا ہے اس کے قوت بازو کا مصنفہ ''غزل زینب آفاق'' نے جس محنت سے انتہائی آسان اسلوب میں حضرت خالدؓ بن ولید کی زندگی پر لکھا ہے یقیناً قاری پڑھ کر داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کتاب ہذا میں حضرت خالدؓ بن ولید کی پوری زندگی مختصر مگر جامع انداز میں بیان کی گئی ہے۔ آخر میں ان حسین جملوں کو ذکر کیا جو اکابر صحابہ نے حضرت خالدؓ بن ولید کے متعلق ارشاد فرمائے جو کہ نادر و نایاب کام ہے۔

آج ہی اس کتاب کو اپنی لائبریری کی زینت بنائیں تا کہ آپ اور آپ کے چاہنے والے اپنے اسلاف کی حسین زندگیوں کا مطالعہ کریں اور ان کے قابل رشک کارناموں کو پڑھ کر ان کی سیرتوں پر عمل پیرا ہوں۔

تبصرہ: ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم

نام ایام	نومبر 2019 عیسوی	ربیع الثانی 1440 ہجری	پوہ 2075 بکرمی	ربیع الثانی 1440 مصری	کراچی طلوع	کراچی غروب	لاہور طلوع	لاہور غروب
جمعہ	1	3	16	4	6:37	5:54	6:16	5:16
ہفتہ	2	4	17	5	6:38	5:53	6:17	5:15
اتوار	3	5	18	6	6:38	5:52	6:18	5:14
پیر	4	6	19	7	6:39	5:52	6:18	5:13
منگل	5	7	20	8	6:40	5:51	6:19	5:13
بدھ	6	8	21	9	6:40	5:51	6:20	5:12
جمعرات	7	9	22	10	6:41	5:50	6:21	5:11
جمعہ	8	10	23	11	6:42	5:50	6:22	5:10
ہفتہ	9	11	24	12	6:42	5:49	6:23	5:10
اتوار	10	12	25	13	6:43	5:49	6:24	5:09
پیر	11	13	26	14	6:44	5:48	6:24	5:08
منگل	12	14	27	15	6:44	5:48	6:25	5:08
بدھ	13	15	28	16	6:45	5:47	6:26	5:07
جمعرات	14	16	29	17	6:46	5:47	6:27	5:06
جمعہ	15	17	30	18	6:46	5:46	6:28	5:06
ہفتہ	16	18	مگھر	19	6:47	5:46	6:29	5:05
اتوار	17	19	2	20	6:48	5:46	6:30	5:05
پیر	18	20	3	21	6:48	5:45	6:30	5:04
منگل	19	21	4	22	6:49	5:45	6:31	5:04
بدھ	20	22	5	23	6:50	5:45	6:32	5:04
جمعرات	21	23	6	24	6:50	5:45	6:33	5:03
جمعہ	22	24	7	25	6:51	5:45	6:34	5:03
ہفتہ	23	25	8	26	6:52	5:44	6:35	5:03
اتوار	24	26	9	27	6:53	5:44	6:36	5:02
پیر	25	27	10	28	6:53	5:44	6:37	5:02
منگل	26	28	11	29	6:54	5:44	6:37	5:02
بدھ	27	29	12	30	6:55	5:44	6:38	5:02
جمعرات	28	30	13	ربیع الثانی	6:55	5:44	6:39	5:01
جمعہ	29	ربیع الثانی	14	2	6:56	5:44	6:40	5:01
ہفتہ	30	2	15	3	6:57	5:44	6:41	5:01

معجزاتِ قرآن

ایک ایسا موضوع جس کا مطالعہ ہر مسلمان کی ضرورت ہے۔

"لا رطب ولا یابس الافی کتاب مبین"

چودہ سو سال سے زائد عرصہ گزر گیا آج بھی قرآن مجید اپنے ماننے والوں کی ہدایت وراہنمائی کا فریضہ اسی طرح انجام دے رہا ہے۔ قرآن مجید کا بے مثال اسلوب اور اس میں شامل اعلیٰ حکمت و دانائی اس بات کا بین ثبوت ہے کہ یہ اللہ کا کلام ہے۔ مزید یہ کہ قرآن مجید میں بہت سی ایسی علامات ہیں جو اس کے معجزہ ہونے پر دلیل ہیں۔

آؤ عربی ادب کی صنف نثر و نظم کے اعجاز و بلاغت کو دیکھا جائے دوسری طرف قرآن مجید میں اس اعجاز واختصار بلاغت و بدیع کا مطالعہ کیا جائے تو عقلمند انسان یہ کہنے پر مجبور ہو جائے گا ماہذا کلام البشر یہ کسی انسان کا کلام نہیں۔

بہت سے سائنسی حقائق جو ہم نے بیسویں صدی کی ٹیکنالوجی سے دریافت کیے ہیں وہ 1400 برس قبل قرآن حکیم میں بیان فرما دیئے گئے ہیں قرآن مجید میں اللہ نے خود بیان فرمایا کہ اس کتاب مبین میں دنیا کی ہر خشک و تر چیز کا ذکر ہم نے درج کر دیا ہے۔

معجزات قرآن ڈاکٹر ہارون یحییٰ کی کتاب Miracles of the Quran کا اُردو ترجمہ ہے جو ڈاکٹر تصدق حسین صاحب نے کیا ہے۔ ڈاکٹر ہارون یحییٰ نے جس محنت سے اس موضوع پر قلم اٹھایا ڈاکٹر تصدق حسین صاحب نے بھی اتنی ہی محنت اور ذوق وشوق سے اس کتاب کا ترجمہ کیا ہے اور اس ترجمہ میں ترجمہ کی جملہ خوبیاں پائی جا رہی ہیں آسان، مؤثر اور دلنشین ہے۔ قاری پڑھ کر اکتاہٹ محسوس نہیں کرتا۔

معجزات قرآن جیسی کتاب کا آج کے اس دور میں ہر مسلمان کے مطالعہ میں ہونا ضروری ہے تا کہ مسلمان جو مغرب کی ایجادات سے متاثر ہو کر اپنے دین سے دور ہو رہا ہے اسے علم ہو جائے کہ ان کی ایجادات کی بنیاد ہی یہ قرآن ہے آپ جب اس کتاب کا مطالعہ کریں گے تو یقیناً نہ صرف آپ کا دامن طلب علم کے موتیوں سے بھر جائے گا بلکہ ایمان وایقان میں بھی اضافہ ہوگا۔

ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم

نام ایام	دسمبر 2019 عیسوی	ربیع الثانی 1441 ہجری	مگھر 2076 بکرمی	ربیع الثانی 1441 مصری	کراچی طلوع	کراچی غروب	لاہور طلوع	لاہور غروب
اتوار	1	3	16	4	6:58	5:44	6:42	5:01
پیر	2	4	17	5	6:58	5:44	6:42	5:01
منگل	3	5	18	6	6:59	5:44	6:43	5:01
بدھ	4	6	19	7	7:00	5:44	6:44	5:01
جمعرات	5	7	20	8	7:00	5:44	6:45	5:01
جمعہ	6	8	21	9	7:01	5:44	6:46	5:01
ہفتہ	7	9	22	10	7:02	5:45	6:46	5:01
اتوار	8	10	23	11	7:02	5:45	6:47	5:01
پیر	9	11	24	12	7:03	5:45	6:48	5:01
منگل	10	12	25	13	7:04	5:45	6:49	5:02
بدھ	11	13	26	14	7:04	5:46	6:49	5:02
جمعرات	12	14	27	15	7:05	5:46	6:50	5:02
جمعہ	13	15	28	16	7:06	5:46	6:51	5:02
ہفتہ	14	16	29	17	7:06	5:47	6:51	5:03
اتوار	15	17	30	18	7:07	5:47	6:52	5:03
پیر	16	18	پوہ	19	7:08	5:47	6:53	5:03
منگل	17	19	2	20	7:08	5:48	6:53	5:04
بدھ	18	20	3	21	7:09	5:48	6:54	5:04
جمعرات	19	21	4	22	7:09	5:49	6:54	5:05
جمعہ	20	22	5	23	7:10	5:49	6:55	5:05
ہفتہ	21	23	6	24	7:10	5:50	6:56	5:06
اتوار	22	24	7	25	7:11	5:50	6:56	5:06
پیر	23	25	8	26	7:11	5:51	6:57	5:07
منگل	24	26	9	27	7:12	5:51	6:57	5:07
بدھ	25	27	10	28	7:12	5:52	6:57	5:08
جمعرات	26	28	11	29	7:13	5:52	6:58	5:08
جمعہ	27	29	12	جمادی الاول	7:13	5:53	6:58	5:09
ہفتہ	28	جمادی الاول	13	2	7:13	5:54	6:59	5:10
اتوار	29	2	14	3	7:14	5:54	6:59	5:10
پیر	30	3	15	4	7:14	5:55	6:59	5:11
منگل	31	4	16	5	7:15	5:55	7:00	5:12

معجزات رسول ﷺ

ایک دفعہ ابوجہل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا۔ اے میرے بھتیجے اگر تو یہ بتادے کہ میری بند مٹھی میں کیا ہے تو میں تجھ پر ایمان لے آ ؤں گا۔

اس کی اس بات پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے اور فرمایا ''اے چچا! اگر جو آپ کے ہاتھ میں ہے وہ چیز خود بتادے کہ میں کون ہوں تو آپکا ایمان لانے کے متعلق کیا خیال ہوگا'' ابوجہل نے یہ سنا تو کہا اس سے تو اچھی بات کوئی نہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''چچا! آپ خود اس چیز سے پوچھیں کہ میں کون ہوں۔'' ابوجہل نے جب اپنی مٹھی کی طرف دیکھا اور دل ہی دل میں اس ناممکن نظر آنے والے معاملے پر خوش ہوتے ہوئے پوچھا کہ یہ میرے سامنے کون ہے تو بند مٹھی کے اندر موجود کنکریوں نے کلمہ طیبہ پڑھنا شروع کر دیا۔ ابوجہل یہ دیکھ کر پریشان ہوگیا اور کنکریاں پھینک کر بھاگ گیا۔

جی ہاں! ایسے مافوق الفطرت واقعات جو انبیاء کرام علیہم السلام سے وقوع پذیر ہوں انہیں معجزہ کا نام دیا جاتا ہے۔ یاد رہے معجزات صرف انبیاء کرام کے ساتھ خاص ہوتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ اور تابعین یا اولیاء سے ایسے جو افعال پیش آئیں انہیں کرامات کا نام دیا جاتا ہے۔ ''معجزات رسول صلی اللہ علیہ وسلم'' ایسے ہی ایمان افروز ایک سو تیرہ معجزات کا مجموعہ ہے۔ ڈاکٹر تصدق حسین صاحب نے سادہ وآسان اور عام فہم زبان میں اس کتاب کو تیار کیا تاکہ ہر فرد بآسانی اپنے کریم نبی آخر الزمان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کا مطالعہ کر سکے۔ خاص طور پر اس کتاب کے لکھنے میں چھوٹے بچوں کو مدِنظر رکھا گیا ہے تاکہ وہ بآسانی اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے ان معجزات کا مطالعہ کر سکیں۔ یقیناً یہ کتاب یہ صرف آپ کو ایک وافر حظ علم ہی نہیں مہیا کرے گی بلکہ آپ کے ذوق کو تسکین کے ساتھ ساتھ عروج بھی دے گی آپ مزید پڑھنے کے طالب ہونگے کسی کتاب کی یہی خوبی اسکے کامیاب ہونے اور اپنے مقصد کے حصول پر نمایاں دلیل ہوا کرتی ہے۔

آج ہی اس کتاب کو خرید کر اپنے مطالعہ میں شامل کریں۔

ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم

حضرت سیدنا جعفرطیّار رضیَ اللہ تعالیٰ عنہُ پیارے آقا، مکی مدنی داتا صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کے محبوب و دِلدار تھے اور آپ صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کے چچازاد بھائی بھی تھے۔

کنیت والقابات:

آپ کی کنیت ابوعبداللہ اور ابوالمساکین ہے جبکہ اَلقابات جَوَّاد (سخی)، ذوالجناحین (دو پروں والے)، طیّار (اُڑنے والے) اور صاحب الہجرتین (پہلی ہجرت حبشہ کی طرف اور دوسری مدینہ شریف کی طرف فرمانے والے) ہیں۔

(ترمذی، 425/5، حدیث: 3791۔ سبل الہدیٰ والرشاد، 106/11)

چارعظیم خوبیاں:

منقول ہے کہ آپ رضیَ اللہ تعالیٰ عنہُ نے فرمایا: (۱) میں نے کبھی شراب نہیں پی، کیوں کہ اس سے عقل زائل (یعنی کم) ہوتی ہے۔ (۲) میں نے کبھی بُت کی پوجا نہیں کی، کیوں کہ یہ پتھر نہ نفع دے سکتا ہے نہ نقصان (۳) میں کبھی بدکاری میں مبتلا نہیں ہوا کیونکہ میں اپنی بیوی کے بارے میں غیرت رکھتا ہوں (کہ کوئی اس سے بدکاری کرے)۔ (۴) میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا کیونکہ میں جھوٹے کو کمینہ خیال کرتا ہوں۔

(تفسیراتِ احمدیہ، البقرۃ، تحت الآیۃ: 219، ص101 ملتقطاً)

قبول اسلام:

آپ رضیَ اللہ تعالیٰ عنہُ اپنے سگے بھائی شیرِ خدا، حضرتِ سیدنا علی المرتضیٰ سے عمر میں 10 برس بڑے تھے۔ آپ 25 یا 31 مردوں کے بعد ایمان کی دولت سے مالا مال ہوئے۔

(الاصابہ، 592/1، 593)۔

ہجرتِ حبشہ:

کفار مکہ کی جانب سے پہنچنے والی تکالیف کی وجہ سے نبی کریم صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کے اعلان نبوت کے پانچویں سال، رسول اللہ صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم سے اجازت لے کر 80 مردوں کے

ساتھ حبشہ کی جانب ہجرت کی۔

(دلائل النبوۃ للبیہقی، 2/297، 298)

نیکی کی دعوت:

حبشہ کے بادشاہ حضرت نجاشی رضیَ اللّٰہ تعالٰی عنہُ کے اسلام لانے کا سبب بھی آپ کی ذاتِ دسہ بنی تھی۔ ایک موقع پر آپ نے شاہ نجاشی کے سامنے اللہ ربُّ العالمین کی وحدانیت، پیارے آقا صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کی رسالت، اسلام کی حقانیت، حضرت عیسی علیہ السلام کی صداقت اور حضرت بی بی مریم رحمۃ اللّٰہ تعالٰی علیہا کے پاک دامن ہونے پر ایسی رُوح پَرور تقریر فرمائی، کہ شاہِ حبشہ کی زبان پر یہ کلمات جاری ہوگئے: میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم اللہ تعالٰی کے رسول ہیں، حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان ہی کی بشارت دی تھی، اگر میں بادشاہت کے کاموں میں مشغول نہ ہوتا، تو ضرور ان کی خدمت میں حاضری دیتا اور ان کی نعلین مقدس کو اٹھاتا۔ تم لوگ جب تک چاہو، یہاں ٹھہرو۔ اس کے بعد شاہِ حبشہ نے آپ اور دیگر مسلمانوں کے لئے لباس اور طعام کے بندوبست کرنے کا حکم بھی دیا۔

(المستدرک، 3/33، حدیث: 3261 ملخصاً)

ہجرتِ مدینہ:

ماہِ صفر سن 7 ہجری میں رحمتِ عالم صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم غزوۂ خیبر سے واپس لوٹے تو دوسری طرف آپ رضیَ اللّٰہ تعالٰی عنہُ اپنے گھر والوں سمیت 16 افراد کو لے کر حبشہ سے ہجرت کر کے مدینے پہنچے۔ آپ رضیَ اللّٰہ تعالٰی عنہُ کی آمد پر جانِ عالم صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم نے خیر مقدم (یعنی استقبال) کرتے ہوئے آپ کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ لیا اور اپنے سینے سے لگالیا، پھر ارشاد فرمایا: میں نہیں جانتا کہ فتح خیبر سے مجھے زیادہ خوشی ہو رہی ہے یا جعفر کے لوٹ آنے سے؟

(سیرت ابنِ کثیر، 3/391 ملتقطاً)

پھر خیبر کے مالِ غنیمت سے آپ اور حبشہ سے آنے والے تمام اَصحاب کو بھی حصہ عطا فرمایا۔

(طبقاتِ ابنِ سعد، 4/26)

عمرہ ادائیگی:

7 ہجری ماہِ ذیقعد میں پیارے آقا صلّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلّم کے ساتھ عمرہ کی سعادت پائی۔ اس موقع پر رحمت عالم صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم نے ان کلمات کے ساتھ آپ رضیَ اللّٰہ تعالٰی عنہُ کی عظمت بڑھائی کہ تم صورت و سیرت میں میرے مشابہ ہو۔

(بخاری، 2/212، حدیث: 2699 ملتقطاً)

مساکین سے محبت:

آپ رضیَ اللّٰہ تعالٰی عنہُ مساکین سے بے حد محبت کرتے تھے، ان کے ساتھ بیٹھتے اور گفتگو کیا کرتے تھے۔

(ترمذی 5/4525، حدیث: 3791)

حضرت سیدنا ابوہریرہ فرماتے ہیں: لوگوں میں مساکین کے سب سے زیادہ خیرہ خواہ بھلائی چاہنے والے حضرت جعفر رضیَ اللہ تعالٰی عنہُ تھے۔

(بخاری، 3/536، حدیث: 5432)

مزید فرماتے ہیں: ہم حضرت جعفر رضیَ اللّٰہ تعالٰی عنہُ کے پاس آتے، تو گھر میں جو کچھ ہوتا ہمیں کھلا دیا کرتے تھے، یہاں تک کہ ایک مرتبہ گھر میں کچھ نہ ملا، تو شہد کا ایک خالی مشکیزہ لے آئے،

ہم نے اسے کھولا اور بچا کھچا شہد کھانے لگے۔

(ترمذی، 426/5، حدیث: 3729)

واقعہ شہادت:

جمادی الاولیٰ 8 ہجری کو ملک شام کی سرزمین ''موتہ'' کی جانب مسلمانوں کا لشکر روانہ کیا گیا، جس کے امیر حضرت زید بن حارثہ رضیَ اللہ تعالیٰ عنہُ تھے، حکم یہ تھا کہ اگر یہ شہادت سے سرفراز ہو جائیں تو حضرت جعفر اور پھر ان کے بعد حضرت عبداللہ بن رواحہ رضیَ اللہ تعالیٰ عنہُ لشکر اسلام کی قیادت کریں گے۔ تین ہزار مسلمان مجاہدوں کا ایک لاکھ رومی سپاہیوں سے مقابلہ آسان نہ تھا، مسلمانوں نے جم کر مقابلہ کیا کئی جلیل القدر صحابہ کرام شہید ہو گئے۔ سرکار دو عالم صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم مدینے میں منبر شریف پر تشریف فرما ہو کر، میدان مُوتہ میں ہونے والے واقعات کو نہ صرف ملاحظہ کر رہے تھے، بلکہ صحابہ کرام کو بیان بھی فرما رہے تھے۔ حضرت سیدنا زید بن حارثہ رضیَ اللہ تعالیٰ عنہُ کی شہادت کے بعد حضرت سیدنا جعفر رضیَ اللہ تعالیٰ عنہُ نے پرچم تھاما، تو شیطان نے پاس آکر آپ کے دل میں موت سے نفرت اور زندہ رہنے کی محبت بڑھائی اور دُنیا کی لالچ دلائی، آپ رضیَ اللہ تعالیٰ عنہُ نے فرمایا: مومنین کے دلوں میں ایمان پختہ ہونے کا وقت تو اب ہے اور تُو مجھے دنیا کی لالچ دے رہا ہے۔

(زرقانی علی المواہب، 339/3 تا 345۔ سیرت ابن کثیر، 466/3)

یہ کہہ کر دشمنوں پر ٹوٹ پڑے پھر جذبۂ شہادت سے سرشار ہو کر گھوڑے سے نیچے اُترے اور آگے بڑھ کر مَردانہ وار مقابلہ کرنے لگے۔ ایک رُومی شخص نے آگے بڑھ کر آپ کے بازو پر ایسا وار کیا کہ بازو جسم سے جدا ہو گیا، آپ نے جھنڈا دوسرے ہاتھ میں لے لیا، اس نے دوسرے بازو پر وار کر کے اسے بھی جسم سے جدا کیا تو آپ نے پرچم اپنی گودھ میں رکھ کر کٹے ہوئے بازوؤں سے اسے تھامے رکھا، یہاں تک کہ تاجِ شہادت سر پر سجا کر روح جسم سے جدا ہوگئی۔ بوقتِ شہادت آپ رضیَ اللہ تعالیٰ عنہُ کی عمر مبارک 33 سال تھی۔

(روض الانف، 126/4)

بعد میں آپ کے جسم پر لگنے والی تلوار اور نیزوں کے نشانات شمار کئے گئے تو مختلف روایتوں کے مطابق ان کی تعداد 50 یا 90 سے بھی زیادہ تھی اور سب نشانات سامنے کی طرف تھے ایک بھی نشان پیٹھ کی جانب نہ تھا۔ آپ رضیَ اللہ تعالیٰ عنہُ کا مَزار مبارک موتہ (صوبہ کرک اردن) میں واقع ہے۔

(تہذیب الاسماء، 154/1)

فرشتوں کے ساتھ اُڑنے والے:

آپ رضیَ اللہ تعالیٰ عنہُ کی شان کا اندازہ سید عالم صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کے ان کلمات سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے: میں گزشتہ رات جنت میں داخل ہوا تو دیکھا کہ جعفر فرشتوں کے ساتھ اُڑ رہے ہیں۔

(معجم کبیر، 107/2، حدیث: 1466)

ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت جعفر رضیَ اللہ تعالیٰ عنہُ کے کٹے ہوئے بازوؤں کے بدلے انہیں دو پر عطا فرمائے۔

(معجم اوسط، 164/5، حدیث: 6932)

اسی وجہ سے آپ کو ''جعفر طیّار'' بھی کہا جاتا ہے۔

(الترغیب والترہیب، 206/2)

اللہ تعالیٰ کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

مذہبی تقریبات وتعطیلات 2019ء

جنوری	منگل	یکم	✝	سال نو عیسوی	اگست	پیر	12	☆	عیدالاضحیٰ
	منگل	یکم	□	بینک ہالیڈے		منگل	14	☆	عیدالاضحیٰ
فروری	منگل	5	☆	یوم کشمیر		بدھ	14	☆	عیدالاضحیٰ
	اتوار	10	Ψ	بسنت پنچمی		بدھ	14	☆	یوم آزادی
	جمعرات	28	◯	وفات حضرت ابوبکر صدیقؓ		جمعرات	15	Ψ	رکھڑی
مارچ	جمعرات	14	✕	لیلۃ الرغائب		منگل	20	◯	شہادت حضرت عثمان غنیؓ
	جمعرات	21	✕	نوروز عالم افروز		جمعہ	23	Ψ	جنم اشٹمی
	جمعرات	21	Ψ	ہولی		جمعہ	30	◯	شہادت حضرت عمر فاروقؓ
	ہفتہ	23	☆	یوم پاکستان		ہفتہ	31	◯	سال نو مصری
اپریل	جمعرات	4	◯	شب معراج	ستمبر	اتوار	یکم	◯	سال نو ہجری
	اتوار	14	Ψ	بیساکھی، سال نو بکرمی		جمعہ	6	◯	یوم دفاع
	جمعہ	19	✝	گڈ فرائی ڈے		پیر	9	☆	نویں محرم
	اتوار	21	✝	ایسٹر سنڈے		منگل	10	☆	عاشورہ
	اتوار	21	☪	شب برات		بدھ	11	◯	وفات قائداعظمؒ
	اتوار	21	◯	وفات علامہ اقبال	اکتوبر	منگل	8	Ψ	دسہرہ
مئی	بدھ	یکم	☆	یوم مزدور		بدھ	16	◯	شہادت لیاقت علی خانؒ
	پیر	27	☆	شہادت حضرت علیؓ		اتوار	20	✕	چہلم حسینؓ
	منگل	28	◯	یوم تکبیر		بدھ	23	✕	آخری چہار شنبہ
	جمعہ	31	☪	جمعۃ الوداع		پیر	28	Ψ	دیوالی
جون	اتوار	2	☪	شب قدر	نومبر	ہفتہ	9	◯	ولادت علامہ اقبالؒ
	بدھ	5	☆	عیدالفطر		اتوار	10	☆	عید میلاد النبیﷺ
	جمعرات	6	☆	عیدالفطر	دسمبر	پیر	9	◯	گیارہویں شریف
	جمعہ	7	☆	عیدالفطر		بدھ	25	☆	ولادت قائداعظمؒ
جولائی	پیر	یکم	□	بینک ہالیڈے		بدھ	25	☆	کرسمس
اگست	اتوار	11	☆	یوم الحج					

□ مستطیل نشان پر صرف بینک ہالیڈے ہوگا۔ ✝ صلیب کے نشان پر عیسائی حضرات تعطیل کریں گے۔

☪ چاند کے نشان پر صرف کپڑا مارکیٹ بند رہے گی۔ ◯ گول نشان پر کوئی چھٹی نہیں ہے ✕ کراس کے نشان پر شیعہ حضرات تعطیل کریں گے۔

Ψ برچھی کے نشان پر ہندو حضرات تعطیل کریں گے۔ ☆ ستارہ کے نشان پر ڈاکخانہ سرکاری دفاتر بند رہیں گے۔

اس کے علاوہ اسکول کی چھٹیاں عموماً جون سے اگست کے درمیان دو ماہ کی ہوتی ہیں۔ جن کی تاریخیں حکومت مقرر کرتی ہے۔ عدالت کی طویل تعطیلات چیف جسٹس مقرر کرتے ہیں۔ نوٹ: اسلامی تہوار اور تعطیلات چاند کی تاریخوں سے منسوب ہوتی ہیں۔ ان میں ایک دو دن کا فرق آسکتا ہے۔

بڑے امراض کا عام غذاؤں سے علاج

دل کو طاقتور بنائیں

دل کی طاقت کے لیے ایک چٹنی نہایت مفید ہے جس کی ترکیب واجزاء حسب ذیل ہے۔

۱۔	ادرک (کوٹا ہوا)	۲۵۰ گرام
۲۔	لہسن (کوٹا ہوا	۲۵۰ گرام
۳۔	سیب چھلکے اتار کر کوٹ لیں	۲۵۰ گرام
۴۔	کلونجی (پسی ہوئی)	۱/۴ پیالی
۵۔	لیموں کا رس	ایک پیالی
۶۔	سیب کا سرکہ	ایک پیالی
۷۔	دار چینی	۱۲۵ گرام

ان تمام اجزاء کو بلینڈر میں ڈال کر اچھی طرح مکس کریں اور مٹی کی ہنڈیا میں کم آگ پر پکائیں حتیٰ کہ ایک گاڑھا قوام بن جائے۔ اتار کر اس میں دو پیالی شہد شامل کر لیں۔ جیم (jam) نما چٹنی تیار ہے۔

طریقہ استعمال:

صبح براؤن بریڈ ٹوسٹ یا ان چھنے آٹے کی روٹی کے ساتھ اس کا ایک چمچ کھالیں۔ دوپہر کے کھانے اور رات کے کھانے کے بعد آدھا بڑا چمچ استعمال میں لائیں۔ ان شاء اللہ چار مہینے استعمال کے بعد دل کی بیماری مکمل ٹھیک ہو جائے گی۔ دل کی بند شریانیں کھل جائیں گی اور بلڈ پریشر ٹھیک ہو جائے گا۔ نوٹ: صحت مند لوگ بھی دل کی مضبوطی وحفاظت کے لیے اسے استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ دل اور دل سے متعلق تمام بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت فراہم کرتی ہے۔

ہائی بلڈ پریشر کا علاج

مندرجہ ذیل اشیاء کا مرکب تیار کریں۔

۱۔	لیموں کا رس	۱ چمچ
۲۔	ادرک کا پیسٹ	۱ چمچ
۳۔	زیرہ (پسا ہوا)	۱ چمچ
۴۔	شہد	۲ چمچ

* ان چاروں چیزوں کے مرکب کو ہلکی آنچ پر تین منٹ پر پکائیں۔

طریقہ استعمال: روزانہ رات کو سونے سے پہلے ۱ چمچ کھالیں۔ ان شاء اللہ چند ہفتوں میں بلڈ پریشر نارمل ہو جائے گا۔ (دل کی بیماریوں کا فطری طریقہ علاج۔ سلطان مبشر محمود)

* (مخلوق کی تسخیر کے لیے نسخہ) جو شخص جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں روٹی کے بیس ٹکڑوں پر یا عادل لکھ کر کھائے گا ان شاء اللہ مخلوق اس کے لیے مسخر فرما دیں گے۔

ہائی کولسٹرول کو کم کرنے کا قہوہ

ہائی کولسٹرول بھی دل کی بیماریوں کی ایک بڑی وجہ ہے۔ ہائی کولسٹرول سے نجات کے لیے مندرجہ ذیل اجزاء کی مدد سے قہوہ تیار کریں۔

۱۔	خشک پودینہ	۱۰۰ گرام
۲۔	اجوائین	۱۰۰ گرام

۳۔	دار چینی	۱۰۰ گرام
۴۔	بڑی الائچی	۱۵ عدد
۵۔	لونگ	۱۵ عدد
۶۔	کالی مرچ	۲۰ دانے

ان سب چیزوں کو اچھی طرح پیس لیں اور ان کی چالیس ہم وزن پڑیاں بنالیں۔ (پڑی تقریباً ۱۰ گرام کی ہو)

طریقہ استعمال:

روزانہ ایک پڑی ۳ گلاس پانی میں ڈال کر ابالیں حتیٰ کہ صرف ایک گلاس پانی رہ جائے۔ جب ٹھنڈا ہو جائے تو حسب ذائقہ شہد اور لیموں کا رس ڈال کر پی لیں۔ اس قہوے کو کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے یا ایک گھنٹہ بعد استعمال کریں۔ چالیس دن مسلسل استعمال سے ان شاء اللہ کولیسٹرول نارمل ہو جائے گا۔ کولیسٹرول نارمل ہو جانے پر ہفتے میں صرف ایک دن استعمال کر لیں۔

بیماری سے صحت پانے کا مجرب نسخہ

یا سلام (۱۲۲) مرتبہ روزانہ صبح و شام پڑھیں۔ اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ متفرق اوقات میں جس قدر پڑھ سکیں پڑھ لیا کریں اللہ تعالیٰ ہر بیماری سے شفاء یاب فرمائے گا۔

(حضور ﷺ کی حضرت ابوبکرؓ کو تین نصیحتیں) حضور ﷺ نے فرمایا سنو! ابوبکر! تین چیزیں بالکل برحق ہیں۔

۱۔ جس پر کوئی ظلم کیا جائے اور وہ اس سے چشم پوشی کرے تو ضرور اللہ تعالیٰ تو اسے عزت سے گا اور اس کی مدد کرے گا

۲۔ جو شخص سلوک اور احسان کا دروازہ کھولے گا۔ اور صلح رحمی کے ارادے سے لوگوں کو دیتا رہے گا اللہ تعالیٰ اسے برکت دے گا۔ اور زیادہ عطاء فرمائے گا۔

۳۔ جو شخص مال بڑھانے کے لیے سوال کا دروازہ کھول لے گا۔ اس سے مانگنا پڑے گا' اللہ تعالیٰ اس کے ہاں بے برکتی کر دے گا۔ اور کمی میں ہی اسے مبتلا رکھے گا۔ یہ روایت ابوداؤد میں بھی ہے۔

(تفسیر ابن کثیر ۲۳۰۰۵۱)

معدے کے اوپر ذکر الٰہی کا اثر

معدے کی صحت کا تعلق دماغی صحت سے براہ راست ہے جب دماغ مطمئن رہتا ہے تو معدے کے افعال بالکل ٹھیک رہتے ہیں اور جب دماغ کسی دباؤ کے نیچے آتا ہے تو سب سے زیادہ معدے کے افعال متاثر ہوتے ہیں معدے کا السر اور اس قسم کے امراض جنم لیتے ہیں۔ اس لیے ذکر الٰہی کی وجہ سے جب ذہن مطمئن رہتا ہے تو معدہ بھی صحت مند رہتا ہے۔ اس لیے ذکر الٰہی کا تعلق معدے کی صحت کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔ (کتاب: اسلام اور جدید سائنس از حنا سید)

بُری موت سے بچنے کا ایک نبوی نسخہ

حضرت عثمانؓ کہتے ہیں کہ حضرت حارثہ بن نعمان کی بینائی جا چکی تھی انہوں نے اپنی نماز کی جگہ سے لے کر اپنے کمرے کے دروازے تک ایک ایسی رسی باندھ رکھی تھی جب دروازے پر کوئی مسکین آتا تو اپنے ٹوکرے میں سے کچھ لیتے اور اور اسی رسی کو پکڑ کر دروازے تک جاتے اور خود اپنے ہاتھ سے اس مسکین کو دے آتے ہیں وہ فرماتے میں نے رسول اللہ کو فرماتے سنا ہے کہ مسکین کو اپنے ہاتھ سے دینا بری موت سے بچاتا ہے۔

(حیاۃ الصحابہ ۲۔۲۳۴)

قرآنی معجزہ

انگلیوں کی پور پور میں عدم مماثلت

قرآن میں جہاں یہ بیان فرمایا گیا ہے کہ یہ خدا کے لیے آسان ہے وہ انسان کو موت کے بعد دوبارہ زندہ کرے وہاں انسانوں کی انگلیوں کی پور پور پر بطور خاص زور دیا گیا ہے؛ ''ہم تو اس کی انگلیوں کی پور پور تک ٹھیک بنا دینے پر قادر ہیں'' (القیامۃ:۴-۳:۷۵)

ہر انسان کی انگلیوں کے پور مختلف ہوتے ہیں جن میں جڑواں بچے بھی مستثنیٰ نہیں۔ دوسرے لفظوں میں انسانوں کی شناخت کا کوڈ (خفیہ اشارہ) ان کی انگلیوں کے پوروں میں ہوتا ہے۔ کوڈنگ یا خفیہ اشاروں کے اس نظام کا مقابلہ دورِ حاضر میں استعمال ہونے والے باڈر کوڈ سسٹم سے بھی کیا جا سکتا ہے۔ انگلیوں کی پور پور پر زور دینا ایک معانی اس لیے رکھتا ہے کیونکہ ہر انسان جو زندہ ہے یا جو مر گیا ہے اس کی انگلیوں کے پور دوسروں سے مختلف ہوں گے۔ اسی لیے انگلیوں کے پوروں کو شناخت کا ایک اہم ثبوت سمجھا جاتا ہے، جو کہیں بھی دو انسانوں کے ایک جیسے نہیں ہو سکتے۔ اور اس مقصد کے لیے دنیا بھر میں شناخت کا یہ طریقہ رائج ہے۔ مگر جو بات زیادہ اہمیت کی حامل ہے وہ یہ ہے کہ انگلیوں کے پوروں کا یہ پہلو انیسویں صدی میں دریافت ہوا تھا اس سے قبل لوگ انگلیوں کی پوروں کو کوئی خاص اہمیت دیئے بغیر محض عام سی ٹیڑھی میڑھی لکیریں سمجھتے تھے تاہم قرآن میں خدا نے انگلیوں کے پوروں کے بارے میں جہاں ذکر فرمایا ہے اس طرف شروع میں لوگوں نے دھیان نہیں دیا تھا لیکن ہمارے آج کے زمانے میں ان کی اہمیت بہت زیادہ بڑھ گئی ہے اور یہ شناخت کا اس قدر صحیح طریقہ ہے جس میں کسی شک وشبے کی کوئی گنجائش نہیں رہ جاتی۔

(معجزات قرآن سے اقتباس۔ ہارون یحییٰ)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔''سچا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے'' خواب کی پیدائش اور روایت دونوں امور اللہ کی جانب سے بندے کے لیے خاص نعمت ہوتے ہیں تاہم اچھا خواب انبیاء کے لیے بشارت ہوتی تھی۔ تا کہ بندہ اپنے مولا کریم کے ساتھ حسن ظن میں راسخ الاعتقاد ہو جائے اور یہ بشارت اس کے لیے شکر کا باعث بنے ،اور یاد رہے کہ مکروہ خواب شیطانی القاء سے ہوتا ہے اس القاء سے شیطان کی غرض مومن کو پریشان اور گمراہ کرنا ہے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے

''اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور برُا شیطان کی جانب سے پس جب کوئی شخص پسندیدہ خواب دیکھے تو اسے صرف اس شخص سے بیان کرے جس سے محبت واعتقاد ہے اور جب مکروہ خواب دیکھے تو حق تعالیٰ سے اس خواب کے شر اور شیطان کے فتنہ سے پناہ مانگے اور یہ بھی مناسب ہے کہ بقصد دفع شیطان اپنے بائیں طرف تین بار دھتکارے اور ایسا خواب کسی سے بیان نہ کرے اس حالت میں برُا خواب کوئی ضرر نہ دے گا خوابوں کی تعبیر:۔

خواب	تعبیر
آسمان دیکھنا	ترقی ہو
بانسری بجانا	حیرانی ہو
حاکم کو دیکھنا	عزت بڑھے
جنگل ہرا دیکھنا	غم دور ہو
آم دیکھنا	اولاد ہو
پانی پینا	علم حاصل ہو
پل پر گزرنا	مشکل آسان ہو
جہاز دیکھنا	عمر کم ہو یا سفر ہو
حجام کو دیکھنا	بدنامی ہو

خواب	تعبیر
بادل دیکھنا	فکر مند ہو
پانی دیکھنا	بھلائی دیکھے
پھول دیکھنا	وصال محبوب ہو
جنازہ دیکھنا	مرض سے نجات ہو
حجامت کرانا	مرتبہ زائل ہو جائے
آگ دیکھنا	لڑائی ہو
پانی میں ڈوبنا	سرکاری ماخذہ ہو
تلوار دیکھنا	حصول بزرگ
جواہرات سیکھنا	مراد پوری ہو
ڈاکٹر کو دیکھنا	مریض اچھا ہو

آندھی دیکھنا	مصیبت پیش آنا
بلبل دیکھنا	حاکم وقت سے ملاقات
سبز ترکاری دیکھنا	فکروغم ہو
آئینہ دیکھنا	سفر و کام ترک کردے
تخت دیکھنا	مرتبہ بلند ہو
جوتا پہننا	عورت ملے
خربوزہ دیکھنا	اولاد کا نفع
اونٹ دیکھنا	دولت ملے
تکیہ دیکھنا	دلیل راحت
جھنڈا دیکھنا	نام جاری ہو
خرگوش دیکھنا	مکار عورت ملے
اذان دینا	ہدایت خلق کرے
غائے دیکھنا	تجارت سے نفع
چیونٹی دیکھنا	مصیبت آئے
خچر دیکھنا	حیرانی ہو
انگور دیکھنا	غیبی رقم ملے
چکی دیکھنا	دلیل محرومی
خط ملنا	مراد پوری ہونا
بلندی پر چڑھنا	ترقی مرتبہ ہو
تابوت دیکھنا	عمر دراز ہو
چاند دیکھنا	حکومت ملے
خاک دیکھنا	پریشانی ہو
پہاڑ چڑھنا	حکومت ملے
بھینس دیکھنا	تکلیف پائے
چاندی دیکھنا	مال حلال ملے

کھجور کھانا	علم باطن حاصل ہو
بادشاہ کو دیکھنا	ملک میں فساد ہو
پان چبانا	معشوق ملے
چاول دیکھنا	رنج دور ہو
غلاغت دیکھنا	زرومال سے فائدہ
چراغ دیکھنا	اولاد ہو
دریا دیکھنا	علم حاصل کرنا
بال دیکھنا	فکروغم ہو
تھوکنا	قول سے پھر جائے
حلوہ دیکھنا	عمر پائے
دروازہ دیکھنا	عورت سے صدمہ
دانت گرنا	عزیز کی موت
سانپ دیکھنا	کسی امیر سے دشمنی ہو
آلہ موسیقی دیکھنا	آسائش ہو
سانپ مار ڈالنا	دشمن پر غالب ہو
پھلوں سے بھرا درخت	مال نصیب ہو
رسی ملنا	ہدایت کرے
شربت پینا	راحت وسرور ہو
طہارت کرنا	بیمار شفا پائے
روپیہ دیکھنا	نصیحت کرے
ستارہ دیکھنا	عالم یا حاکم ہو جائے
شطرنج دیکھنا	نیا کام پیدا ہو
ڈھول دیکھنا	خبر نیک ملے
پلیٹ ملنا	نوکر عمرہ ملے
زیادہ ستارے دیکھنا	حکومت حاصل ہو

شکر ملنا	حصول فرزند ہو
طوق دیکھنا	عہدہ اور دولت ملے
روپیہ لینا	علم دین ملے
طوطا دیکھنا	خوشی ومسرت ہو
دروازہ بلند	مرتبہ بلند ہو
روٹی ملنا	نعمت ملے
سرکٹا ہوا دیکھنا	اقربا سے جدائی ہو
شمع دیکھنا	دلیل فرزند ہے
روشنی دیکھنا	ہدایت پائے
سر میں تیل لگانا	فکر پیدا ہوجائے
شمعدان دیکھنا	اپنی بیوی موافق ہو
روئی دیکھنا	مال وزر مل جائے
سر کے بال جھڑنا	قرضہ اتر جائے
دف بجانا	دلیل شادی ہے
روزہ رکھنا	برائیوں سے بچنا
سر منڈانا	راز فاش ہوجائے
شکار کرنا	مرادیں پوری ہوں
طوفان ہوا	مصائب کی دلیل
رونا	استغفار کرے
ہوٹل دیکھنا	کشاکش نصیب ہو
شہد ملنا	مال حلال مل جائے
طوفان بادوباراں	رزق وعزت
دودھ پینا	کسب مال کرے
سرمہ لگانا	عقل پیدا ہو
شہد کی مکھی دیکھنا	کسی سے نفع ہو

طمانچہ مارنا	اسی سے نفع پائے
دختر پیدا ہونا	اولاد کثیر ہو
راہزن دیکھنا	مکار عورت ملے
شیر دیکھنا	بادشاہ دوست ہو
سلائی سرمہ کی پانا	فرزند تولد ہوگا
شیطان کو دیکھنا	علم نصیب ہو
عالم کو دیکھنا	نیک نامی وخوشحالی
دکان دیکھنا	عزت وآرام ملے
زبان دیکھنا	کلام مقبول ہو
شیرہ انگور پینا	دفتر میں ترقی ہو
دولت دیکھنا	عورت نصیب ہو
زبان منہ سے باہر	مبتلائے آفت ہونا
شیشہ بوتل دیکھنا	صحت پائے
دہی کھانا	روزی حلال ملے
اسلحہ خانہ دیکھنا	سردار قوم ہو
عطر لگانا	شہرت ومقبولیت
دھواں دیکھنا	فتنہ پیدا ہو
زراعت کرنا	روزی سے آرام ہو
سونا ملنا	رنج وغم پیدا ہو
شعلہ آتش دیکھنا	بیماری ومصیبت
عقیق دیکھنا	عزت واقتدار ملے
دیوانہ دیکھنا	مصیبت آئے
سوئی دیکھنا	افسری یا حکومت ملے
عینک دیکھنا	علم کا حصول
دیوار دیکھنا	مرتبہ بلند ہو

زعفران دیکھنا	عالم سے ملاقات ہو
سولی دیکھنا	عزت ومرتبہ بڑھے
صراف کو دیکھنا	نیک وبد کی تمیز ہو
عصا دیکھنا	سردار قوم ہوجائے
دلدل دیکھنا	فکر مال
زکوۃ دینا	تجارت میں نفع ہو
صراحی دیکھنا	خادم لونڈی ملے
علم حاصل ہو	دین ودنیا کی فلاح
داڑھی دیکھنا	جاہ ومرتبہ پائے
زم زم پینا	علم وعزت ملے
سورج دیکھنا	فراخی رزق وعزت
عمارت دیکھنا	جمیعت خاطر ہو
داڑھی دراز ہو	مال ودولت بڑھے
زمرد دیکھنا (پتھر)	شجاعت پائیء
سورج ستارے دیکھنا	بادشاہت نصیب ہو
عمامہ ملنا	مرتبہ بلند ہوجائے
زمین دیکھنا	روزی بڑھے
صندوق دیکھنا	امانت دار ہوجائے
لوبان سلگا ہوا	گمشدہ مال مل جائے
ڈبہ دیکھنا	روزی بڑھے
سیاہی دیکھنا	فوجی سردار ہو
صندوق ملنا	عورت تابعدار ہوجائے
ڈول پانی کا	مدعا پورا ہو
زنبور دیکھنا	بدصحبت ملے
سیاہی دیکھنا	فکر وتشویش ہو

صیاد کو دیکھنا	مکار سے تکلیف پائے
زندہ کو مردہ دیکھنا	عمر بڑھے
سیب دیکھنا	عورت نوجوان ملے
صابن دیکھنا	درد وفکر دور ہوجائے
زمین پر گرنا	دلیل کم عمری
سینہ کشادہ دیکھنا	دلیل جوان مردی
صدقہ دینا	بیماری سے نجات ہو
غبار دیکھنا	دلیل فساد ہے
زہرہ ستارہ دیکھنا	عورت پاکیزہ ملے
سیب دیکھنا	دلیل تقویٰ ہے
دعوت کھانا	نفع پائے
فالسہ دیکھنا	دین دار عورت ملے
راستہ دیکھنا	دینداری ہو
سیلاب دیکھنا	غم سے نجات ہو
دعوت کھلائے	دل سخت ہوجائے
زلف دیکھنا	عشق کا شکار ہو
غسل کرنا	فکر وغم دور ہو
زینہ دیکھنا	عزت کی امید
طبق ملنا	غیر محدود نعمت ملے
راکھ دیکھنا	اندیشہ پیدا ہو
زینہ پر چڑھنا	مرتبہ بلند ہو
شانہ سر میں کرنا	غموں سے نجات ہو
غوطہ لگانا	محنت سے پیسہ مل جائے
زینہ سے اترنا	مرتبہ سے گرجائے
طواف کرنا	توبہ قبول ہو

فاختہ کو دیکھنا	فاحشہ عورت ملے
فرشتہ کو دیکھنا	علم معرفت حاصل ہو
قینچی دیکھنا	قطع محبت ہو
مٹھائی ملنا	عورت ملے فرزند
کاجل لگانا	اولاد سے سکہ ملے
گائے دیکھنا	صحت پر قسمت رہے
قربانی کرنا	تمام غم دور ہوں
کان دیکھنا	خبر اچھی سنے
کاغذ سادہ ملنا	مقصد پورا ہو
گالی دینا	تنگی پیدا ہو
قصاب کو دیکھنا	مفلسی کا خاتمہ ہے
کان کٹا دیکھنا	عورت کو طلاق دے
خانہ کعبہ دیکھنا	میراث مل جائے
گدھا ملنا	بخت و دولت
قافلہ جاتے دیکھنا	مصیبت پیش آئے
کافور دیکھنا	عالم جلیل القدر ہو
کوا دیکھنا	مرد فاسق ملے
گدھے کی آواز	فعل بد کرے
فالودہ پینا	بیماری سے نجات ہو
قفل دیکھنا	نیا کام درپیش ہو
کنجی ملنا	خزانہ شاہی سے نفع ہو
گردن کٹنا	قرضہ ادا ہو جائے
فوارہ دیکھنا	دلی سکون و دولت ملے
قفل کھولنا	مراد بھر آئے
گلاب کا پھول دیکھنا	مرتبہ بلند ہو

فوراہ کھولنا	صحت یاب ہو جائے
قفل لگانا	باعث پریشانی ہے
کپڑا خریدنا	دشمن پیدا ہو
کفن پہننا	بادشاہ سے عزت ملے
گوشت خام دیکھنا	عزیزوں سے بگاڑ ہو
لباس ملنا	دلیل نکاح ہے
کپڑے پر خون کا دھبہ	تہمت لگ جائے
گھوڑا دیکھنا	دلیل عزت
قبر دیکھنا	دلیل تمدن ہے
قلعہ دیکھنا	روحانی مرتبہ زیادہ ہو
کتا دیکھنا	دشمن کمزور سے مقابلہ
گھوڑے پر سوار ہونا	اعلیٰ عہدہ ملنا
قتل کرنا	مقتول کو نفع پہنچائے
گھوڑا سیاہ دیکھنا	دلیل حصول حکومت
قد بلند دیکھنا	مرتبہ بلند
کتا کاٹے	دشمن تکلیف دے
کوزہ ملنا	عورت تابع ہو
قوس وقزح دیکھنا	غم پیدا ہو
کھیت دیکھنا	فراخی رزق ہو
قید ہونا	سفر ترک کرنا ہوگا
کھیت کاٹنا	عورت کو جدا کرے گا
قرآن پڑھنا	عورت و مال کا سکہ
قے کرنا	توبہ کرنا
کیچڑ میں اترنا	عیش و آرام کرے
گھوڑا دوڑنا	مراد حاصل ہو
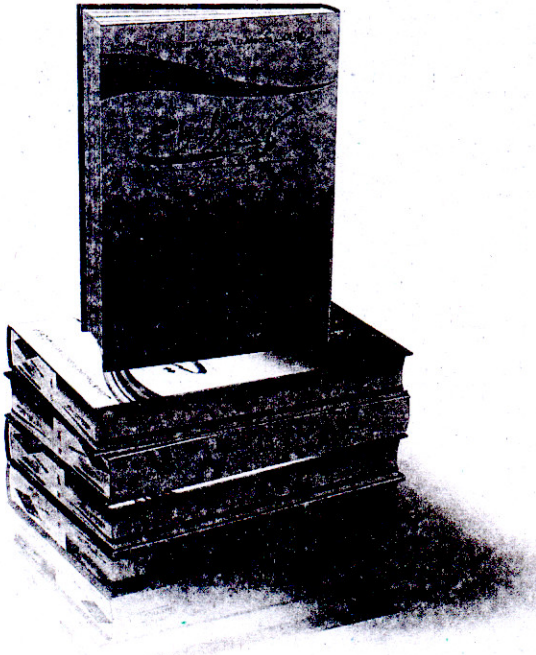
سورۃ قرآن پڑھنا	ہوسوت کی تعبیر نیک ہے
کنواں میں گرنا	مرتبہ سے گرجائے
قسم کھانا	روزی کم ہوجائے
کشتی میں سوار ہوجائے	امورسرکاری میں فکر
جائے نماز دیکھنا	اقتدار ملے
مسجد دیکھنا	رزق میں اضافہ
ماتم دیکھنا	غم وآلام کا آنا
مجلس سننا	غیب سے رزق ملے
جلوس عزاء دیکھنا	نیک شہرت ملے
ذوالجناح دیکھنا	ترقی میں اضافہ ہو
ضریح مبارک دیکھنا	خواہش پوری ہوگی
کسی امام کا روضہ دیکھنا	زیارت پر جانے کی بشارت

چاند کی تاریخیں اور خواب کی تعبیر

چاند کی تاریخیں	تعبیر خواب
۳، ۴، ۶، ۸، ۱۱، ۱۲، ۱۶، ۱۷، ۲۰، ۲۲، ۳۰	خواب صحیح ہے
۱، ۱۰، ۱۳، ۲۱، ۲۵_۲۹	خواب صحیح نہیں
۲، ۹، ۱۴، ۱۵، ۱۸، ۱۹، ۲۶، ۲۷، ۲۸	تعبیر الٹ ہے
۲۴، ۲۳،	خواب اچھا ہے
۵، ۷	جیسا خواب ویسی تعبیر

خواب کا تعلق بھی چاند کی تاریخوں سے ہوتا ہے پس جس روز خواب دیکھیں اس تاریخ کے تحت تعبیر معلوم کریں۔ خانہ نمبر ۲ کی تاریخوں کے خواب صحیح نہیں ہیں۔ مطلب یہ کہ خواب محض بے کار ہے نا اچھا ہے نا خراب۔ اس کی تعبیر نہیں صرف خواب ہے بغیر تعبیر کا۔

حضرت سلمان علیہ السلام

ایک ایسے پیغمبر علیہ السلام جس نے تمام دنیا پر حکومت کی' ہوائیں جس کے لیے مسخر تھیں چرند پرند جس کے تابع تھے۔ جنات جس کے حکم پر ہر لمحہ عامل رہتے تھے۔ آپ علیہ السلام کو بادشاہت' ونبوت ایک ساتھ ملیں آپ کی والدہ بھی انتہائی برگزیدہ تھیں والد گرامی حضرت داؤد علیہ السلام بھی پیغمبر تھے اور آپ کو بھی حکومت حاصل ہوئی۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کا پرندہ ہدہد جو آپ کی حکومت میں انجینئر کا کام سرانجام دیتا ہے پانی کی تلاش کرتا اور بتا دیتا اتنی گہرائی پر پانی ہے دوسری طرف آپ کا صحابی آصف بن برخیا پلک جھپکنے میں تخت حاضر کردیتا ہے جنات سے بیت المقدس کی تعمیر کروائی۔ پگھلے تانبے کے چشمے جس کے لیے جاری ہوئے۔ ایسے جلیل القدر باپ بیٹے کی زندگی کو ڈاکٹر قرۃ العین طاہر نے انتہائی آسان اسلوب سے میں کتاب ہذا میں ذکر کیا۔ انبیاء کرام علیہ السلام کی زندگیوں کا مطالعہ نہ صرف مومنوں کے ایمان میں اضافہ کرتا ہے بلکہ علوم ومعارف کا ایک بڑا خزانہ حاصل ہو جاتا ہے۔ ''حضرت سلیمان علیہ السلام'' کے موضوع پر لکھی گئی یہ کتاب اپنی نوعیت کی الگ کتاب ہے جس کا طرہ امتیاز اس کا سادہ مگر دلنشین اسلوب ہے جس سے قاری اکتاہٹ محسوس نہیں کرتا بلکہ اپنے ذوق وشوق میں ہر لمحہ اضافہ ہوتے ہوئے محسوس کرتا ہے۔ آج ہی آپ بھی اس کتاب کو اپنی لائبریری کا حصہ بنائیں۔

(ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم)

حکایات رومی

جب بھی اولیاء اللہ کی فہرست پر نظر ڈالی جائے تو انگنت ایسی شخصیات نظر آتیں ہیں جن کے لیل و نہار اپنے رب کی رضا تلاش کرتے گزرتے ہیں۔ راتوں کو سیاہ چادر پر سجدوں کے جھومر لگاتے' دن کی واضح روشنی میں مخلوق خدا کی خدمت یا ٹاٹ پر بیٹھ کر دولت علم لٹاتے گزری۔ ہر دو افعال میں مطمع نظر فقط اور فقط اپنے کریم رب عز وجل کی رضا ہوتی۔ رشد و ہدایت کے ان پر نور چاند ستاروں میں ایک نام مولانا محمد جلال الدین رومی کا ہے۔ آپ رحمتہ اللہ ۱۲۰۷ء میں بلخ میں پیدا ہوئے اور آپکا دصال ۱۲۷۳ء میں ہوا۔ ۶۶ سالہ زندگی کے وسیع تجربات مثنوی میں جمع کر دیئے۔ شاہ شمس تبریز رحمتہ اللہ علیہ کی نگاہ کرم جب اس نوجوان پر پڑی جسے لوگ مولوی روم کہتے تھے تو آپ کی نگاہ کیمیا اثر نے وہ جادو دکھایا کہ اب مولوی روم مولائے روم بن گئے۔ پھر آپ کا تعارف ایک نابغہ روزگار اور ایسی نباض عصر شخصیت کی حیثیت سے ہونے لگا کہ آپ بیک وقت ایک معروف شاعر' جید عالم اور ذہین و فطین فقیہ کی حیثیت سے جانے جانے لگے۔ ویسے تو آپ کی تصانیف کی تعداد خاصی ہے مگر جو کتاب زیادہ مشہور ہوئی اور پڑھی جاتی ہے وہ مثنوی ہے۔ جسے قرآن دو زبان فارسی کہا جاتا ہے۔ جو سینے میں عشق خداوندی کی آگ لگا دیتی ہے ڈاکٹر تصدق حسین صاحب نے مثنوی کے مطالعے کے بعد حکایات رومی ایک ایسی کتاب تیار کی ہے جو بچوں کی تربیت کے لیے موثر ہے ڈاکٹر صاحب نے آسان پیراؤں میں حکایات لکھی۔

پھر ایسی حکایات جو ہر ایک کی سمجھ میں آئیں جن سے سبق کا حاصل اور مولانا کے مافی الضمیر پند و نصائح تک رسائی حاصل کرنا ممکن معلوم ہوتا ہے۔

ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم

علاج بالغذا

ڈاکٹر قمرالدین قاضی

بڑی بڑی بیماریوں کا عام غذاؤں سے علاج

بیماریاں	غذا
متلی	سونف، ادرک اور الائچی کا قہوہ
قبض	اسپغول، السی، پھل مثلاً امرود، آم، خربوزہ
بینائی	سونف، بادام، گاجر، انجیر
دانتوں اور مسوڑوں کے امراض	امرود، جامن کے پتے اور چھال، نمک اور میٹھے سوڈے کے غرارے
گردوں کی صفائی	بھٹہ اور اس کے بال، دھنیے کا پانی، تربوز
پیٹ کی صفائی	السی کے بیج، اسپغول کا چھلکا، خربوزہ، تربوز، امرود اور آم
ناخنوں کی کمزوری	کافی کے پانی میں ڈبو کر رکھیں، دودھ کا استعمال باقاعدگی سے کریں
نیند کی کمی اور دماغی سکون	شہد، بادام، اخروٹ، گلاب اور موتیے کے پھول سونگھنا
یورک ایسڈ اور گاؤٹ	بیریز کھانا، لیموں، شہد اور پانی کا استعمال
ذیابیطس	امرود، آملے، جامن کے بیج، دارچینی۔
فشارِ خون بڑھنا	پیاز، لہسن، ادرک، پانی کا استعمال زیادہ کریں، سوڈیم کا استعمال کم، جو کے ستو، دھنیے کا استعمال
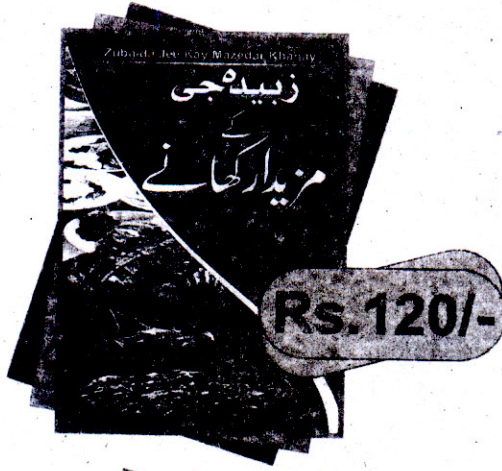
بیماریاں	غذا
فشارِ خون کا گھٹنا	کافی، چاکلیٹ، میٹھے کا استعمال، انڈا، گوشت، مچھلی
پیٹ کی بیماریاں	ادرک، ہلدی، دہی، الائچی، دارچینی، اور پودینے یا دھنیے کو قہوہ میں اُبال کر
جوڑوں اور ہڈیوں کی بیماریاں	ستو، بھنڈی، دودھ، دہی، پنیر اور مچھلی
السر	دودھ اور دہی، سبز پتوں والی سبزیاں، بند گوبھی اور پھول گوبھی
پھیپھڑوں اور سانس کی بیماریاں	الائچی، سوکھی خوبانی، انگور اور دودھ
جگر کی بیماریاں	مولی، گاجر، شکر قندی، خربوزہ، تربوز، موسمی سبزیوں اور پھلوں کا تازہ رس
بالوں کے مسائل	انڈا کھانا بھی لگانا بھی
کینسر	پھل اور سبزیاں، مولی، گاجر، گوبھی، ہلدی، خربوزہ، تربوز، مالٹے اور گنے کا رس۔
دل کے مسائل	ٹماٹر، دارچینی، بادام، پستہ، اخروٹ، لہسن، ادرک اور لیموں

بیماریاں	غذا
کھانسی نزلہ اور بخار	پودینے اور دھنیے کا قہوہ' دار چینی' شہد اور الائچی ملا کر' ہلدی اور نمک کے غرارے۔
آدھے سر کا درد	شہد پودینے کے قہوے میں ملا کر یا تلسی (نیازبو) کے ساتھ ٹماٹر کا سوپ' ادرک اور سونٹھ
جلد کے مسائل	ناریل' ایلو ویرا' پپیتا
مثانے کے مسائل	پانی بہت پیئے۔ نمک اور سرکہ ملے پانی میں بیٹھیں یا میٹھا سوڈا ملے

☆☆☆

اسلامی مہینوں کا تعارف

۱۔محرم:

لغوی معنی حرمت والا ،احرام کیا گیا اور ممنوع وغیرہ ہیں۔ ایام جاہلیت میں اس مہینے کا نام صفرالولی تھا۔ اسلام سے پہلے بھی اس مہینے میں لڑائی ممنوع تھی۔

۲۔صفر:

اس کے ہیں خالی یا زرد۔ شروع میں یہ مہینہ موسم خزاں میں آتا تھا صفر کے ایک اور معنی بھی بیان کئے جاتے ہیں۔یعنی پیٹ کے وہ کیڑے جو بھوک لگنے پر آنتوں کو کاٹتے ہیں چونکہ یہ موسم خزاں میں آتا تھا اکثر قحط کی نوبت آجاتی تھی۔

۳۔ربیع الاول:

ربیع الاول کے لغوی معنی ہیں موسم بہار کی بارش یعنی ربیع الاول کا مطلب ہوا بہار کا پہلا مہینہ۔''

۴۔ربیع الثانی:

اسلامی سال کا چوتھا مہینہ موسم بہار کا آخری مہینہ۔

۵۔جمادی الاول:

یہ مہینہ ایسے موسم میں آتا ہے جب زمین بارش نہ ہونے کے باعث خشک اور پیاسی ہوتی ہے۔ ''آنسو'' بیان کئے ہیں۔ زمین یا آسمان کو آنکھ تصور کریں تو معاملہ صاف ہوجاتا ہے۔

۶۔جمادی الثانی:

اس کا حال بھی پہلے جیسا ہے۔

۷۔رجب:

اسلامی کیلنڈر کا ساتواں مہینہ جس کے لغوی معنی ہیں ''تعظیم کرنا۔متبرک مہینوں میں شمار کیا جاتا ہے۔اس ماہ کے دوران جنگ نہ کرنے کا حکم ہے۔

۸۔شعبان:

اسلامی کیلنڈر کا آٹھواں مہینہ جس کے معنی ہیں ''علیحدگی''۔

۹۔رمضان:

رمضان لفظ رمض سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں 'جلانا''۔اس متبرک ترین مہینہ میں قرآن نازل ہونا شروع ہوا۔ جس میں مسلمان اللہ کی خوشنودی کے لیے روزے رکھتے ہیں۔ اس مہینے جنگ بدر ہوئی۔ یہ مہینہ زمانہ قدیم میں موسم گرما میں آتا تھا۔

۱۰۔شوال:

شوال کے لغوی معنی ''اٹھنا'' کے ہیں یہ لفظ شائلہ سے نکلا ہے اور اس اونٹنی کو شائلہ کہا جاتا تھا جس کا سات یا آٹھ مہینے کے حمل کے دوران دودھ خشک ہوجاتا ہے۔یعنی وہ مہینہ جس میں اونٹنیوں کا دودھ اٹھ جاتا ہے۔

۱۱۔ ذیقعد:

لفظ قعود سے نکلنے والے اس نام کے معنی ہیں ''بیٹھنا'' یہ ان چار مہینوں میں سے ایک ہے جس میں قدیم عرب لڑائی سے پرہیز کرتے تھے۔

۱۲۔ ذوالحجہ:

اسلامی سال کا آخری مہینہ۔ ذوالحجہ کے معنی ہیں ''مالک'' یعنی وہ مہینہ جو حج کا مالک ہو۔

حالات زندگی اور معمولات

تحریر: محمد ابوبکر صدیق قادری

حضرت جنید بغدادیؒ

پاک ہے وہ ذات کبریا جو عارفین کو دنیاوی وسائل سے بے نیاز کر دیتی ہے اور تقویٰ جیسی لازوال دولت سے مالا مال کر کے صالحین کا عظیم مقام عطا کرتی ہے کتنے خوش بخت اور حسین ہیں وہ لوگ جو اس مقدس گروہ میں شامل ہوتے ہیں۔ حضرت جنید بغدادیؒ کا نام بھی اولیاء کرام کی فہرست میں روز روشن کی طرح نمایاں ہے۔ عہد بچپن میں آپ کا دل اللہ کی جانب متوجہ تھا لہٰذا عبادات، ریاضت اور بندگی میں ہر وقت مصروف و مشغول رہا کرتے تھے آپ کم کھاتے کم سوتے اور کم گفتگو فرماتے تھے۔ ایک دفعہ آپ مدرسے سے واپس آرہے تھے کہ اپنے والد کو راستے میں گریہ کناں دیکھا آپ نے رک کر رونے کا سبب دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا، میرے رونے کا سبب یہ ہے کہ میں نے آپ کے ماموں کو مال زکوٰۃ میں سے کچھ نقدی ارسال کی تھی انہوں نے اس کو قبول کرنے سے انکار کر دیا حالانکہ یہ نقدی تو رزق حلال ہے مگر افسوس کہ اللہ کے بندے اس سے بھی وہ دور رہنا پسند کرتے ہیں اور ایک میں ہوں کہ اپنی تمام تر زندگی مال وزر کے حصول میں گزار دی ہے حضرت جنید نے وہ رقم اپنے والد سے لے لی اور اسی وقت اپنے ماموں کے ہاں گئے وہاں جا کر دروازے پر دستک دی اور اسی وقت آپ کے ماموں باہر سے تشریف لائے اور اپنے بھانجے کو دیکھ کر مسکرائے اسی وقت گود میں اٹھا لیا اور پیار کرتے ہوئے فرمایا آج میرے پاس کیسے آگئے ماموں محترم میرے والد بزرگوار نے آپ کو زکوٰۃ کی رقم ارسال کی آپ نے انکار کر کے واپس کر دی جس پر وہ بہت سوگوار ہوئے مجھ سے رہا نہ گیا اور اس لیے خود حاضر ہوا ہوں مگر میں یہ رقم نہیں لوں گا ماموں نے فرمایا جب آپ نے زیادہ اصرار کیا تو ماموں نے آگے بڑھ کر بھانجے کو گلے لگا لیا اور فرمایا میں زکوٰۃ کی رقم سے پہلے آپ کو قبول کرتا ہوں اور اپنی ملکیت میں لیتا ہوں چنانچہ آپ اسی دن سے اپنے ماموں کے ہاں رہنے لگے انہی سے راہ طریقت و معرفت کا علم سیکھنے لگے حضرت جنید بغدادیؒ کے ماموں اپنے وقت کے کامل ولی اللہ حضرت سری سقطیؒ تھے (ان کے حالات زندگی آگے آئیں گے)۔ چند ہی عرصہ کے بعد آپ کے والد گرامی کا انتقال ہو گیا آپ مستقل طور پر اپنے ماموں کے ہاں رہنے لگے یہاں رہ کر نیک مجلس درویشوں کی ہمرائی اور رقابت نے آپ کے اندر اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا کر دی، ذکر فکر

کے اطوار سے بھی شناسائی حاصل کی اور خدا کی جانب رجوع ہو گئے آپ نے چھوٹی عمر میں ہی اپنے ماموں کے ہمراہ حج بیت اللہ کیا وہاں بھی بہت سے صوفیاء کرام سے ملاقات ہوئی وہاں حضرت سری سقطیؒ نے فرمایا کہ شکر کی تعریف کیا ہے اس پر آپ نے فرمایا شکر کی تعریف یہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کسی کو کوئی نعمت وانعام عطا کرے تو اس نعمت کی نافرمانی کبھی نہ کرے اور الحمدللہ کہہ کر قبول کرلے سب لوگوں نے اس بات کو سراہا اور تعریف کی اور سب نے تسلیم کیا واقعی شکر اس کا نام ہے واپسی پر آپ نے بغداد آ کر آئینہ سازی کی دکان کھول لی کام کرنے کے ساتھ ساتھ دن بھر اللہ کے ذکر میں مشغول رہتے تھوڑے ہی عرصے میں دکان چھوڑ دی اور حضرت سری سقطیؒ کے ہاں قیام کرلیا۔

آپ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ میں نے اخلاص کی تعلیم ایک حجام سے لی تھی۔ عہد بچپن میں جب میں اپنے ماموں اور مرشد حضرت سری سقطیؒ کے ہمراہ مکہ شریف حج بیت اللہ کی خاطر گیا تھا کافی عرصہ سے میرے سر کے بال بہت بڑے ہوئے تھے اور مجھے سخت کوفت و الجھن ہو رہی تھی مگر پاس کوئی پیسہ نہیں تھا آخر تنگ ہو کر ایک حجام کی دکان پر گیا وہاں کوئی امیر آدمی بیٹھا بال بنوا رہا تھا میں نے اس حجام سے کہا خدا کے لیے میری حجامت بنا دے۔ اس حجام نے فوراً اس دولت مند انسان کی حجامت چھوڑ کر میرے بال کاٹنے شروع کر دیئے اور بڑی محبت اور اخلاص سے کاغذ میں لپیٹ کر کچھ درہم بھی مجھے دیئے اور بڑے احترام وعزت سے رخصت کر دیا میں اس کے اس حسن سلوک سے بہت متاثر ہوا اور دل میں نیت کر لی جب بھی کہیں سے مال وزر مجھے حاصل ہوگا اس حجام کی نذر کروں گا اتفاق سے ایک دن کسی شخص نے مجھے اشرفیوں کی تھیلی پیش کی وہ لے کر اس وقت حجام کے پاس پہنچا اور اسے بڑی محبت سے پیش کر دی اس حجام نے فوراً کہا اے درویش تم تو تجارت پیشہ درویش نکلے میں نے تو تمہاری خدمت صرف اللہ کی خوشنودی کے لیے کی تھی اب میں ہی خدا کے نام پر کام کر کے اس کا معاوضہ وصول کروں یہ تھیلی واپس لے لو یہ کاروبار نہیں ہے۔

حضرت شبلیؒ آپ کے مریدوں میں سے تھے وہ قصبہ نہاوند کے سردار تھے آپ کی مجلس میں آ کر سرداری بھول گئے اور گداگری کروا کر مجاہدوں کی آتش بھری بھٹیوں میں ڈال ڈال کر کندن بنا دیا ایک سردار جو کبھی حکمران تھا لوگوں پر راج کرتا تھا انہی کے دروازوں پر بھیک مانگتا خاک اڑاتا پھرتا تھا وہ دیوانہ وار قہقے لگاتا سرمست وسرسار بغداد کے گلی کوچوں میں آوارہ سرگرداں رہتا ہر وقت مست والست کپڑے اور جوتے پرانے کھانے سے بے نیاز اللہ کی محبت وعشق میں دیوانہ ومجنون شبلیؒ بہت کم لوگ اس کے مرتبے کو جانتے تھے ایک دفعہ حضرت جنید بغدادیؒ کی مجلس میں بہت عقیدت مند بیٹھے تھے ان میں حضرت شبلیؒ بھی تھے لوگوں نے حضرت شبلیؒ کی کشف وکرامات کا زکر کرتے ہوئے بہت تعریف کی مگر حضرت جنید بغدادی نے ایسا کرنے سے روک دیا اور فرمایا کسی کے سامنے کسی کی تعریف کرنا گویا اسے ہلاک کرنا ہے۔

ایک مرید سے آپ کو بہت انس تھا مگر دوسرے مریدین اس پر بہت رشک کرتے تھے چنانچہ آپ نے یہ دیکھا تو تمام مریدوں کو ایک ایک چاقو اور ایک ایک مرغ دے دیا اور فرمایا اس مرغ کو اس جگہ ذبح کرنا جہاں کوئی نہ ہو سب اپنے اپنے مرغ ذبح کر کے لے آئے مگر وہ مرید زندہ مرغ لیے حاضر ہو گیا اور عرض کیا مجھے کوئی ایسی جگہ نہیں ملی جہاں خدا نہ ہو یہ کیفیت دیکھ کر مرید اپنے رشک سے تائب ہو گئے۔

ایک دفعہ آپ وعظ فرما رہے تھے بیان توحید کا تھا مگر ہر شخص اس کو سمجھنے سے قاصر تھا کسی نے عرض کیا آپ کا وعظ میری سمجھ سے بالاتر ہے آخر کیوں آپ نے فرمایا اے انسان اپنی ستر سالہ عبادت کو قدموں میں رکھ کر سرنگوں ہو جا اس کے بعد اگر میرا وعظ تیری سمجھ میں نہ آئے تو ضرور میرا قصور ہوگا اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس شخص کو اپنی عبادت پر غرور تھا فقیروں کے ہاں عاجزی پسند ہے غرور نہیں اور جب لوگ غرور اور انانیت کے لبادے اوڑھ کر درویشوں کی مجلسوں میں جاتے ہیں تو انہیں کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

آپ کا وصال ۲۷ رجب ۲۹۷ ہجری میں ہوا زندگی کے آخری لمحات میں آپ نے فرمایا مجھ کو وضو کرا دو پھر سجدے میں گر کر رونے لگے سوال کیا گیا اس قدر زاہد و عابد ہو کر رونا کیسا فرمایا یہ وقت عاجزی وانکساری کا ہے پھر قرآن پاک کی تلاوت کرنے لگے سورۃ بقرہ کی آیات کی تلاوت کیں اسی حالت میں روح پرواز کر گئی، آپ اس عالم رنگ و بو سے ناطہ توڑ کر ملاء اعلیٰ کی طرف روانہ ہو گئے۔

جبیں سجدہ کرتے ہی کرتے گئی
حق بندگی ہم ادا کر چلے۔

علم الاعداد پر عبور حاصل کریں

علم الاعداد کیا ہے؟

اس میں کوئی سچائی پائی جاتی ہے یا نہیں؟

کیا عداد کا انسانی زندگی پر اثر پڑتا ہے کہ نہیں؟

یہ وہ سوالات ہیں جو علم الاعداد کا تجسس رکھنے والے بعض ذہنوں میں پیدا ہوتے ہیں۔

علم الاعداد کا شمار دنیا کے چند قدیم ترین مخفی علوم میں کیا جاتا ہے اعداد کی اہمیت کو کئی مفکرین نے تسلیم کیا ہے چنانچہ ارسطو، سینٹ آگسٹائن، فیثا غورث سے لے کر مسلمان فلسفی اور موسیٰ الخوارزمی اور اخوان الصفا نے بھی علم الاعداد پر تحقیق کی ہے۔۵۸۰ قبل مسیح یونانی فلسفی فیثا غورث جسے بابائے ریاضی کہا جاتا ہے نے اعداد کی حقیقت پر تفصیلی طور پر روشنی ڈالی اور بتایا: ''اعداد کا تعلق ہماری زندگی سے ہوسکتا ہے''۔ فیثا غورث کا کہنا تھا کہ ''جب خدا نے دنیا کو وجود بخشا تو اس نے عظیم ریاضی دان کی طرح کام کیا''۔

ارسطو بھی اعداد کو کلیدی حیثیت دیتا تھا۔اس نے کہا'' ہر چیز درحقیقت نمبر ہے''۔سینٹ آگسٹائن نے کہا'' آسمانی حکمت نے نمبروں کی صورت میں اشیاء کا روپ دھارا۔جسم اور دنیا کی تعمیر کی بنیاد لامحدود نمبرز ہیں''۔یہی وجہ ہے کہ ماہرین علم الاعداد کہتے ہیں کہ اعداد ڈھانچے ہیں جن پر مادی دنیا کی تعمیر ہوئی ہے۔کائنات اور زندگی میں اعداد کے اثر رسوخ کو دیکھتے ہوئے سینکڑوں برس پہلے ایک علم کی بنیاد رکھی گئی جسے علم الاعداد (Numerology) کہا جاتا ہے۔ ہمارے معاشرے میں علم الاعداد کوئی نئی یا انوکھی شے نہیں ہے،بسم اللہ الرحمن الرحیم کو علم الاعداد کے حساب سے 786 لکھنے کا رواج ہمارے معاشرے میں کئی برسوں سے رائج ہے۔ماضی میں برصغیر پاک وہند میں تاریخی ناموں کا بہت رواج تھا، کئی حکمران واہل علم شخصیات کا نام ان کی تاریخ پیدائش کے اعداد کے حساب سے رکھا جاتا تھا آج بھی کئی تاریخی ہستیوں کے مقبروں اور کتبوں پر ان کی تاریخ پیدائش یا تاریخ وفات کے ساتھ ان کے تاریخی نام بھی درج ہیں۔ماضی میں کئی اہل روحانیت،علم الاعداد کے ذریعے ان کی مشکلات کا حل اور بیماریوں کا علاج کرتے رہے ہیں۔آج بھی نقش،تعویذ،زائچے وغیرہ میں کئی حضرات علم الاعداد کا استعمال کرتے ہیں۔معروف روحانی اسکالر جناب خواجہ شمش الدین عظیمی نے بھی کئی مسائل کے حل کے لیے اعداد اور نقش سے علاج کیا ہے۔عظیمی صاحب فرماتے ہیں'' یہ بات ذہن نشین کرنا ضروری ہے کہ کائنات میں انسان اللہ تعالیٰ کی بہترین صنف ہے اور اللہ تعالیٰ خود احسن الخالقین ہیں مفہوم واضع ہے یعنی دوسری مخلوق بھی اللہ تعالیٰ

کے دیئے ہوئے اختیارات کے تحت تخلیق کر سکتی ہے۔ بالفاظ دیگر انسان اللہ تعالیٰ کی تخلیق ہے ہم اس تخلیق سے تعمیر اور تخریب دونوں کام لے سکتے ہیں۔ اسی طرح لوہے سے جہاں انسانی فلاح و بہبود کے لیے بڑی بڑی مشینیں تیار کی جاتی ہیں وہاں اس دھات کو تخریب میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ بعینہ یہی صورت کائنات میں موجود ہر اس شے کی ہے جس پر قدرت نے ہمیں اختیار دیا ہے۔ انسان کے اندر کام کرنے والی ساری صلاحیتوں کا دارومدار ذہن پر ہے۔ ذہن کی طاقت ایسے ایسے کارنامے انجام دیتی ہے جہاں شعور بھی ہراساں نظر آتا ہے۔ انسان کا یہ کتنا بڑا کارنامہ ہے کہ اس نے اپنی ذہنی صلاحیتوں کو استعمال کر کے ایک معمولی ذرہ ایٹم کو اتنا بڑا درجہ دے دیا کہ اس ایٹم سے لاکھوں جانیں ضائع ہوسکتی ہیں جس طرح کائنات کی ہر تخلیق میں مخفی اور پوشیدہ طاقتوں کا ایک سمندر موجزن ہے اور ان ساری طاقتوں کی اصل روشنی ہے۔ عملیات اور تعویذ میں بھی یہی روشنی کام کرتی ہے۔ چونکہ انسان اشرف المخلوقات ہے اس لیے روشنی پر اس کو تصرف کا اختیار دیا گیا ہے۔ تعویذ کے نقوش میں جو روشنیاں کام کرتی ہیں وہ ذہن انسانی کی تابع ہیں لیکن یہ بات بہت زیادہ غور طلب ہے کہ کسی بھی عمل کے صحیح نتائج اس وقت سامنے آتے ہیں جب ہماری صلاحیتیں، دلچسپی اور یکسوئی ایک جگہ مرکوز ہو۔ یکسوئی حاصل نہ ہونے کی وجہ سے روشنیاں بکھر جاتی ہیں۔ یہی حال تعویذ کے اوپر لکھے ہوئے نقوش اور ہندسوں کا بھی ہے۔ کوئی عامل جب تعویذ لکھتا ہے تو اپنی صلاحیتوں کو روبہ عمل لا کر اپنی ماورائی طاقتوں کو حرکت میں لے آتا ہے۔ تعویذ کے اوپر لکھے ہوئے نقوش اور ہندسے بھی اس قانون کے پابند ہیں۔ علم لدنی میں یہ پڑھایا جاتا ہے کہ یہاں ہر چیز مثلث (Triangle) اور دائرہ (Circle) کے تانے بانے میں بنی ہوئی ہے۔ یہی دائرہ اور مثلث تعویذ میں ہندسے بن کر عمل کرتے ہیں جو نقطے سے شروع ہو کر (نو) کے ہندسے پر ختم ہو جاتے ہیں۔ علم الاعداد کا دائرہ صرف ایک سے نو تک کے اعداد کے گرد گھومتا ہے دلچسپ بات یہ ہے کہ کئی ہزار سال سے لے کر اب تک کسی بھی طرز کی گنتی دیکھ لیں یہی نو اعداد پھر لوٹ کر آجاتے ہیں مثلاً نو کے بعد دس آتا ہے یعنی صفر کے بعد ایک دوبارہ آجاتا ہے۔ یا گیارہ میں ایک دو مرتبہ آجاتا ہے۔ علم الاعداد کے ماہرین کسی چیز، جگہ، شے یا وجود کے نام اعداد نکالنے کے لیے حروف ابجد کی جدول سے استفادہ کرتے ہیں۔ علم الاعداد میں حروف تہجی کی تختی حرف ابجد کی طرز پر پڑھی جاتی ہے جیسے ابجد، ہوز، حطی، کلمن، قرشت، سعفص، ثخذ، ضظغ، وغیرہ یہاں ہر حرف کو ایک مخصوص عدد دیا گیا ہے سب سے پہلے آپ اس تختی کے مطابق ان حروف کے اعداد کو ذہن نشین کر لیں۔

الف	ب،پ	ت،ٹ	ث	ج،چ	ح	خ
1	2	400	500	3	8	600
د،ڈ	ذ	ر،ڑ	ز،ژ	س	ش	ص
4	700	200	7	60	300	90
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
800	9	900	70	1000	80	100

ک،گ	ل	م	ن	و	ہ۔ھ	ی،ے
20	30	40	50	6	5	10

الف =1، ب= 2،ج=3،د=4،ھ=5، و=،ز=7،ح=8،ط=9،ی=10،ک=20،ل=30،م=40،ن=50،س=60،ع=70،
ف=80،ص=90،ق=100،ر=200،ش=300،ت=400،ث=500،خ=600،ذ=700،ض=800،ظ=900،غ=1000۔
یہ بھی واضح رہے کہ زیر،زبر،پیش،مد،ہمزہ،اور کھڑا زبر وغیرہ کے کوئی اعداد نہیں ہیں۔اعداد نکالنے کے بعد آپ اس عدد کے خواص معلوم کرسکتے ہیں۔اگر ابجد کی ترتیب ذہن نشین کرنا مشکل ہے تو آسان اور سہل انداز میں حروف تہجی کے حساب سے عدد نکالنے کا چارٹ اوپر باکس میں پیش کیا جارہا ہے۔اب ہم آپ کو ان نمبرز کی جمع تفریق کے ذریعے بنیادی عدد حاصل کرنا بتاتے ہیں۔فرض کیجئے کسی کا نام امجد علی ہے اس کے اعداد ملاحظہ ہوں۔

ا +م +ج +د +ع + ل + ی

1+40+3+4+70+30+10=15

اب حاصل شدہ تمام اعداد کو جمع کردیں مثلاً

1+5+8=14

چونکہ علم الاعداد میں صرف 1 سے 9 تک ہی اعداد شمار کرتے ہیں،اگر حاصل اعداد نو سے زائد آئیں تو دونوں کو دوبارہ جمع کردیں یعنی 1+4=5 اس طرح امجد علی کا حاصل عدد یا نمبر 5 ہے اگر کسی کا نام قمر ہے تو ق +م + ر

100+40+200=340

اب تمام اعداد کو جمع کردیں ی 3+4=7 یعنی قمر کا نمبر 7 ہے۔یادرہے یہ نمبر ایک سے نو تک ہی شمار ہوتے ہیں۔اگر حاصل 9 سے زائد آئے تو ان کو دوبارہ جمع کردیں۔مثلاً 10 ہے تو ایک کو 0 میں جمع کرنے سے حاصل ایک آیا لہٰذا اب نمبرا ہوگا نہ کہ 10 علم الاعداد کے حساب سے بچوں کا نام رکھنے کا طریقہ بھی کچھ ایسا ہی ہے۔مثال کے طور پر کسی بچے کی تاریخ پیدائش ہے 12 نومبر 2016 اب ہم اس تاریخ اس طرح لکھتے ہیں 12+11+20 تمام اعداد کا حاصل جمع بنتا ہے 2039،چونکہ علم الااعداد میں صرف 1 سے 9 تک ہی اعداد وشمار کرتے ہیں اس لیے ہم حاصل جمع کو اس طرح لکھیں گے۔2+0+3+9 اس کا حاصل جمع 14 بنتا ہے دوبارہ حساب لگانے کے لیے 1+4=5 یعنی اس بچے کے تاریخ پیدائش کے لحاظ سے عدد 5 ہے۔اب اس لحاظ سے اگر ہم بچے کا نام رکھتے ہوئے اس حرف کا انتخاب کریں جس کا عدد 5 ہو اور وہ نام رکھیں جس کا عدد بھی 5 نکلے تو اس کے، بچے کی شخصیت پر مثبت اثرات پڑیں گے۔آپ چارٹ میں دیکھ سکتے ہیں کہ ھ،ن اور ث وہ حروف ہیں جن کے اعداد 5 بنتے ہیں چنانچہ بچے کے لیے انہی حروف سے نام رکھا جائے۔یا پھر ماہ پیدائش کی مناسبت سے حروف لیے جائیں مثال کے طور پر بعض ماہرین علم الاعداد نے

مہینوں اور برج کی مناسبت سے بھی حروف اخذ کر رکھے ہیں۔ مثلاً برج حمل کے منسوب حروف ا، ل، ع اور ی ہیں جبکہ برج ثور سے ب، و، برج جوزا سے ق، ک،، برج سرطان سے ہ، ح، ھ، برج اسد سے م، اور برج عقرب سے ن، ذ، ز، منسوب ہے۔ الغرض اسی طرح 12 سے علیحدہ علیحدہ تمام حروف منسوب ہیں۔ جو چارٹ میں دیکھیں جاسکتے ہیں۔ ماہر علم الاعداد کے مطابق رکھا گیا نام اگر تاریخ پیدائش سے حاصل عدد کے مطابق رکھا جائے تو متعلقہ بچے کی تمام صلاحیتیں یکجا ہو جاتی ہیں۔ اگر بچے کی پیدائش 12 نومبر کو ہوئی ہے تو اس حساب سے اس کا برج عقرب ہے اور حروف ن، ذ، ز سے نام رکھے جاسکتے ہیں۔

برج	بلحاظ تاریخ	منسوب حروف
برج حمل	(21 مارچ۔20 اپریل)	ا۔ل۔ع۔ی
برج ثور	(21 اپریل۔21 مئی)	ب۔و
برج جوزا	(22 مئی۔21 جون)	ک۔ق
برج سرطان	(22 جون۔22 جولائی)	ح۔ہ۔ھ
برج اسد	(23 جولائی۔23 اگست)	م۔ٹ
برج سنبلہ	(24 اگست۔23 ستمبر)	پ۔غ
برج میزان	(24 ستمبر۔23 اکتوبر)	ر۔ت۔ٹ۔ط
برج عقرب	(24 اکتوبر۔22 نومبر)	ن۔ذ۔ز
برج قوس	(23 نومبر۔22 دسمبر)	ف
برج جدی	(23 دسمبر۔20 جنوری)	ج۔خ۔گ
برج دلو	(21 جنوری۔18 فروری)	س۔ش۔ص۔ث
برج حوت	(19 فروری۔20 مارچ)	و۔چ

اگر آپ اپنے نومولود کا نام رکھنا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے بچے کی تاریخ پیدائش کو جمع کرتے جائیں یہاں تک کہ 1 سے 9 کے درمیان عدد معلوم ہو جائے اب حاصل عدد کے حروف سے یا پھر بچے کے برج کے حروف سے آنے والے کئی نام پسند کر لیے جائیں اور ان ناموں کے اعداد حاصل کیے جائیں آپ کے منتخب ناموں میں جس کے اعداد تاریخ پیدائش کے اعداد سے مطابقت رکھیں وہی نام بچے کے لیے رکھ لیا جائے امید ہے مندرجہ بالا چارٹ کے ذریعے قارئین بآسانی اپنے نام کا عدد معلوم کر سکیں گے

گھریلو مصالحوں سے علاج

بے شمار فوائد کے حامل خوش ذائقہ مصالحہ جات

کلونجی (Nigela)

فوائد:

کلونجی چھوٹی چھوٹی جھاڑیوں پر اگتی ہے جن پر ہلکے سفیدی مائل نیلے پھول اگتے ہیں۔ شروع میں یہ ترکی اور اٹلی میں اگائی جاتی تھی۔ وہاں سے ہمارے ایشیائی طبیب اس کو برصغیر میں لے آئے۔ حدیث کے مطابق ''ان چھوٹے سیاہ دانوں میں موت کے علاوہ ہر بیماری کا علاج ہے''۔

روایت:

کلونجی میں پایا جانے والا گلوکوز زہریلا ہوتا ہے۔

حقیقت:

کلونجی میں پایا جانے والا گلوکوز زیادہ مقدار میں زہریلا ہوسکتا ہے۔ اس لیے کلونجی کے 5 یا 6 دانے ہی بہت ہیں۔ کلونجی میں بے انتہا خصوصیات ہیں اس کو شہد کے ساتھ پیس کر یا ابال کر یا اس کا پاؤڈر بنا کر استعمال کریں۔

یہ بہت سی بیماریوں میں شفا دیتی ہے۔ مثلاً نزلہ، زکام، سانس کی بیماریاں، اگر زہریلی مکھی کاٹ لے، پاگل کتا کاٹ لے، فالج، آدھے سر کا درد، دل کی بے ربط دھڑکن، شوگر اور یرقان میں کلونجی کا استعمال بہت موزوں ہوتا ہے۔ اس کا سفوف پانی کے ساتھ لیا جائے تو بواسیر میں بھی بہت افاقہ ہوتا ہے۔

کلونجی کو سرکہ کے ساتھ ابال کر مسوڑوں پر لگائیں تو مسوڑوں اور دانتوں کی بیماریوں سے نجات ملتی ہے۔

یہ پیٹ کے امراض میں بھی بہت فائدہ مند پائی گئی ہے اور کہا جاتا ہے کہ یہ خون کو صاف کر کے کینسر جیسے موزی مرض سے بچاتی ہے۔

اس کو باریک پیس کر اور پانی میں ملا کر آنکھوں میں لگایا جائے تو یہ موتیا (Cataract) کے مرض سے بھی بچاتی ہے۔

☆ کلونجی کا استعمال بہت تھوڑی مقدار میں ہی مفید ہوتا ہے۔

☆ کلونجی کو شہد کے ساتھ لینا بہترین ہے۔

☆ ضرورت سے زیادہ کلونجی کھانا خطرناک ہوسکتا ہے۔

سونف اور زیرہ
(Ani Seeds & Cumin seeds)

فوائد:

سونف اور زیرے کو اکٹھا اس لیے لکھا جا رہا ہے کہ اس کا تعلق ایک ہی خاندان سے ہے۔ اور اسی وجہ سے دونوں کا استعمال اور فوائد بھی یکساں ہیں۔

یہ دونوں ہی زیادہ تر مشرقی وسطی اور پاک و ہند میں کاشت کئے جاتے تھے دونوں کی خوشبو اور مزہ کافی تیز ہوتے ہیں۔ زیرے کو کھانے میں ہاضمے کے لیے شامل کیا جاتا ہے جب کہ سونف کو زیادہ تر کھانے کے بعد منہ سے کھانے کی ناگوار بو دور کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ دونوں ہی ہاضمے کو بہتر بنانے میں مددگار ہوتے ہیں۔

روایت:

کچی سونف چبانے سے بینائی بہتر ہوتی ہے۔

حقیقت:

کچی سونف بھونی نہیں جاتی اس لیے ہو بھی سکتا ہے کہ مندرجہ بالا تحریر میں حقیقت ہو۔ کیونکہ گرم کرنے سے بہت سی سبزیاں اور جڑی بوٹیوں کی افادیت کم ہو جاتی ہے۔

مگر سونف کا بینائی پر مثبت اثر تو تحقیق نے ثابت کر ہی دیا ہے۔ اس کے علاوہ سونف اور زیرے کا استعمال جسم سے فالتو ہوا خارج کرتا ہے

☆ اس کے ساتھ ساتھ سونف کا استعمال گلے میں بننے والی فالتو بلغم سے بھی نجات دلاتا ہے۔

☆ سونف اور زیرے کے استعمال سے پسینہ اور پیشاب زیادہ آتے ہیں اور اس سے جسم کو زہریلے مادوں سے پاک کیا جا سکتا ہے۔

☆ پانی اور سونف کو ایک ابال دے کر اتار لیں ٹھنڈا کر کے آنکھیں دھوئیں کمزور اور موتیا کے مسئلے میں بہترین ہے۔

☆ سونف کا تیل سر کی جوؤں کے خاتمے کے لیے بھی مفید ہوتا ہے۔

☆ بچوں کو دیئے جانے والے گرائپ واٹر (Gripe Water) میں سونف شامل ہوتی ہے۔

ہلدی (Turmeric)

فوائد:

ہلدی جڑی بوٹیوں میں سب سے طاقتور جڑی بوٹی ہے۔ اس کا استعمال تقریباً 2500 سالوں سے برصغیر پاک و ہند میں ہو رہا ہے اس کے بے شمار فوائد ہیں اور یہ بہت سنگین بیماریوں کے علاج اور ان سے بچاؤ میں بہت کارآمد ہے۔

روایت:

بھارت میں شروع شروع میں ہلدی صرف کپڑے وغیرہ رنگنے کے کام آتی تھی۔

حقیقت:

ہلدی کا شروع میں جو استعمال تھا جدید تحقیق نے ثابت کر دیا کہ ہلدی ایک انتہائی کارآمد جڑی بوٹی ہے۔ یہ سوجن دور کرتی ہے۔ کینسر اور الزیائیمر (Alzhiemers) جیسی بیماریوں سے بچاتی ہے اور ان کو دور کرنے میں بھی کارآمد ہوتی ہے۔

یہ دماغ میں (Plaque) جمع نہیں ہونے دیتی۔ یہ جراثیم مارتی ہے اور انفیکشن ہونے سے بچاتی ہے.

یہ خون کے کینسر میں نئے خلیے بننے سے بھی روکتی ہے۔ جگر کی صفائی کا کام بھی ہلدی بہت تیزی سے کرتی ہے۔ ہلدی بچوں میں خون کے سرطان کو روکنے میں مدد دیتی ہے۔

☆ ہلدی کو گوبھی کے ساتھ ملا کر کھانے سے کولن (Colon) کینسر سے بچاؤ ہوتا ہے۔

☆ ہلدی بریسٹ (Breast) کینسر کو پھیپھڑوں تک پہنچنے سے بچاتی ہے۔

☆ ہلدی اور نمک کے غرارے گلے کے لیے بہترین ہیں۔

لونگ (Clove)

فوائد:

لونگ ایک ہرے بھرے درخت کی ایک سوکھی ہوئی کلی ہوتی ہے اس کو ثابت بھی استعمال کیا جاتا ہے اور اس کا سفوف بنا کر بھی۔ اس کو سب سے زیادہ انڈونیشیا، بھارت اور پاکستان میں کاشت کیا جاتا ہے۔

روایت:

لونگ کا استعمال زیادہ نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ زیادہ استعمال اس کے زہریلے پن کی وجہ سے نقصان دہ ہوسکتا ہے۔

حقیقت:

لونگ گرم مصالحے کا ایک خصوصی حصہ ہے یہ ہمارے نظام انہضام کو گرمائش دے کر ہاضمہ بہتر بناتی ہے۔ اس کے علاوہ اس کا تیل اور سادہ لونگ بھی دانتوں کے درد میں نہایت مفید ہے۔

لونگ الٹیوں اور پیٹ کی خرابی جو کہ ہماری پیٹ یا تلی (spleen) کو سردی لگنے سے ہوجائے اس سے بھی نجات دلواتی ہے۔

یہ مردانہ اور زنانہ پوشیدہ امراض (Impotence) اور لیکوریا میں بھی مفید پائی گئی ہے۔

یہاں تک کہ اب لونگ (Clove) کی چائے بھی بہت مقبول ہوتی جارہی ہے۔

☆ سگریٹ، گولیوں ٹافیوں، چائے اور پنیر وغیرہ کا مزہ (Flavour) بدلنے کے لیے لونگ کا استعمال دنیا بھر میں ہوتا ہے۔

☆ لونگ ہچکی دور کرتی ہے۔

قرآنی سورتوں کے حیران کن فضائل

سورۃ الفاتحہ:

سورۃ فاتحہ کو سر کے درد کے لیے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر پڑھیں۔ اول وآخر درودشریف اور دم کرے، تمام دردسر اور درد شقیقہ کے لیے مفید ہے۔ تین دن ایسا کرے، ان شاء اللہ رحمت ہوگی۔ نیز سورہ فاتحہ ہر مرض کی شفا ہے۔

سورۃ البقرہ وآل عمران:

جس گھر میں یہ سورتیں تین دن رات پڑھی جائیں۔ جن و شیاطین اس گھر میں داخل نہ ہوں گے۔ اور پڑھنے والے پر قیامت کے دن سایہ کریں گی، جس پر سحر ہو چکا ہو وہ ان سورتوں کی کثرت سے تلاوت کرے سحر دور ہو جائے گا۔

خواص آیت الکرسی:

جو شخص ان آیتوں کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے شیطان کے وسوسے اور سرکش شیطان کے مکروفریب وایذا سے محفوظ رہے گا۔ اگر فقیر ہوگا تو مالدار ہوگا۔ اور حق تعالیٰ اسے ایسے طریق سے روزی عطا فرمائیں گے جس کا وہم وگمان بھی نہ ہوگا۔ صبح وشام اور گھر میں داخل ہوتے وقت اور بستر پر لیٹتے وقت ہمیشہ پڑھنے سے حرق، سرق اور عرق سے محفوظ رہے گا۔ صحت نصیب ہوگی اور ہر قسم کے خوف اور اندیشہ سے سالم رہے گا۔ اگر ان آیات کو ٹھیکری پر لکھ کر غلہ میں رکھ دیں تو وہ چوری اور گھن سے محفوظ رہے گا۔ برکت ہوگی، اس آیت کو دکان میں یا مکان میں اونچی جگہ رکھ دیں تو رزق میں زیادتی ہوگی۔

سورۃ النساء:

اس سورۃ کی تلاوت سے گناہوں سے چھٹکارہ حاصل ہوگا۔ اگر کوئی عورت، مرد زنا میں مبتلا ہوں، اول وآخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود ابراہیمی اور درمیان میں ۷ مرتبہ سورۃ النساء پڑھ کر اس کا پانی پلائے اس کی برکت سے ان شاء اللہ نیک وصالح ہو جائیں گے۔

سورۃ المائدہ:

جو شخص باوضو ۴۱ مرتبہ سورۃ المائدہ پڑھے تو اس کے گھر والے فاقہ سے محفوظ رہیں گے اور اس کا پڑھنے والا دنیا میں لوگوں کی نگاہ میں عزیز ہوگا (ان شاء اللہ)

سورۃ یوسف:

جو شخص اس کو لکھ کر پئے گا اس کا رزق بڑھے اور ہر شخص کے نزدیک باقدر ہو۔ اگر تعویز بنا کر باندھے تو اس کی بیوی اس کو بہت چاہنے لگے گی۔

سورۃ ابراہیم:

سفید حریر کے ٹکڑے پر اس کو باوضو لکھ کر بچے کو باندھ دے تو رونا اور ڈرنا اور نظر بد سب دفع ہو جائیں گے اور دودھ چھوڑنا آسان ہوگا۔

سورۃ الحجر:

جو شخص زعفران سے لکھ کر کسی عورت کو پلائے گا اس کا دودھ بڑھ جائے گا۔ دیگر جو شخص اپنی جیب میں رکھے اس کی کمائی میں برکت ہو اور معاملات میں کوئی شخص اس کی مرضی سے عدول اور خلاف نہ کرے گا۔

سورۃ المومنون:

سفید کپڑے پر شب کو لکھ کر شرابی کو پلانے سے اس کی عادت چھوٹ جائے گی۔

سورۃ الاعراف:

اگر کوئی شخص باوضو عرق گلاب اور زعفران سے سورۃ الاعراف کو پاک کاغذ پر لکھیں اور موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھے وہ ان شاء اللہ آنکھ کی تکلیف اور آنکھ کے زخم سے صحت یاب ہوگا۔

سورۃ الانعام:

جو شخص سورۃ الانعام کو باوضو ۴۱ مرتبہ پڑھے تو ان شاء اللہ ہر مشکل حل ہوگی اور ہر مقصد میں کامیابی ہوگی۔

سورۃ الانفال:

اگر کوئی ناحق قید ہو گیا ہو تو اس کی روزانہ تلاوت سے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے رہا ہو جائے گا۔ دیگر اس کا پڑھنے والا ہمیشہ کامیاب رہے گا۔ عزت حاصل ہوگی، دشمنوں پر ہیبت طاری ہوگی، اگر کسی شخص کو ظالم، حاکم یا عدالت میں جانا پڑے اور پریشان ہو تو اس کو چاہئے کہ سورۃ الانفال لکھے اور موم جامہ کر کے گلے میں ڈالے یا دائیں بازوں پر باندھے، ان شاء اللہ حاکم اس کے ساتھ نرمی سے پیش آئے گا۔

سورۃ یونس:

دشمن پر غلبہ پانے اور غلبہ حاصل کرنے کے لیے سورۃ یونس کی تلاوت بہت اکسیر ہے، اس کی کثرت سے تلاوت آدمی کو فتح وظفر سے ہمکنار کرتی ہے۔ ہر مشکل کے لیے اس کی تلاوت اس مشکل کو آسان بنادیتی ہے۔

سورۃ رعد:

اگر بچہ کثرت سے روتا ہو تو اس پر دم کرنے سے بچہ ہشاش بشاش رہے گا۔ اس کا نقش باوضو لکھ کر گلے میں ڈالے یا دائیں بازو پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ شخص آسیب یا جن کے اثر سے محفوظ رہے گا۔ اور ظالم حاکم سے محفوظ رہے گا۔

سورۃ ھود:

ہر مشکل گھڑی میں سورۃ ھود کی تلاوت بہت فائدہ مند ہے اس کے پڑھنے سے دشمن مغلوب رہتا ہے۔

سورۃ النحل:

اگر کسی شخص کے دشمن اسے جان سے مارنا چاہتے ہوں اور اسے ہلاکت کا خوف ہو تو سورۃ النحل کو ایک بیٹھک میں ایک آدمی یا کئی آدمی ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ دشمن اس کے فرمانبردار ہوں گے۔ اور اگر اطاعت نہ کی تو پریشان اور زلیل ہوں گے۔

سورۃ الاسریٰ:

اگر لڑکا یا لڑکی گند ذہن ہوں اور سبق یاد نہ ہوتا ہو یا یاد کر کے بھول جاتا ہو تو باوضو ہو کر عرق گلاب میں زعفران حل کر کے اسے پوری سورۃ الاسریٰ کو لکھ کر روزانہ بچے کو پلائے، ان شاء اللہ ذہن کھل جائے گا اور حافظہ بحال ہو جائے گا۔

سورۃ الکھف:

اس سورۃ کے پڑھنے سے قیامت میں نور ملے گا، اور دجال کے مکر و فریب سے محفوظ رہے گا، اور اول و آخر کی ۱۰ آیتیں پڑھنے سے بلا اور مصیبت سے محفوظ رہے گا۔

سورۃ مریم:

اگر کسی شخص نے قوت مردی باندھ دی ہو اور وہ پریشان ہو تو اسے چاہیئے کہ باوضو سورۃ مریم پڑھ کر دعا کرے اور اگر خود نا پڑھنا جانتا ہو تو کسی سے تین مرتبہ پڑھوا کر پانی پر دم کروالے اور روزانہ وہ پانی پیئے، جب تک طاقت بحال نہ ہو تو پانی پیتا رہے۔ ان شاء اللہ صحت یاب ہو گا۔

سورۃ طٰہٰ:

اگر کوئی شخص شادی کے قابل ہو۔ رشتہ نہ آتا ہو یا شادی میں رکاوٹ ہو تو ۲۱ بار روزانہ سورۃ طٰہٰ پڑھے ان شاء اللہ مناسب جگہ رشتہ طے ہو جائے گا۔

سورۃ الانبیاء:

اگر کوئی شخص پریشان حال ہو اکثر پریشان اور غمزدہ رہتا ہو تو ہر روز باوضو ۳ بار سورۃ الانبیاء پڑھے ان شاء اللہ جلد ہی تمام غم اور پریشانی سے نجات حاصل ہوگی۔

سورۃ الحج:

جب کسی شخص کو کوئی سمندری یا دریائی سفر درپیش ہو تو جہاز یا کشتی میں سوار ہونے سے قبل باوضو ۳ مرتبہ اس سورۃ کو پڑھے۔ ان شاء اللہ جہاز یا کشتی بخیریت منزل مقصود پر پہنچے گے اور ہر قسم کے نقصان یا ڈوبنے سے محفوظ رہیں گے۔

سورۃ الشعراء:

اگر کوئی لڑکا یا نوکر گھر سے بھاگنے کا عادی ہو تو سورۃ الشعراء کو باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے لڑکے یا نوکر کی گردن میں

باندھ دے تو خدا تعالیٰ کے حکم سے بھاگنے سے رک جائے گا۔ اور گھر میں اس کا دل لگے گا۔

سورۃ النور:

اگر کسی شخص کو کثرت سے احتلام ہوتا ہو تو روزانہ باوضو ہو کر ۳ بار اس سورۃ کو پڑھے اور اپنے اوپر اور پانی پر دم کر کے پانی پی لے۔ ان شاءاللہ احتلام سے محفوظ رہے گا۔

سورۃ النمل:

جو شخص اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر یہ ادا کرنے کے لیے سورۃ النمل کو دس بار پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں برکت دے گا اور غم و فکر سے آزادی نصیب ہوگی۔

سورۃ القصص:

اگر کوئی شخص بیمار ہو تو سورۃ القصص ۳ روز باوضو ہو کر پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مریض صحت یاب ہوگا۔

سورۃ السجدہ:

اگر کوئی شخص بیمار ہو اور کسی طرح صحت بحال نہ ہوتی ہو تو باوضو ۷ بار سورۃ السجدہ کو پڑھے اور بیمار پر دم کرے ان شاءاللہ صحت یاب ہوگا۔

سورۃ العنکبوت:

اگر کوئی شخص رنج و غم میں مبتلا ہو تو سورۃ العنکبوت باوضو ہو کر عرق گلاب میں زعفران کو حل کر کے لکھے اور اس پانی میں گھول کر پیئے۔ ان شاءاللہ اس پانی کے پینے سے اس کا رنج و غم دور ہوگا۔

سورۃ الروم بم

اگر میاں بیوی میں جھگڑا رہتا ہو تو اس سورۃ کو لکھ کر شیشی میں بند کر کے مظلوم اپنے پاس رکھے تو ظالم، ظلم و زیادتی سے باز رہے اور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے دونوں میں اتفاق قائم ہو جائے گا۔

سورۃ القمان:

اگر کسی شخص کے پیٹ میں شدید درد ہو یا پیٹ کی کوئی بھی بیماری ہو تو سورۃ القمان ۷ بار پڑھ کر پیٹ پر دم کرے ان شاءاللہ پیٹ کا درد جاتا رہے گا اور پیٹ کے مرض سے صحت حاصل ہوگی۔

سورۃ الاحزاب:

میاں بیوی میں نا اتفاقی اور عدم موافقت کو دور کرنے کے لیے سورۃ الاحزاب کا باوضو پڑھنا بہت کارآمد ہے۔ ان شاءاللہ اس کے پڑھنے سے اہل خانہ میں محبت واتفاق پیدا ہو جائے گا۔

سورۃ سبا:

اگر کسی شخص کو اس کے دشمن ناحق ستاتے ہوں اور ہر وقت تکلیف پہنچانے کا بہانہ ڈھونڈتے رہتے ہوں تو ان کے لیے روزانہ باوضو ۱۰ بار سورۃ سبا پڑھی جائے تاکہ دشمن دفع ہو اور اس کے ظلم سے نجات حاصل ہو، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس سورۃ کو پڑھنے والا ظلم سے محفوظ رہے گا۔

سورۃ فاطر:

کسی حاکم کو درخواست دینی ہے یا ملازمت یا کسی اور کام کے لیے عرضی پیش کرنی ہے تو چاہیئے باوضو ہو کر سورۃ فاطر کو ۵۷ بار پڑھے درخواست پر انگلی سے بغیر روشنائی کے اپنا مطلب لکھے اور درخواست حکام کو بھیج دے۔ ان شاء اللہ اس کی درخواست منظور ہوگی مطلب حاصل ہوگا۔

سورۃ یٰسین:

باوضو سورۃ یٰسین پڑھ کر سرمہ پر دم کر کے آنکھوں میں روزانہ بلا ناغہ لگایا کرے ان شاء اللہ موتیا دور ہو جائے گا۔ سورۃ یٰسین روزانہ باوضو بعد نماز عشاء ۷ بار پڑھنے سے قرض کی ادائیگی کے لیے اکسیر ہے۔ ان شاء اللہ جلدی قرض سے نجات حاصل ہوگی۔

سورۃ الصّٰفّٰت:

سورۃ الصّٰفّٰت ۷ بار باوضو پڑھنے سے ان شاء اللہ روزی میں برکت ہوگی اور روزی فراخ ہوگی۔

سورۃ الطارق:

جس گھر میں سانپ بچھو یا شیاطین ہوں یہ سورۃ لکھ کر لگانے سے گھر محفوظ ہو جائے گا۔

سورۃ الاعلیٰ:

جس کی ہچکی بند نہ ہوتی ہو یہ سورۃ باوضو لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

سورۃ قریش:

اگر کسی کے پیشاب میں خون آتا ہو تو جب بھی کھانا کھائے تو اس سورۃ کو پڑھ کر دم کر لیا کرے۔

سورۃ الکوثر:

سر درد کے لیے ۷ بار پڑھ کر دم کرنا مجرب ہے۔

سورۃ الکافرون:

مغرب اور فجر کی سنتوں میں اس سورۃ کی تلاوت خاتمہ بالایمان کا ذریعہ ہے۔

سورۃ النصر، سورۃ اللھب:

ان سورتوں کو روزانہ ۳۰۰۰ بار پڑھنے سے دشمن کے دل سے دشمنی ختم ہوگی۔

سورۃ الاخلاص:

جو عورت بانجھ ہو ۱۰ دن روزانہ ۱۰۰۰ بار اس کی تلاوت کرے۔

معوذتین:

ہر قسم کے جادو و سحر کو ختم کرنے کے لیے ان سورتوں کو ۱۰۰ بار پڑھ کر دم کریں۔

☆☆☆
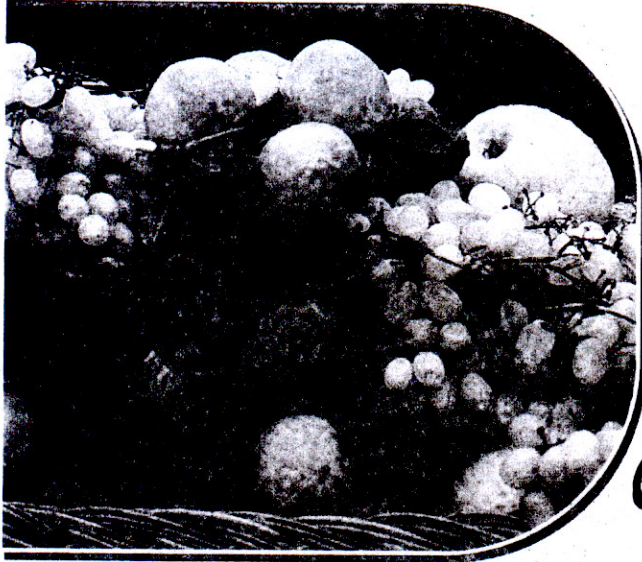
پھلوں سے شفا حاصل کیجئے

انار

فوائد:

انار خون پیدا کرتا ہے اور جسم میں خون کے خلیے بنا تا ہے۔ یہ فولاد (Iron) کا بہترین ذریعہ ہے اس میں کینسر سے لڑنے کی طاقت بھی پائی جاتی ہے۔ جلد کی رنگت کو نکھارتا ہے۔ یہ خون میں کلوٹس (Clots) نہیں بننے دیتا اور سکڑی ہوئی خون کی نالیوں کو کھولتا ہے۔
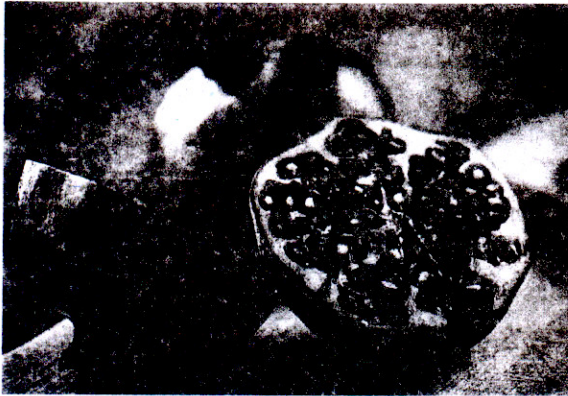
انار کے بیج کئی لوگوں کے لیے قبض کا باعث بن جاتے ہیں۔ انار کا رس نہیں انار کے بیج ضرور قبض کرتے ہیں۔ انار کا داغ کپڑوں پر سے بہت مشکل سے جاتا ہے۔

یہ ایران، ہمالیہ کے پہاڑوں کے دامن میں افریقہ اور بحیرہ روم (Mediterranean) کے ممالک میں کثرت سے پایا جاتا ہے۔ اس میں پوٹاشیم اور وٹامن سی کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں اس میں کیلشیم بھی خوب ہوتا ہے۔ ایک عام سائز کے انار میں (700) سے (800) دانے ہوتے ہیں۔ انار کے دانے نکال کر چوس لیں یا جوس بنا کر پی لیں۔ دونوں صورت میں انار دل کی صحت کے لیے بہترین ہیں۔ یہ خون کی شریانوں کو تنگ اور سخت ہونے سے روکتا ہے اور

شریانیں اگر تنگ ہوگئی ہوں تو کھولنے اور نرم ہونے میں مدد دیتا ہے۔ انار کولیسٹرول کی بُری قسم (LDL) کو کم کرتا ہے اور اچھے کولیسٹرول

(LDL)اور سرخ خلیوں کی مقدار کو بڑھاتا ہے

سبز قہوہ اور سرخ انگور کے مقابلے میں انار کینسر سے لڑنے کی 3 گنا زیادہ صلاحیت رکھتا ہے۔

اس کے علاوہ انار خون کی کمی (Anemia) پیچش (Dysentery) سانس کی تکلیف (Asthma) بھوک کی کمی، بواسیر اور گلے کی خرابی میں بھی بہت افاقہ پہنچاتا ہے۔

انار کا ضرورت سے زیادہ استعمال کئی دفعہ مختلف ادویات کے ہضم ہونے میں آڑے آتا ہے۔

احتیاط:

انار کو اپنی روزمرہ خوراک کا حصہ بنانے سے پہلے یہ دیکھ لیں کہ آپ کوئی ایسی ادویات تو نہیں کھا رہے جن کے ساتھ مل کر بلڈ پریشر غیر ضروری طور پر کم ہو جائے۔

انگور

فوائد:

انگور قدرت کا ایک نایاب عطیہ ہیں۔ یہ کالے یا گہرے جامنی رنگ میں بھی پائے جاتے ہیں اور پیلاہٹ نما ہرے رنگ میں بھی۔ انگور ابتداء میں بیج والے ہوتے تھے مگر آہستہ آہستہ ان پر ایسے تجربات کیئے گئے جس سے اب یہ بغیر بیج کے بھی اُگائے جاتے ہیں۔ ان میں دوسرے ومنرز کے ساتھ ساتھ وٹامن "E" کثرت سے پایا جاتا ہے جو کہ ہماری جلد کے لیے انتہائی مفید ہے۔ اس کے علاوہ یہ موٹاپے میں، دل کی بیماریوں میں، کینسر کے خلاف جنگ میں اور دماغ کو قوت دینے میں بہت مفید پائے گئے ہیں۔

انگور کے بیج خون کے سرطان (Leukemia) میں نہایت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ انگور کے بیج کو ہضم کرنا بہت مشکل ہے اور اکثر اوقات یہ قبض بھی کر دیتے ہیں۔

حقیقت تو یہ ہے کہ کینٹکی (Kentucky) یونیورسٹی اور کیلیفورنیا (California) یونیورسٹی میں کی جانے والی جدید تحقیق نے یہ ثابت کیا ہے کہ انگوروں کے ساتھ ساتھ ان کے بیج اور ان سے نکلنے والا تیل بہت مفید ہے۔ یہ انسانی جسم میں موٹاپا کم کرتے ہیں۔ ان میں پایا جانے والا ریزوویریٹرال (Resoveratrol) موٹاپا پیدا کرنے والے خلیوں کو کم کرتا ہے۔

انگور اور ان کے بیجوں کے علاوہ ان کی جلد بھی نہایت فائدہ مند ہوتی ہے۔

انگوروں کا رنگ جتنا گاڑھا (Dark) ہو، اتنا ہی زیادہ فائدہ مند ہوتے ہیں۔

دل کی بیماریوں میں خاص طور پر خون میں چربی ختم کرنے میں انگور اور ان کے بیج بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ سرطان (Cencer) کے مرض میں انگور مثانے، پھیپھڑوں، جگر اور

چھاتی کے کینسر سے بچاؤ میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ یہاں تک کے خون کے کینسر (Leukemia) میں دیکھا گیا ہے کہ مریض کو انگوروں کے بیجوں سے بنی دوا دینے سے گھنٹوں میں سرطان زدہ خلیوں میں کمی ہوئی اور دوسری طرف صحت مند خلیوں پر اس دوا کا کوئی منفی اثر نہیں ہوا۔ دل دھڑکنا بند کر دے تو انسان کی موت واقع ہو جاتی ہے مگر اگر دماغ کام کرنا بند کر دے تو انسان ایک سانس لیتا مردہ بن جاتا ہے۔ دماغ کی بیماریوں میں چاہے وہ حادثے کی وجہ سے ہوں یا موروثی، انگور اور اس سے بننے والی ادویات کا بہت ہی مثبت اثر دیکھا گیا ہے۔ یہ ان بیماریوں کو بڑھنے سے روکتے بھی ہیں اور ان کو کم کرنے میں بھی معاونت کرتے ہیں۔

انگور کے موسم میں روزانہ ایک کپ کے برابر انگور ضرور کھائیں۔

اننا س

فوائد:

اننا س سمندری علاقوں میں زیادہ اُگتا ہے۔ یہ بہت ہی خوشبودار اور لذیز پھل ہوتا ہے۔ اس میں وٹامن اے، سی، کیلشیم، فاسفورس، پوٹاشیم کیساتھ ساتھ کاربوہائیڈریٹس پائے جاتے ہیں۔ یہ خون کے خلیوں کو جمنے (Clotting) نہیں دیتا۔ اس میں پایا جانے والا پروٹیولائیٹیک انیزائیم (Proteolytic Enzyme) جسم میں پروٹین کے انہضام میں مدد کرتا ہے۔

اننا س صرف ایک مزیدار اور مہنگا پھل ہے۔ جس کے فوائد کوئی نہیں ہیں۔ یہ روایت سراسر غلط اور بے بنیاد ہے۔ اس کے علاوہ اننا س کے استعمال سے تھائیرائیڈ گلینڈز (Thyroid Glands) اعتدال سے کام کرتے ہیں۔ یہ پیٹ کی بیماریوں اور نظام انہضام کو بھی کنٹرول کرتا ہے۔ بلڈ پریشر کو اعتدال پر رکھتا ہے

ہڈیوں اور جوڑوں کے مرض آرتھرائیٹس (Arthritis) میں بھی بہت سودمند ہوتا ہے۔

اننا س گلے کی بیماریوں اور ڈپتیریا (Diptheria) کے علاج میں کارآمد ہے۔ اس کے علاوہ یہ قبض کشا بھی ہے۔

☆ گائیٹر (Goiter) کے مرض میں اننا س کا استعمال بہت سودمند ہے۔ (گائیٹر میں تھائیرائیڈ گلینڈ ضرورت سے زیادہ بڑھ جاتا ہے)۔

☆ اننا س صبح ہونے والی متلی اور چکروں سے نجات دلاتا ہے۔

☆☆☆

تاریخ ہجری سے دن معلوم کریں

تاریخ ہجری سے دن معلوم کرنے کا ایک نہایت ہی سادہ طریقہ دیا جاتا ہے اگر آپ کو 1401 سے 3000 تک کوئی دن کسی تاریخ کا معلوم کرنا ہو وہ گزشتہ سن کو 2.7272 پر تقسیم کر دیں جو خارج قسمت ہوں وہ گزشتہ لیپ کے سال ہوں گے اس کے بعد یکم محرم سے مطلوبہ تاریخ تک دنوں کو شمار کریں۔ پھر گزشتہ سال اور لیپ کے سالوں کو جمع کر دیں حاصل جمع کو 7 پر تقسیم کریں۔

اگر باقی 1 بچے تو ہفتہ، 2 اتوار، 3 پیر، 4 منگل، 5 بدھ، 6 جمعرات 7 یا صفر ہو تو جمعہ کا دن ہوگا۔

مثال:

یکم محرم 1441ھ کو کون سا دن تھا؟

گزشتہ سن ہجری 1440ھ تقسیم 2.7272 حاصل 528

یکم محرم تک دنوں کی تعداد 1

گزشتہ سن 1440 ہجری 1440

-1969

7÷ 1969 = 281 باقی 5 بچا۔ لہٰذا پتہ چلا کہ یکم محرم 1441ھ بدھ کا دن تھا۔

اور اگر آپ کو 01ھ سے 1400 تک کوئی دن یا تاریخ معلوم کرنا ہو تو بھی گزشتہ سن کو 2.7272 پر تقسیم کریں تو پتہ چلے گا کہ سن مطلوبہ تک کتنے سال گزرے ہیں یعنی جو خارج قسمت ہوگی وہ لیپ کے سال ہوں گے اس کے بعد یکم محرم سے مطلوبہ تاریخ تک دنوں کو شمار کریں اب ان گزشتہ سالوں اور لیپ کے سالوں میں جمع کریں۔ حاصل جمع کو 7 پر تقسیم کریں۔ اگر 1 باقی بچے تو ہفتہ، 2 اتوار، 3 پیر، 4 منگل، 5 بدھ، 6 جمعرات، 7 یا صفر ہو تو جمعہ کا دن ہوگا۔

مثال:

13 ربیع الاوّل 11ھ کو کون سا دن تھا؟

گزشتہ سن ہجری 10ھ تقسیم 2.7272 حاصل 4

یکم محرم 13 ربیع الاوّل تک دنوں کی تعداد 72

گزشتہ سن 1440 ہجری 10

87

7÷ 86 = 12 باقی 3 بچا۔ لہٰذا پتہ چلا کہ 13 ربیع الاوّل 11ھ پیر کا دن تھا۔

محرم	صفر	ربیع الاوّل
30	29	30
ربیع الثانی	جمادی الاوّل	جمادی الثانی
29	30	29
رجب	شعبان	رمضان
30	29	30
شوال	ذیقعد	ذی الحجہ
29	30	29یا30

نوٹ:۔ لیپ کے سال میں ذی الحجہ کا مہینہ 30 دن کا ہوتا ہے۔

تاریخ عیسوی سے دن معلوم کریں

تاریخ عیسوی سے دن معلوم کرنے کا ایک نہایت ہی سادہ طریقہ دیا جاتا ہے اگر آپ کو 1753ء سے 3000 تک کوئی دن کسی تاریخ کا معلوم کرنا ہو وہ گزشتہ سن کو 4 پر تقسیم کر دیں جو خارج قسمت ہوں وہ گزشتہ لیپ کے سال ہوں گے اس کے بعد یکم جنوری سے مطلوبہ تاریخ تک دنوں کو شمار کریں۔ پھر گزشتہ سال اور لیپ کے سالوں کو جمع کر دیں حاصل جمع کو 7 پر تقسیم کریں۔

اگر باقی 1 بچے تو اتوار، 2 پیر، 3 منگل، 4 بدھ، 5 جمعرات، 6 جمعہ 7 یا صفر ہو تو ہفتہ کا دن ہوگا۔

مثال:

14 اگست 2019ء کو کون سا دن تھا؟

گزشتہ سن عیسوی 2018ء تقسیم 4 حاصل ہوا	504
یکم جنوری تا 14 اگست تک دنوں کی تعداد	226
گزشتہ سن 2017 عیسوی	+2017
	2747

392=7÷2748 باقی 3 بچا۔ لہٰذا پتہ چلا کہ 14 اگست 2019ء بدھ کا دن تھا۔ اور اگر آپ کو 01ء سے 1752 تک کوئی دن یا تاریخ معلوم کرنا ہو تو بھی گزشتہ سن کو 4 پر تقسیم کریں تو پتہ چلے گا کہ سن مطلوبہ تک کتنے سال گزرے ہیں یعنی جو خارج قسمت ہوگی وہ لیپ کے سال ہوں گے اس کے بعد یکم جنوری سے مطلوبہ تاریخ تک دنوں کو شمار کریں اب ان گزشتہ سالوں اور لیپ کے سالوں میں جمع کریں۔ حاصل جمع کو 7 پر تقسیم کریں۔

اگر 1 باقی بچے تو ہفتہ، 2 اتوار، 3 پیر، 4 منگل، 5 بدھ، 6 جمعرات، 7 یا صفر ہو تو جمعہ کا دن ہوگا۔

مثال:

20 اپریل 571ء کو کون سا دن تھا؟

گزشتہ سن عیسوی **570**ء تقسیم 4 حاصل	142
یکم جنوری 20 اپریل تک دنوں کی تعداد	110
گزشتہ سن 570 عیسوی	570
	822

177=7÷822 باقی 3 بچا۔ لہٰذا پتہ چلا کہ 20 اپریل 571ء پیر کا دن تھا۔

جنوری	فروری	مارچ
31	28یا29	31
اپریل	مئی	جون
30	31	30
جولائی	اگست	ستمبر
31	31	30
اکتوبر	نومبر	دسمبر
31	30	31

نوٹ:۔ لیپ کے سال میں فروری کا مہینہ 29 دن کا ہوتا ہے۔

حیاتِ طیبہ ماہ و سال کے آئینے میں

مشہور واقعات

☆ ۱۲ ربیع الاول سن عام الفیل اپریل 571 بروز پیر بوقت صبح صادق قبل از طلوع آفتاب عالم تاب سراجا منیرا یعنی آفتاب رسالت ﷺ رونق افروز عالم ہوا۔

☆ تقریباً ایک ہفتے بعد۔ حضرت سیدہ حلیمہ سعدیہؓ کی آغوش محبت میں جلوہ گری فرمائی۔

☆ پانچ سال کی عمر شریفہ میں۔ دوبارہ والدہ ماجدہ سیدہ آمنہ خاتونؓ کی آغوش شفقت میں تشریف لائے۔

☆ چھ سال کی عمر شریفہ میں۔ مقام ابواء پر والدہ محترمہ سیدہ آمنہ خاتونؓ داعی اجل کو لبیک کہتے ہوئے انتقال فرما گئیں۔ آپ ﷺ امہ ایمنؓ کے ساتھ مکہ واپس آئے۔

☆ آٹھ سال کی عمر شریفہ میں۔ دادا محترم عبدالمطلب رحلت فرما گئے ،اور چچا حضرت ابوطالب کی زیر کفالت تشریف لے گئے۔

☆ بارہ سال کی عمر شریفہ میں۔ ملک شام کی جانب پہلا تجارتی سفر فرمایا۔

☆ پچیس سال کی عمر شریفہ میں۔ حضرت سیدہ ام المومنین خدیجہ الکبریٰؓ سے نکاح فرمایا۔

☆ تیس سال کی عمر شریفہ میں۔ قبائل عرب کی طرف سے حکم یعنی ثالث بن کر دیوار قبلہ میں حجر اسود کے نصب کا عظیم الشان فیصلہ فرمایا کہ سارے لوگ عش عش کرا ٹھے۔

☆ ۳۷ سال کی عمر شریفہ میں۔ غار حرا کی خلوت اور عبادت و ریاضت میں زبردست اضافہ ہوگیا۔ اسی سال حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کو اپنی زیر کفالت لے لیا۔

☆ چالیس سال کی عمر شریفہ میں۔ پہلی وحی نازل ہوئی اور اعلان نبوت فرما دیا گویا مبارک زندگی نئی نہج پر گامزن ہوگئی۔

☆ بیالیس سال کی عمر شریفہ میں ۳ نبوی تک۔ تقریباً ۴۰ مرد و عورت دعوت ایمان لائے۔

☆ ۴۵ سال کی عمر شریفہ میں ۵ نبوی میں۔ جب مشرکین مکہ کا ظلم حد سے بڑھ گیا تو ہجرت حبشہ کی اجازت ملی اور متعدد صحابہ ہجرت کر کے حبشہ روانہ ہوگئے۔

☆ ۴۶ سال کی عمر شریفہ میں ۶ نبوی میں۔ حضرت سیدنا اسد اللہ و رسولہ امیر حمزہؓ اور سیدنا عمر فاروقؓ اسلام لے آئے۔

☆ ۴۷ سال کی عمر مبارکہ ۷ نبوی میں۔ کفار مکہ نے معاشرتی مقاطعہ یعنی مکمل بائیکاٹ کر دیا اور شعب ابی طالب میں محصور کر دیا۔

☆ ۵۰ سال کی عمر مقدسہ ۱۰ نبوی میں۔ معاشرتی مقاطعہ ختم ہوگیا۔ اسی سال حضرت سیدہ خدیجہ الکبریٰؓ اور محبوب با مکرم چچا

حضرت ابو طالب انتقال فرما گئے۔ اور حضور نبی اکرم ﷺ نے اسے عام الحزن (سال غم) قرار دیا۔ اسی سال حضرت سودا اور حضرت عائشہ صدیقہؓ سے نکاح فرمایا۔ اس سال اہل طائف نے ظالمانہ سلوک کیا۔

☆ اکاون سال کی عمر شریفہ ۱۱ نبوی میں۔ مدینہ طیبہ کے ۶ آدمیوں نے اسلام قبول کرلیا۔

☆ باون سال کی عمر شریفہ ۱۲ نبوی میں۔ مدینہ طیبہ میں مزید ۱۲ آدمیوں نے اسلام قبول کرلیا۔ افک، غزوہ، بنو قریظہ اور غزوہ خندق وقوع پزیر ہوئے۔

☆ ۵۹ سال کی عمر شریفہ ۶ ھ میں۔ عندالجمھور فرضیت حج بھی اسی سال ہوئی جب کہ بعض علماء کے نزدیک ۹ ھ میں حج فرض ہوا (واللہ اعالم) اسی سال حضور نبی مکرم رسول معظم ﷺ نے عمرے کی نیت سے مکہ مکرمہ کی طرف سفر فرمایا اور مقام حدیبیہ پر صلح حدیبیہ ہوا۔ اسی سال اسی جگہ بیعت رضوان کا عظیم الشان واقعہ پیش آیا۔ بعض سیرت نگار حضرات کے نزدیک اسی سال شاہان وسرداران زمانہ کے نام حضور نبی اکرم شفیع اعظم ﷺ خطوط تحریر کروائے جب کہ بعض خطوط ۷ ھ میں لکھے گئے۔ (واللہ اعالم)۔

☆ ۶۰ سال کی عمر شریفہ ۷ ھ میں۔ خیبر فتح ہوا۔ حضرت صفیہ اور حضرت ام حبیبہؓ امہات المومنین میں داخل ہوئی۔ یہودیوں نے آپ ﷺ کو زہر دیا گدھے اور متعہ کی حرمت کا اعلان ہوا اور فدک فتح ہوا۔

☆ ۶۱ سال کی عمر شریفہ ۸ ھ میں۔ سریہ متعہ واقع ہوا۔ مکہ مکرمہ فتح ہوا اور غزوہ حنین اور طائف وقوع پذیر ہوئے۔ حضرت سیدنا ابراہیم بن رسول اللہ ﷺ کی ولادت با سعادت اور شہزادی مصطفٰےؐ، سیدہ زینبؓ کی رحلت شریفہ ہوئی۔ حضرت خالد بن ولید، حضرت عمر بن العاصؓ ایمان لائے۔

☆ ۶۲ سال کی عمر شریفہ ۹ ھ میں اعمال (گورنروں) کی مختلف علاقوں کی طرف روانگی، وفود کی آمد، واقعہ ایلا، غزوہ تبوک، جیس عسرت، مسجد ضرار کی تعمیر اور انہدام، عبداللہ بن ابی رئیس المنافقین کی موت، سورۃ توبہ کا نزول اور حرم کعبہ میں سیدنا علی المرتضٰی کرم اللہ وجہہ الکریم کا اس کی تلاوت اور اعلان فرمانا، نیز حضرت سیدنا صدیق اکبرؓ کے زیر قیادت مسلمانوں کا پہلا قافلہ باقاعدہ حج کرنا، اس سال کے اہم واقعات میں سے ہیں۔

☆ ۶۳ سال کی عمر شریفہ ۱۱ھ میں۔ مسلیمہ کذاب، اسود عنسی، طلحہ بن خولید اور سجاح بنت الحارث وغیرہ نے جھوٹی نبوت کا اعلان کیا۔

☆ ۶۳ سال کی عمر شریفہ ۱۰ھ میں۔ حضرت ابراہیم بن رسول ﷺ نے انتقال فرمایا۔ اسی سال ذوالحجہ میں حضور نبی اکرم رحمت عالم ﷺ نے حجتہ الوداع فرمایا اور مشہور خطبہ ارشاد فرمایا۔

☆ ۶۳ سال کی عمر شریفہ ۱۱ھ میں۔ اسی سال کے ابتدائی مہینوں میں حضور نبی مکرم رسول معظم ﷺ بیمار ہوئے۔ اور ۱۲ ربیع الاول بروز پیر داعی اجل کو لبیک کہتے ہوئے رفیق اعلٰی کی طرف انتقال فرما گئے،

انا للہ وانا الیہ راجعون وصلی اللہ تعالٰی علی حبیبہ منبع الجود والکرم و الحلم والحیا والحکمۃ وعلی الہ واصحابہ وبارک وسلم کثیرا کثیرا!

☆☆☆

فانوس کی صفائی

☆ اگر آپ فانوس کو چھت پر لگے ہی صاف کرنا چاہتی ہیں تو پہلے فانوس کے نیچے فرش پر پرانے تولیے بچھا لیں ان پر اخبار بچھائیں پھر فانوس پر لگے چھوٹے چھوٹے پلاسٹک بیگ باندھ لیں کس کر باندھیں تا کہ نمی اندر نہ جائے پھر شیشے صاف کرنے کے اسپرے سے پورے فانوس پر اچھی طرح اسپرے کریں تا کہ ساری مٹی بہہ کر نیچے گر جائے پھر کسی خشک اور صاف کپڑے سے خشک کر چمکا لیں۔

مولی کے فوائد

مولی (Radish) ایک سفید رنگ کی سبزی ہے، اسے زیادہ تر کچا کھایا جاتا ہے، سلاد کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اور مولی کو اس کے پتوں کے ساتھ ملا کر بطورِ سالن بھی پکایا جا سکتا ہے۔ مولی خود دیر سے ہضم ہوتی ہے لیکن دوسری غذاؤں کو جلد ہضم کر دیتی ہے۔ مولی کا نمک کے ساتھ استعمال کئی امراض کے علاج کے لئے مفید سمجھا جاتا ہے۔

مولی کے 9 فوائد:

☆ گردہ اور مثانہ میں پتھری ہو جانے میں مولی کا استعمال بے حد مفید ہے۔

☆ بواسیر کے مریضوں کے لئے مولی اور اس کے پتوں کا رس فائدہ مند ہے جو جلن اور خارش بھی ختم کر دیتا ہے۔

☆ جگر کی خرابی کے لئے بھی مفید ہے۔

☆ اسے یرقان اور تلی کے امراض کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ پیشاب کی جلن یا اس کا رُک رُک کرانا، مولی کھانے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

☆ مولی کا رس تِل کے تیل میں ڈالکر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو اسے بوتل میں ڈال کر محفوظ کر لیں، یہ کانوں کے امراض کا بہترین علاج ہے۔

☆ مولی کا اچار کھانے سے تلی، بواسیر اور رُکے ہوئے پیشاب کی تکالیف دور ہو جاتی ہیں۔

احتیاط:

کچی مولی کھانے سے منہ میں بدبو پیدا ہو جاتی ہے۔ لہٰذا مسجد میں جانے، ذِکر اللہ کرنے، نماز پڑھنے سے پہلے منہ کی بدبو لازمی دور کر لیجئے۔

حکیم عادل حسین مغل کی کتاب ''سبزیوں سے علاج سے انتخاب''

اپنا اسم اعظم خود نکالیں

بابر ظہراب

قارئین روحانی جنتری کی خدمت میں اسم اعظم کا راز لے کر حاضر ہوا ہوں۔ اسم اعظم معلوم کرنے کے طریقے تو علمائے کرام نے اپنی کتابوں میں بہت سارے درج کئے ہیں۔ لیکن حروف باطن کے ذریعے اسم اعظم معلوم کرنے کا طریقہ بہت فائدہ مند رہا ہے اس قاعدہ کو علمائے کرام ابجد قمری کے طریقے کو استعمال کرنے کا طریقہ بتاتے ہیں جب کہ میرا طریقہ کار ان سے مختلف ہے۔ میں اسی قاعدے کو ابجد شمسی کے مطابق یہاں پر درج کروں گا۔ آج کل دور ایٹمی دور ہے اب لوگوں کے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ وہ ۲۱، ۴۰، ۶۰ یا ۹۰ دن کا چلہ کھینچیں، یہ دور جس میں ہر شخص ریڈی میڈ کام مانگتا ہے اس جدید دور کو دیکھتے ہوئے میں یہاں ابجد شمسی کی روشنی میں اسماء الحسنٰی اور اسماء النبی ﷺ کے حروف باطن سے مستفید ہونے کا طریقہ یہاں درج کروں گا۔ قاعدہ یہ ہے:۔

ابجد شمسی:

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ر	ز	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع
۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ھ
۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰
ی								
۱۰۰۰								

ابجد شمسی کے حروف نمبر:

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹

ر	ز	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ھ
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
ی								
۲۸								

ہر قسم کے نام یا اسمائے الٰہی یا اسمائے النبی ﷺ کے پہلے حروف کو مستوی کہا جاتا ہے۔ جب کی اسمائے الٰہی کے اعداد کو منازل قمری کے اعداد پر تقسیم کریں، جو اعداد باقی بچیں گے اس کو ابجد شمسی پر تقسیم کریں گے جس مقدار پر وہ حروف ختم ہوگا اس حرف کو دلیلی کہا جاتا ہے۔ اس دلیلی حرف کے اعداد کو ۲۸ پر تقسیم کریں گے جو باقی بچے گا اس حرف کو تقسیم کریں۔ جس تعداد پر وہ حرف ختم ہوگا وہ حرف سری کہلاتا ہے۔ مثلاً یہ کہ:۔

(۱)　اسم اللہ کا حرف مستوی الف ہوا۔

(۲)　اللہ کے اعداد ۶۶ کو ۲۸ پر تقسیم کیا باقی ۲۵ بچے حرف ن پچیسواں ہے یہ حرف ن دلیلی ہوا۔

(۳)　ن کے عدد ۷۰۰ کو ۲۸ پر تقسیم کیا تو باقی صفر بچا۔ ہم اس کو ۲۸ فرض کریں گے۔ یہ حرف ی سری ہوا۔

اس طرح ہم اسمائے النبی ﷺ کی مثال یہاں درج کرتے ہیں۔

(۱)　اسم محمد کا حرف مستوی م ہوا۔

(۲)　محمد کے عدد ۱۲۱۴ کو ۲۸ پر تقسیم کیا تو باقی ۱۰ بچے حرف ر دسواں ہے۔ یہ حرف دلیلی ہوا۔

(۳)　ر کے عدد ۲۰۰ چونکہ ۲۸ سے تقسیم نہیں کیا جا سکتا اس لیے ۲۸ سے تفریق کردیں گے باقی ۱۸ رہا تو اٹھارہواں حرف ع سری ہوا۔ مثلاً میرا نام اقبال احمد مدنی ہے عدد ابجد ۳۷۲۸ ہیں نام کے حروف باطن ا، ت، ن ہیں۔ اور جن اسمائے الٰہی اور اسمائے النبی ﷺ کے حروف باطن ا، ت، ن ہونگے وہ میرے موافق اسمائے الٰہی اور اسمائے النبی ﷺ ہوں گے سب سے پہلے جدول الٰہی پر نظر ڈالی تو معلوم ہوا کہ میرے نام کے حروف باطن ا، ت، ن کے مطابق کوئی اسمائے الٰہی نہیں ہے اس نام کے اعداد ابجد ۳۷۲۷ کے مطابق بھی کوئی اسمائے الٰہی نہیں ہے اس لیے نام کے اعداد ابجد ۳۷۲۷ کے قریب قریب یا مھیمن جن کے اعداد ۳۸۰۰ ہیں۔

اس کے بعد جدول اسمائے نبی ؐ نظر ڈالی تو معلوم ہوا کہ میرے نام کے حروف باطن کے مطابق کوئی اسم نبی ؐ نہیں ہے اس کے نام اعداد ابجد ۳۷۲۷ کے مطابق بھی کوئی اسم نبی ؐ نہیں ہے اسی لیے نام اعداد ابجد کے قریب قریب یا نجی اللہ جن کے اعداد ۳۶۵۶ ہیں۔ اس کے نام علاوہ اس کا ایک اور طریقہ کار پڑھنے کا ہے جدول اسمائے الٰہی اور اسمائے نبیؐ میں ایسا اسم تلاش کیا جائے جو نام کے حروف باطن میں پہلا حرف (الف) ہے

جسے سرحرف طالب کہا جاتا ہے۔ اسم اعظم اور اسم نبیؐ کا پہلا حرف نام کے پہلے کے مطابق ہو تو سرحرف طالب اور نام کا حرف ایک ہونے کی وجہ سے مزاج ایک ہوتا ہے اس لیے رجعت نہیں ہوتی دنیاوی و تدبیروں میں موافقت اور موانست ہی وہ تدبیر ہے جو حسول و کامیابی کے لیئے اشد ضروری ہے اس کی کنجی میں نے آپ کو دے دی ہے۔ اگر آپ کے نام کے حرف باطن ان جدول میں نہ ملیں تو باقی محنت آپ خود کرلیں تلاش بسیار کے بعد کامیابی ہوگی تو سمجھ لیں کہ بہت بڑا خزانہ ہاتھ آ گیا۔ میں نے اپنے نام کے حروف باطن کے پہلے حرف (الف) کے لیے جدول اسمائے الٰہی اور اسمائے نبیؐ کی جدول پر نظر ڈالی تو اسمائے الٰہی کی جدول میں یااللہ جن کے اعداد ابجد ۱۰۹۰اور سرحرف الف ہے یا احد جن کے اعداد ابجد ۱۵اور سرحرف الف ہے یا اول جن کے اعداد ابجد ۱۳۰۱ ہے اسمائے نبیؐ کی جدول پر نظر ڈالی تو اسمائے نبیؐ کی جدول میں یا احمد اعداد ابجد ۱۶۱۵ سرحرف الف ہے۔ کا ابطحی اعداد ابجد ۱۶۷۹ ہے سرحرف الف ہے یا امین اعداد ابجد ۲۳۰۱ اور سرحرف الف ہے اس طرح حاصل ہونے والے اسمائے الٰہی اور اسمائے نبی گو ان کے اعداد ابجد کے مطابق مجھے پڑھنا ہوگا۔

علم جعفر کے قاعدے کے مطابق اسمائے الٰہی حروف باطن اور اعداد ابجد شمسی

الله	رحمٰن	رحیم	ملک	قدوس	سلام	مومن	مھیمن	عزیز
۱۰۹۱	۱۳۱۸	۱۶۱۶	۱۵۰۰	۱۱۳۸	۱۱۳۱	۲۷۰۰	۳۸۰۰	۱۱۳۰
ان ی	رب و	رف ث	م ط ص	ق ع ح	س ز د	م س ب	م ف ث	ع رع
جبار	متکبر	خالق	باری	مصور	غفار	قھار	وھاب	رزاق
۱۸	۱۵۱۵	۸۰۸	۱۰۱۳	۱۴۶۰	۳۰۱۱	۱۲۱۱	۱۷۰۳	۳۳۱
ج رع	م خ ق	م خ ق	ب ج ل	م ث م	غ ت ن	ق خ ق	ول م	رل م
فتاح	علیم	قابض	باسط	خافض	رافع	معز	مذل	سمیع
۲۱۰	۲۱۹۰	۳۶۳	۱۰۳	۲۶۸	۳۰۱	۷۱۰	۱۱۰۹	۱۷۲۰
ف ص ک	ع ح ک	ق ھ ث	ب غ ط	خ ط ص	ر ق ف	م رع	م ظ م	س س ب
بصیر	حکم	عدل	لطیف	خبیر	حلیم	عظیم	غفور	شکور
۱۰۶۲	۱۰۰۶	۵۹۸	۱۷۷۵	۱۰۱۹	۲۱۰۶	۱۷۷۰	۱۱۱۰	۱۲۵۰
ب وظ	ح وط	ع رع	ل ح ک	خ رد	ح ح ک	ع ح ک	غ ع ح	ش ع ح

علی	کبیر	حفیظ	مقیت	حسیب	باعث	جلیل	کریم	رقیب
۱۵۹۰	۱۴۱۲	۱۲۸۶	۱۹۰۳	۱۰۳۸	۹۷	۲۰۰۳	۲۰۱۰	۱۳۱۲
ع ک و		ح وط	م ہ ث	ح ب و	ب س س	ج ض ث	ک ک د	ر م س
مجیب	واسع	حکیم	ودود	حمید	شہید	حق	وکیل	قوی
۲۳۰۲	۹۲۱	۲۰۰۶	۱۶۱۶	۱۶۱۴	۱۹۴۸	۴۶	۲۷۰۰	۱۹۰۰
م خ ق	و ن ی	ح ع ح	و ف ث	ح ع ح	ش ط ص	ح ع ح	و س ب	ق م س
متین	ولی	مجید	محصی	مہدی	معید	محی	محیث	حئ
۲۳۰۲	۲۳۰۰	۱۶۱۳	۱۶۵۶	۱۶۱۰	۱۶۹۸	۱۶۰۶	۲۳۰۳	۱۰۰۶
م خ ق	ق ش م	م ض م	م ث م	م ص ک	م ع ح	م ر ع	م غ ط	ح وط
قیوم	واجد	ماجد	واحد	احد	صمد	قادر	مقتدر	مقدم
۲۷۰۰	۸۱۴	۶۱۴	۸۱۵	۱۵	۶۵۸	۳۱۳	۹۲۱	۱۵۰۸
ق س ب	و ب و	م وط	و ت ن	ا ش س	ص ص ک	ق ج ل	م ن ن	م م س
موخر	اول	اخر	ظاہر	باطن	والی	متعالی	بر	تراب
۱۴۱۷	۱۳۰۱	۱۸	۹۹۱	۷۷۳	۲۳۱۰	۲۱۹۴	۱۲	۸۰۶
م ظ م	ا ش س	ا ر ع	ض ز د	ب ظ م	و ج ل	م ر ع	ب ط ص	ت ک د
منعم	عفو	روف	مالک الملک	ذوالجلال والاکرام	مقسط	جامع	غنی	مغنی
۱۹۹۰	۱۰۹۰	۱۰۱۰	۳۵۰۲	۴۶۲۹	۱۰۰۰	۶۹۶	۱۸۰۰	۲۴۰۰
م ب و	ع وط	ر ب و	م ب و	ز ذ ز غ	م ف ث	ج م س	غ د ف	م ف ث
ضار	نافع	نور	ھادی	بدیع	باقی	وارث	رشید	صبور
۷۱	۹۹۱	۱۵۱۵	۱۹۰۹	۱۱۰۰	۱۳۰۳	۸۱۵	۱۰۵۸	۸۶۲
ض ض ث	ن ز ظ	ن و ب	ھ ج ل	ب د ف	ب ض ش	و ت ن	ر ک ح	ص ک ح

علم جعفر کے قاعدے کے مطابق اسمائے النبی ﷺ حروف باطن اور اعداد ابجد شمسی

محمد	احمد	حامد	محمود	قاسم	عاقب	فاتح	شاہد	حاشر
۱۲۱۴	۶۱۵	۶۱۵	۲۰۱۴	۹۳۱	۳۹۳	۲۱۰	۹۴۹	۱۵۷
م ر ع	ا ہ ث	ح ہ ث	م و ط	ق ف ق	ع ا ہ	ف ص ک	ش ن ن	ح ا ہ
رشید	مشہود	بشیر	نذیر	داع	شاف	ھاد	مھد	ماح
۱۰۵۸	۲۳۴۸	۱۰۵۲	۱۷۶۰	۹۹	۲۴۱	۹۰۹	۱۵۰۸	۶۰۷
ر ک و	م م س	ب ط ص	ن م س	د ض ث	ش ظ م	ھ ش ز	م م س	م غ ط
منج	ناہ	رسول	نبی	امی	تھامی	ہاشمی	ابطحی	عزیز
۲۲۰۸	۱۶۱۰	۱۳۴۰	۱۷۰۲	۱۶۰۱	۲۵۰۴	۲۵۴۱	۱۶۷۹	۱۱۳۰
م م س	ن ج ل	ر م س	ن و ک د	ا ج ل	ت س ب	ھ ق ف	ا ہ ث	ع ر ع
روف	رحیم	طہ	مجتبیٰ	طس	مرتضی	حم	مصطفیٰ	یٰس
۱۰۱۰	۱۶۱۶	۹۷۰	۱۶۱۰	۱۰۰	۱۶۷۳	۶۰۶	۱۹۲۰	۱۰۳۰
ر ب و	ر ف ث	ط ع ح	م ص ک	ط ط ص	م ق ف	ح ع ح	م ط ص	ی ک و
شفع	مزمل	ولی	مدثر	متین	مصدق	طیب	ناصر	منصور
۱۳۳۰	۱۷۲۰	۲۳۰۰	۶۲۲	۲۳۰۳	۹۵۸	۱۰۷۲	۷۶۱	۲۶۱۰
ش ص ک	م س ب	م ح ک	م ح ک	م خ ق	م ح ک	ط د ف	ن ج ل	م ش م
مصباح	آمر	حجازی	ترازی	قریشی	مضری	حافظ	کامل	صادق
۶۵۹	۶۱۱	۱۰۳۲	۱۰۳۴	۱۳۵۰	۱۶۷۰	۲۸۷	۱۵۰۱	۳۵۹
م ض ث	ا ل م	ح م س	ت و ط	ق ح ک	م ع ح	ح خ ق	ک ظ م	ص ل م
امین	عبداللہ	کلیم اللہ	حبیب اللہ	نجی اللہ	صفی اللہ	حسیب	مجیب	شکور
۲۳۰۱	۲۰۰۱	۲۴۰۱	۲۹۱۱	۳۶۰۶	۳۱۵۱	۱۰۳۸	۱۶۰۷	۱۲۵۰
ا ج ل	ع ش غ	ک ج ل	ح ہ ث	ن ک د	ص ض ث	ح ب د	م ذ د	ش ع ح

مقصد ۹۶۱ رش س	رسول الرحمۃ ۲۴۶۰ رم س	قوی ۱۹۰۰ ق م س	حی ۱۲۰۶ ح ب و	مامون ۲۷۰۱ م ش س	معلوم ۲۵۹۰ م ص ک	حق ۴۶ ح ع ح	مبین ۲۳۰۲ م ح ک	مطیع ۱۷۶۰ م م س
رسول الرحمۃ ۱۸۶۱ رش س	اول ۱۳۰۱ اش س	آخر ۱۸ ار ع	ظاہر ۹۹۱ ظ ز د	باطن ۷۷۳ ب ظ م	نبی الحمۃ ۲۸۲۲ ن ک م	یتیم ۲۶۰۳ ی و ث	کریم ۲۰۱۰ ک ک د	حکیم ۲۰۰۶ ح ع ع
خاتم الرسل ۱۶۵۲ خ ی ف	سید ۱۰۳۸ س ب و	سراج ۴۶ م ص ک	منیر ۲۳۱۰ م ص ب	محرم ۱۲۱۶ م س ب	مکرم ۱۶۱۰ م ص ک	مبشر ۶۵۲ م د ف	مذکر ۱۰۱۹ م ز د	مطہر ۱۵۸۰ م س ب
قریب ۱۳۱۲ ق م ث	خلیل ۲۰۰۷ خ غ ذ	مدعو ۱۴۹۸ م ص ص	جواد ۸۱۴ ج ب و	خاتم ۶۱۱ خ ل ج	عادل ۵۹۹ ع ز ظ	شہیر ۱۹۵۰ ش ع ر	شہید ۱۹۴۸ ش ن س	رسول الملاحم ۳۵۴۸ ر ف د

فہرست عرس ہائے بزرگان دین برصغیر 2019ء

صوبہ سندھ

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری
فرید علی ہاشمی ابوالعلائی	اورنگی ٹاؤن کراچی	13۔ربیع الثانی
مخدوم محمد امام	بدین	23۔ربیع الثانی
قطب عالم شاہ بخاری	مسجد قصابان کراچی	25۔ربیع الثانی
امام الدین راشدی	خیرپور	27۔ربیع الثانی
علی اصغر قادری	نورانی شریف حیدرآباد	28۔ربیع الثانی
بچل شاہ جیلانی	نورانی شریف حیدرآباد	29۔ربیع الثانی
رتجل شاہ	گمبٹ اسٹیشن	14 تا17 جمادی الاول
طاہر اشرف اشرفی	فردوس کالونی کراچی	15 تا18 جمادی الاول
غلام رسول قادری	سولجر بازار کراچی	19۔جمادی الاول
کفایت علی شاہ	پیر کالونی کراچی	2۔جمادی الثانی
جلال الدین چشتی	کھارادر کراچی	12۔جمادی الثانی
مخدوم غلام احمد ملکانی	دادو	22۔جمادی الثانی
اسمٰعیل شاہ غازی	کراچی	23۔جمادی الثانی
حسن جان مجددی فاروقی	ٹنڈوسائیں داد محمد	2رجب
عبدلفتاح بخاری	ٹنڈوسائیں داد محمد	3رجب
مخدوم معین ٹھٹھوی نقشبندی	مکلی ٹھٹھہ	6رجب
عبدلرحمٰن شاہ	مسجد قصابان کراچی	6رجب
مخدوم ہاشم ٹھٹھوی	مکلی ٹھٹھہ	6رجب
برکیہ کاتیار	ملاکاتیار	9رجب
سمن سرکار بخاری	ٹنڈوباگو بدین	14رجب
ساھرنجار انٹرپوری	انٹرپور حیدرآباد	14رجب
سید شاہ جمال اللہؒ	کراچی	22رجب
حسن شاہ پیر	جوڑیا بازار کراچی	26 تا27رجب
محمد راشد شاہ قادری	خیرپور	یکم شعبان
سخی حسن شاہ	سخی حسن کراچی	3شعبان
مخدوم ابولقاسم نقشبندی	مکلی ٹھٹھہ	7شعبان
پیر قائم الدین قلندر	ٹنڈوالہیار	13شعبان
چھٹن شاہ غازی	میٹھادر کراچی	13شعبان
نورعلی شاہ قادری	نورانی شریف حیدرآباد	18شعبان
لعل شہباز قلندرؒ	سہون شریف	18شعبان
علی محمد مہیری	گونی بدین	21شعبان
باباولایت علی شاہ	حب روڈ کراچی	25شعبان
غلام علی جان مجددی	نکھڑ حیدرآباد	25شعبان
عبدلغفور ہمایونی	شکارپور	11رمضان
سچل سرمست	خیرپور میرس	14رمضان

آل حسن کامل شاہ	پاپوش نگر کراچی	21 رمضان
مخدوم امین ہالائی	حیدرآباد	27 رمضان
شیخ اسحق اربعائی	مکلی ٹھٹھہ	30 رمضان
پیر محمد شاہ	بھیرہ سکھر	4 شوال
عبداللہ نعمی	ملیر کراچی	10 شوال
جرم اللہ شاہؒ	جیر ٹھٹھہ	18 شوال
عبدالقادر جیلانی	نورائی شریف حیدرآباد	19 شوال
میر محمد شاہ حسینی	دادو	29 شوال
مخدوم محمد زمان	لواری بدین	4 ذیقعد
عبدالکریم بلڑی والے	ہالا	7 ذیقعد
امام شاہ بخاری	نانک واڑہ کراچی	17 ذیقعد
محمد عمر نعمی	کراچی	23 ذیقعد
مخدوم نوح ہالائی	ہالا کنڈی حیدرآباد	27 ذیقعد
یوسف شاہ تاجی	میوہ شاہ قبرستان	یکم ذی الحجہ
زندہ شاہ پیر	کھارادر کراچی	6 ذی الحجہ
کتب شاہ ظہور شاہ	بھیم پورہ کراچی	7 تا 9 ذی الحجہ
سخی سلطان منگھو پیرؒ	کراچی	98 ذی الحجہ
سخی ابراہم جیلانی	نورائی شریف حیدرآباد	9 ذی الحجہ
پیر عبداللہ شاہ غازیؒ	کراچی	20 تا 22 ذی الحجہ
علی مردان شاہ جیلانی	نورائی شریف حیدرآباد	21 ذی الحجہ
جمال شاہ قادری	کھارادر کراچی	25 تا 26 ذی الحجہ
مستان شاہ بخاری	گاڑی کھاتہ کراچی	28 ذی الحجہ
سید حیدر شاہ جیلانی	نواب شاہ	یکم محرم
مسعود علی قادری	نارتھ ناظم آباد کراچی	5 محرم
نور علی شاہ غازی	تین ہٹی کراچی	5 محرم

نعیم شاہ بخاری	اورنگی ٹاؤن کراچی	17 محرم
انور شاہ	خان پور	22 تا19 محرم
بابا سخی امیر علی شاہ	نواب شاہ	21 محرم
زین العابدین قادری	حیدرآباد	21 محرم
مخدوم سید فضل حسین شاہ	سانگھڑ	21 تا 23 محرم
کملی شاہ سہروردی	سوسائٹی کراچی	22 محرم
مخدوم بلال تلہٹی	مکلی ٹھٹھہ	2 صفر
فقیر اللہ نقش بندی	شکارپور	3 صفر
علی کلاں شیرازی	مکلی ٹھٹھہ	3 صفر
سید مصری شاہ	نصرپور ٹنڈو الہ یار	5 تا 8 صفر
پھلن شاہ جیلانی	نورائی شریف حیدرآباد	22 صفر
قلندر بابا اولیاءؒ	شادمان ٹاؤن کراچی	27 صفر
قاتل شاہ	کراچی	27 صفر
محمد قاسم کالرو	سامارو تھرپارکر	3 ربیع الاول
محمود نظامانی	ٹنڈو محمد خان	9 ربیع الاول
الحاج عبدلقادر شاہؒ	حیدرآباد	10 ربیع الاول
حاجی پیر	بھیم پورہ کراچی	11 ربیع الاول
محمد حسین پیر مراد	مکلی ٹھٹھہ	12 ربیع الاول
مخدوم احمد	ہالا کنڈی حیدرآباد	12 ربیع الاول
محمد بخش جیلانی	نورائی شریف حیدرآباد	12 ربیع الاول
محمد اشرف قریشی	کامارو	14 ربیع الاول
صوفی غنی سائیں	لیاری قبرستان کراچی	21 ربیع الاول
خواجہ غلام صدیق	شہدادکوٹ	21 ربیع الاول
عبدالقادر گیلانی	کراچی	24 ربیع الاول
مخدوم خواجہ گل محمد	لواری مدین	7 ربیع الثانی

مصلح الدین قادری	کھوڑی گارڈن کراچی	7 ربیع الثانی
جنید بی بی میراں اماں	لی مارکیٹ کراچی	11 ربیع الثانی
اسمٰعیل شاہ قادری	بدین	11 ربیع الثانی
فرید علی ہاشمی ابوالعلائی	اورنگی ٹاؤن کراچی	13 ربیع الثانی
مخدوم محمد امام	بدین	23 ربیع الثانی

صوبہ پنجاب

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری
شاہ شمس تبریز	ملتان	14 تا 16 ربیع الثانی
میراں موج دریا	لاہور	16 تا 17 ربیع الثانی
نظام الدین اولیاء	فیصل آباد	16 تا 17 ربیع الثانی
شاہ دولہ دریائی	گجرات	19 ربیع الثانی
شاہ مدارؒ	مکھن پور	29 ربیع الثانی
مولوی احمد دین	مکھڈ	یکم تا 2 جمادی الاول
خواجہ حاکم العارفین	وڑاعنچاں والا	2 جمادی الاول
شاہ رکن الدین عالمؒ	ملتان	7 تا 9 جمادی الاول
عبدالعلیمؒ	غازی پور	13 جمادی الاول
خواجہ محمد حسینؒ	ماڑی بگھیال	13 تا 15 جمادی الاول
سید قطب شاہؒ	پیر محل	14 تا 16 جمادی الاول
پیر ابوالحسن میاں غلام محمد	لیہ	14 تا 15 جمادی الاول
داؤد بندگی کرمائیؒ	اوکاڑہ	16 تا 25 جمادی الاول
صاحبزادہ محمد عمرؒ	بھیر بھل	18 تا 19 جمادی الاول
لال عیسن	کروڑ لیہ	24 جمادی الاول
خواجہ رستم علیؒ	چک ۲۴۸	26 جمادی الاول
سید محمد شاہ	گوجرانوالہ	26 تا 27 جمادی الاول
خواجہ اللہ بخش	تونسہ شریف	29 جمادی الاول
پیر غلام محی الدین	گولڑہ شریف	2 جمادی الثانی
میاں سلطان باہوؒ	جھنگ	4 جمادی الثانی
خواجہ پیر محمد سید	ملتان	5 جمادی الثانی
پیر حیدر علی شاہؒ	جہلم	5 تا 6 جمادی الثانی
میاں عطاءاللہؒ	گجرات	6 جمادی الثانی
بی بی پاک دامن	لاہور	7 جمادی الثانی
خواجہ معظم الدین	مرولہ شریف	8 تا 10 جمادی الثانی
عبداللطیف شاہؒ	مٹھن کوٹ	8 جمادی الثانی
پیر امیر شاہ	بھیرہ شریف	9 تا 10 جمادی الثانی
عبدالغفور باباجی	اٹک	9 تا 10 جمادی الثانی
شاہ میراں عرف میراں جاں	لاہور	10 جمادی الثانی
خواجہ شمس الدین	پانی پت	10 جمادی الثانی
شیخ عبدالستارؒ	خان پور	11 جمادی الثانی
شیخ غلام رسولؒ	صادق آباد	14 تا 15 جمادی الثانی
بدیع الزمانؒ	مٹھن کوٹ	5 جمادی الثانی
شاہ عبدالحق	اروڑی	15 جمادی الثانی
جلال دین	اوچ شریف	19 تا 21 جمادی الثانی
خواجہ محمد نصیر الدین	فیض پور	20 تا 21 جمادی الثانی
پیر منگ شاہؒ	مظفر شاہ	27 جمادی الثانی
چوہڑ بندگیؒ	لاہور	یکم رجب
سیدنا شاہ خواجگی	خروکہ	یکم رجب

حضرت قطب مودود الحق	خروکہ	یکم رجب
سید ابوالعلیٰ	خروکہ	2 رجب
خواجہ حافظ فیض محمد شاہؒ	سندلہ	6 تا 8 رجب
خواجہ نصیرالدین شاہؒ	میانوالی	7 تا 8 رجب
مولوی قادر بخشؒ	قصور	9 رجب
خواجہ حافظ محمد موسیٰ	ملتان	9 تا 11 رجب
محمد اسماعیل شاہؒ	کرمانوالہ	9 تا 10 رجب
پیر محمد حیاتؒ	بھیرہ	11 تا 12 رجب
خواجہ محمد یارؒ	خان پور	12 تا 14 رجب
سید محمد اسحاق	لاہور	14 تا 15 رجب
سخی سید چوک وزیر خانؒ	لاہور	16 تا 20 رجب
فقیر حافظ اکمل شاہؒ	گجر خان	17 تا 18 رجب
پیر رسول شاہؒ	چک جھمرہ	19 تا 20 رجب
سید دیدار علی شاہؒ	لاہور	22 رجب
ارشاد علی احمدؒ	ڈیرہ غازی خان	23 رجب
حاجی غلام قادرؒ	کندیاں	24 رجب
بابو ہڑ شاہ	گجرانوالہ	24 رجب
مولوی نور الحسن	لاہور	25 رجب
سیدنا حشمت علیؒ	خروکہ	25 رجب
سید حضوری شاہؒ	شریف پورہ	25 تا 27 رجب
میاں محمد سعید	کدھیر	26 رجب
بابا خیرالدین	ملتان	27 رجب
خواجہ محمد اعظم	نڑ	27 رجب
سید محمد حفیظ	کوٹ ادو	26 رجب
بندگی شاہؒ	سکندر آباد	26 رجب

پیر مانکی	مانکی شریف	28 رجب
پیر یشورؒ	یشورو جنکشن	29 رجب
پیر محمد علی راجن شاہؒ	راجن پور	2 تا 3 شعبان
خواجہ پیر محمد شاہؒ	خانیوال	4 تا 7 شعبان
سید محمد امین شاہؒ	آلومہار	4 شعبان
ابوالخیر نولکھ ہزارویؒ	شاہ کوٹ	4 شعبان
الیسرؒ	گجرات	5 شعبان
مادھولال حسینؒ	باغبانپورہ	5 تا 6 شعبان
خواجہ محمد بخش	خانیوال	6 شعبان
سید ابوالحسنات محمد احمدؒ	لاہور	7 شعبان
سید حامد شاہؒ	وڑائچانوالہ	8 شعبان
مولانا غلام الدین	لاہور	10 شعبان
خواجہ محمد بخشؒ	جلوموڑ	14 تا 16 شعبان
حاجی غلام اکبر شاہؒ	جگی شریف	16 شعبان
بابا پیرے شاہؒ	دھڑیانوالہ سرکار	16 شعبان
سید محمد افضل زاہؒ	جلال پور	18 شعبان
سید میراں شاہؒ	خان پور سیداں	22 شعبان
پیر حیدر علیؒ	چوڑو شریف	24 شعبان
بابا حاجی شیر دیوانؒ	منڈی بھوریوالی	24 تا 26 شعبان
پیر عبداللطیف بری امامؒ	راولپنڈی	25 تا 27 شعبان
مہراللہؒ	صفی پور	8 رمضان
پیر سید معصوم زشاہؒ	لاہور	10 رمضان
حضرت امامؒ	سیالکوٹ	11 رمضان
داتا شاہ جمال نوریؒ	گجرانوالہ	15 رمضان
خواجہ محمد دیوانؒ	گجرانوالہ	23 رمضان

پیر جماعت علی شاہ	سیداں	23 تا 24 رمضان
حافظ محمد طاہرؒ	پیراں والہ	24 رمضان
شاہ جنیدؒ	غازی پور	24 رمضان
قاری شاہ محمد عبدالعزیزؒ	ریلوے اسٹیشن	26 رمضان
پیر بہادر شاہؒ	فتح ریحان	2 تا 3 شوال
شاہ مقیمؒ	حجرہ شاہ مقیم	9 شوال
جونبا محمد شفیع قلندر	نارووال	10 تا 11 شوال
حافظ عبداللہ	تونسہ	11 تا 12 شوال
باباتنگ دیو عدالت علی شاہ	گجر خان	12 شوال
ابوالتراب شاہ	لاہور	12 تا 14 شوال
صاحبزادہ پیر محمد حسین شاہ	سیداں	18 تا 19 شوال
سید اولاد حسین شاہؒ	سیداں والی شرقی	20 تا 21 شوال
سید محمد جعفر لالؒ	داجل	20 شوال
حافظ عبدالکریم	راولپنڈی	22 شوال
میاں وڈےؒ	لاہور	23 شوال
لوہیا	لاہور	28 شوال
باباقمر شاہ نوشاہیؒ	لاہور	یکم ذیقعد
خاکی شاہ دیوانؒ	کالا شاہ کاکو	یکم ذیقعد
سخی سرور سلطان	دھونکل	یکم ذیقعد
مولوی محمد عمر	اچھرہ	یکم ذیقعد
پیر سید محمد شاہ	شیخوپورہ	یکم ذیقعد
شیر شاہ	فتح پور اوکاڑہ	2 ذیقعد
محمد شاہ مراد	شرق پور	3 تا 5 ذیقعد
پیرو مرشد سید محمدؒ	سیالکوٹ	3 ذیقعد
حسین شاہؒ	چنڈ مالی	4 ذیقعد

خواجہ ترکمان	نارووال	4 ذیقعد
سلطان عبدالحکیم	عبدالحکیم	5 تا 7 ذیقعد
برکت علیؒ	گوجرانوالہ	5 ذیقعد
پیر محمد غوث شاہؒ	گنیا	6 تا 7 ذیقعد
میاں الٰہی بخشؒ	بیگ	7 ذیقعد
سید برکت علی شاہؒ	سمندری	9 تا 11 ذیقعد
خواجہ صاحبزادہ محمد امین	چوڑا شریف	12 ذیقعد
سید میراں شاہ	بھوکر کلاں	14 تا 15 ذیقعد
خواجہ میاں اللہ بخشؒ	بھکر	17 ذیقعد
سید مخدوم شاہ عبدالخالق	قصور	18 ذیقعد
پیر شاہ بھاونؒ	شریف پور	19 تا 21 ذیقعد
باباشاہ سوار سخی	گجرات	23 تا 25 ذیقعد
میاں محمد بخش الدینؒ	کدھیر	26 تا 27 ذیقعد
سید نادر شاہ مکرانیؒ	کمالیہ	26 تا 28 ذیقعد
مخدوم سید محمد حسین شاہؒ	کوٹ خادم علی	27 تا 28 ذیقعد
نعمت اللہ شاہ دیوانؒ	ڈوگراں	یکم تا 4 ذی الحجہ
خواجہ غوث الزماںؒ	جھوہر شریف	یکم ذی الحجہ
خواجہ نور محمدؒ	چشتیاں	2 ذی الحجہ
باباکرم الٰہی کانوانوالی سرکار	گجرات	2 تا 4 ذی الحجہ
سید محمد خواجہ عرف دکن بابا	قصبہ پور	3 تا 5 ذی الحجہ
پیر شرف علی	سیالکوٹ	4 ذی الحجہ
راضی سائیں سندھی بابا	چوہنگ	6 تا 7 ذی الحجہ
میاں غلام اللہ	شرقیہ پور شریف	7 تا 8 ذی الحجہ
پیر ابراہیم شاہ	نارنگ	8 تا 9 ذی الحجہ

پیر وارث شاہ	جنڈیالہ شیر خان	9 تا 10 ذی الحجہ
مخدوم جہانیاں	اوچ شریف	9 ذی الحجہ
شیر شاہ ولی اللہ	لاہور	10 تا 11 ذی الحجہ
سید محمد عبداللہ شاہ	کمالیہ	11 تا 13 ذی الحجہ
بابا خیر دین	ملتان	13 ذی الحجہ
محمد موسیٰ	تونسہ	13 تا 15 ذی الحجہ
میاں علی بخشؒ	بھکر	17 ذی الحجہ
پیر عبداللطیف شاہؒ	عارف والہ	20 تا 22 ذی الحجہ
صدر الدین خواجہ نورانیؒ	بھل سرگودھا	یکم محرم
سید دیوان علیؒ	سوہری شریف	یکم تا 2 محرم
خواجہ مولانا محمد حسین بخش	ملتان	3 تا 4 محرم
بابا فرید الدین گنج شکرؒ	پاک پتن	5 تا 9 محرم
خواجہ صوفی جان محمدؒ	فتح گڑھ	5 تا 6 محرم
بابا شیر علیؒ	سیالکوٹ	6 تا 9 محرم
امام علی حقؒ	سیالکوٹ	6 تا 9 محرم
بابا سردار علی شاہؒ	لاہور	9 تا 10 محرم
شیخ محمد طاہر بندگیؒ	لاہور	8 محرم
سلطان کبیرؒ	میلو آنہ	10 محرم
سید رحمت شاہؒ	وڑائنانوالہ	12 محرم
مولانا ضیاء الدینؒ	سیال شریف	12 تا 13 محرم
محمد فتح علی شہبازؒ	منڈیر سیداں	13 محرم
سائیں امام دینؒ	بلاول پور	13 تا 14 محرم
حاجی بابا تاج محمدؒ	بھل میانوالی	14 محرم
پیر غلام علی شہؒ	راولپنڈی	15 تا 16 محرم
حاجی سید سخی امام شاہؒ	سرائے صالحہ	15 تا 19 محرم

سید چراغ شاہؒ	سمندری	16 محرم
مولانا خدا بخشؒ	کوٹ ادو	17 محرم
مخدوم شاہؒ	صفی پور	17 محرم
بابا غلام رسولؒ	لاہور	17 تا 18 محرم
شاہ	کچھ چھ شریف	20 محرم
سید علی انور شاہؒ	جہانیاں پور	21 تا 23 محرم
سید قصور حسین شاہؒ	لاہور	24 محرم
پیر گوندیؒ رحمت اللہ	لاہور	25 محرم
سید عثمان علی شاہ جلی	کوٹ عباسی	26 محرم
خواجہ عربی	ملتان	27 محرم
میاں رکن الدین قلندر	جڑانوالہ	یکم صفر
مولانا فقیر عبداللہ	میراں شریف	یکم تا 3 صفر
حاجی وارث علی شاہ	دیوا شریف	یکم صفر
پیر سبحان اللہ	چک جھمرہ	3 تا 4 صفر
پیر محمد عباس شاہ	گنج پال	4 صفر
خواجہ نظام الدین	ڈی جی خان	5 تا 7 صفر
پیر غوث شاہ	کنجیاں	5 تا 7 صفر
خوجہ محمد سلطان	تونسہ شریف	5 تا 7 صفر
سید نور الحسن	کیلیانوالہ	5 تا 6 صفر
پیر ابھڑنگ سلطانؒ	داجل	6 تا 7 صفر
پیر غلام مصطفیٰ	مراد پور	7 صفر
بہاول حق	ملتان	7 صفر
دلدار سائیں مستی دروازہ	لاہور	8 صفر
عبدالقدوس	گونڈا	8 صفر
مولوی عطا محمد	رائے ونڈ	9 تا 10 صفر

افضال حاکم شاہ	وڑائچانوالہ	10صفر
سیدغلام نبی شاہؒ	ٹوبہ ٹیک سندھ	12صفر
محمد احمدؒ	کوٹلی لوہاراں	14صفر
خواجہ دتے شاہؒ	فیصل آباد	14 تا15 صفر
بابا عبدالشکور	چکوال	16 تا18 صفر
بابا خدا بخشؒ	گوجرانوالہ	17 تا18 صفر
مولوی احمد خان ثانی	میراں شریف	19 تا21 صفر
داتا گنج بخش	لاہور	20صفر
پیر جماعت علی شاہ ثانی	علی پور سیداں	20صفر
حافظ فتح حر	جلال پور پیروالہ	25صفر
حاجی شیخ احمدؒ	ملک وال	28صفر
پیر مہر شاہؒ	گولڑہ شریف	29صفر
میاں شیر محمدؒ	شرقپور	2 تا3 ربیع الاول
شیخ ہندی خلیفہ اولؒ	لاہور	4ربیع الاول
پیر قندھاریؒ	تاندیاوالی	5 تا6 ربیع الاول
میاں میرؒ	لاہور	7 تا8 ربیع الاول
پیر مکیؒ	لاہور	10 تا11 ربیع الاول
پیر محمد عبداللہ احمد	بُھچر	11 ربیع الاول
حاجی شیخ احمد ولی اللہ	ملک وال	11 تا12 ربیع الاول
ختم شریف	منڈیر سیداں	12 ربیع الاول
سید اولاد حسین شاہ	سیداں والی	12 ربیع الاول
لال حسینؒ	کڑور لیہ	15 ربیع الاول
شاہ محمد غوثؒ	لاہور	17 ربیع الاول
شاہ ابوالمعالیؒ	لاہور	17 ربیع الاول
مولانا عبدالقادرؒ	لاہور	18 تا19 ربیع الاول

میراں حسین زنجانیؒ	لاہور	24 تا25 ربیع الاول
بابا عبدالستار خانؒ	اٹک	26 تا28 ربیع الاول
پیر پشورو	پشورو جنکشن	30 ربیع الاول
سائیں صدرالدینؒ	جیر	30 ربیع الاول
ایسرؒ	بہاول پور	یکم تا5 ربیع الثانی
شاہ جمالؒ	اچھرہ لاہور	2 تا3 ربیع الثانی
شیخ مراتب علیؒ	خان پور بگا شیر	3 ربیع الثانی
خواجہ غلام فرید احمد صابرؒ	مٹھن کوٹ	6 ربیع الثانی
میاں غلام اللہ	شرقپور شریف	12 ربیع الثانی
شاہ شمس تبریزؒ	ملتان	14 تا17 ربیع الثانی
میراں موج دریاء	لاہور	16 تا17 ربیع الثانی
نظام الدین اولیاء	فیصل آباد	16 تا17 ربیع الثانی
شاہ دولہ دریائی	گجرات	19 ربیع الثانی

خیبر پختونخواہ (صوبہ سرحد)

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری
بابا لال شاہؒ	مری	29 جمادی الاول تا یکم جمادی الثانی
الحاج سید محمد شاہؒ	غوریہ	11 جمادی الثانی
پیر محمد تونسہ گنج بخشؒ	ساہل پل	13 شعبان
حضرت سچلؒ	دروازہ شریف	14 تا16 رمضان
مخدوم سید مصطفیٰ لاثانیؒ	ہڑپہ	14 رمضان
شاہ عبدالرحمٰن	بھڑی شاہ رحمان	4 تا9 شوال
خواجہ امیرالدینؒ	کوٹا شریف	9 تا10 ذیقعد

عبدلستار شاہ بادشاہؒ	پشاور شہر	15 تا 17 ذیقعد
خواجہ سید آیان علی شاہؒ	سید آباد کوٹ	14 تا 16 صفر
ختم عید میلاد النبیؐ	سعید آباد	12 ربیع الاول
گیارویں شریف سید آبادؒ	کوٹ نجیب اللہ	11 ربیع الثانی

صوبہ بلوچستان

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری
سخی صابر شاہؒ	بلوچستان	13 تا 16 شعبان
پیر ولایت شاہؒ	بساہاں	29 ذی الحجہ

آزاد کشمیر

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری
سید اکبر حسین شاہ ؒ ھوڑ	آزاد کشمیر	14 ربیع الثانی
سخی سائیں سہیلی	مظفر آباد	23 جمادی الاول تا کیم جمادی الثانی
خواجہ محی الدین	پونچھ	12 تا 14 شعبان
کوڈری پیر بادشاہ	آزاد کشمیر	8 تا 10 رمضان
سید محمد شاہ بخاریؒ	آزاد کشمیر	22 تا 27 رمضان
سائیں حبیب اللہ	آزاد کشمیر	13 تا 14 ذی الحجہ
سید محمد علی شاہؒ	آزاد کشمیر	19 تا 24 صفر
پیر نیک محمد عالمؒ	آزاد کشمیر	23 ربیع الاول
سائیں میراں بخش	آزاد کشمیر	8 تا 9 ربیع الثانی
سید اکبر حسین شاہ ؒ ھوڑ	آزاد کشمیر	14 ربیع الثانی

بھارت (ہندوستان)

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری
مولانا محمد اجمل شاہؒ	سنبھل	29 ربیع الثانی
شاہ سنور علیؒ	الہ آباد	4 جمادی الاول
صوفی محمد حسین شاہؒ	رام پور	6 جمادی الاول
خواجہ باقی اللہؒ	دہلی	25 جمادی الثانی
سید ثنا اللہؒ	پانی پٹ	کیم رجب
خواجہ معین الدین چشتیؒ	اجمیر شریف	4 تا 7 رجب
شاہ عالمؒ	احمد پور	16 رجب
الحاج تاج المعولؒ	بدایوں	16 رجب
سید محمد خلیلؒ	سری نگر	22 رجب
شاہجہاں بادشاہؒ	آگرہ	26 رجب
شاہ محمد حسینؒ	رام پور	26 شعبان
بو علی قلندرؒ	پانی پت	13 رمضان
مولانا غلام محمد ترنمؒ	امرتسر	14 رمضان
غلام محمد صاحب	گوالیار	14 رمضان
نصیر الدین	دہلی	15 رمضان
حبیب الرحمن	بدایوں	2 تا 3 شوال
کرم الٰہی	بمبئی	2 تا 6 شوال
محمد یحییٰ	کلکتہ	5 شوال
شاہ عبدلعزیزؒ	دہلی	7 شوال
بندہ نواز کابلیؒ	گلبرگہ	17 شوال
شاہ جلال الدینؒ	تھانیسر	17 شوال

امیر خسروؒ	دہلی	18 شوال
میاں شیر محمدؒ	پیلی بھیت	5 ذی الحجہ
خواجہ حسن نظامیؒ	دہلی	17 ذی الحجہ
خواجہ شاہ نعیم الدینؒ	بھارت	18 ذی الحجہ
عبدالقدیر میاںؒ	پیلی بھیت	14 محرم
شاہ ولی اللہ محدثؒ	دہلی	25 محرم
شاہ جمال اللہؒ	رام پور	یکم تا 2 صفر
مولانا احمد حسنؒ	کان پور	2 صفر
شاہ میر دردؒ	دہلی	12 صفر
شاہ مراد	لکھنو	14 صفر
میاں کالے خانؒ	دہلی	14 صفر
درگاہیؒ	رام پور	14 صفر
شاہ نقش بندی	دہلی	22 صفر
مولانا احمد رضا خان بھریلوی	بریلی شریف	24 تا 25 صفر
مولانا عبدالرزاقؒ	لکھنو	25 صفر
سائیں باقی شاہؒ	مرادآباد	26 صفر
مجدد الف ثانیؒ	سرہند	28 صفر
خواجہ زری بخشؒ	اورنگ آباد	4 ربیع الاول
شاہ ہمدانؒ	کشمیر	7 ربیع الاول
مخدوم علاؤالدین بن صابرؒ	کلیر	6 تا 15 ربیع الاول
قطب الدین بختیار کاکیؒ	دہلی	12 ربیع الاول
خواجہ قطب الدین	دہلی	14 ربیع الاول
حسین بخشؒ	فرح آباد	21 ربیع الاول
میاں عبداللہ عرف اللہ ہو	پیلی بھیت	26 ربیع الاول
علی حسینؒ	مرادآباد	3 ربیع الثانی

عراق

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری
عبدلواحدینؒ	بصرہ	17 صفر
خواجہ جنید بغدادیؒ	بغداد کہنہ	5 ربیع الاول
غوث اعظم	بغداد شریف	11 ربیع الثانی

جوڑوں کے درد کا مفید علاج

اجزا:

سونف: ایک چمچ

ادرک (دیسی): ایک چمچ تقریباً دس گرام

سبز الائچی: تقریباً 6 سے 8 عدد

پودینے کے پتے: 15 سے 20 عدد

ترکیب:

ان تمام اجزاء کو آٹھ گلاس پانی میں ہلکی آنچ پر اتنا ابالیں کہ پانی تقریباً چھ گلاس رہ جائے۔

ترکیب استعمال:

صبح، دوپہر، اور رات کھانے کے بعد ایک کپ تقریباً دو ماہ تک استعمال کریں۔ ایک ماہ تک آپ فرق محسوس کریں گے۔

نوٹ:

اسٹور کے برتن میں ہرگز نہ ابالیں، برتن اسٹیل کا استعمال کریں۔

جوڑوں کا درد

جوڑوں کے درد کے علاج کے لیے تا حصول مقصد اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ روزانہ 1000 مرتبہ اَلعلیُّ پڑھیں اور پانی پر دم کر کے پئیں۔

ہر قسم کے درد سے نجات کا آسان نسخہ

دونوں ہاتھ باندھ لیں

سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ کسی بھی قسم کے درد سے نجات کے لیے آسان نسخہ یہ ہے کہ اپنے ہاتھ باندھ لیجئے۔ ذہن کو کنفیوژ کرنے کا یہ عمل درد میں حیرت انگیز طور پر آرام دیتا ہے۔ ایک مطالعے میں کہا گیا ہے کہ ہاتھ باندھ لینے سے ذہن کنفیوژ ہو جاتا ہے اور توجہ درد سے ہٹ جاتی ہے۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ دماغ کا دایاں حصہ جسم کے دائیں حصے اور بایاں حصہ جسم کے بائیں حصے کو کنٹرول کرتا ہے۔ لیکن جب ہم ہاتھ باندھ لیتے ہیں تو دماغ کا یہ سسٹم کچھ کنفیوژ ہو جاتا ہے اور درد کے احساس میں کمی ہوتی ہے۔ ریسرچرز کا کہنا ہے کہ ہاتھ میں درد کی اس تکنیک پر عمل کرنے کے بعد یہ نظریہ قائم کیا گیا ہے۔ تاہم ابھی بھی جسم کے دیگر حصوں میں درد کے حوالے سے تجربہ نہیں کیا گیا۔ درد اور ہاتھ باندھنے کے درمیان تعلق پر یہ ریسرچ Pain جرنل میں شائع ہوئی ہے۔

سیدنا بلال رضؓ

مترجم: ڈاکٹر تصدق حسین

Book: I Am Bilal

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ''بلال! تمہاری آواز سب سے بہتر ہے، اسے استعمال کرو'' میں نے پوچھا ''یا رسول اللہ! میں کیا کہوں گا؟'' ''اللہ کی حمد وثنا بیان کرو۔ تمہیں یہی کچھ کہنا اور یہ سب کافی ہوگا۔ ''جب زندگی کا تاج کسی انسان کے سر پر زبردستی سجا دیا جاتا ہے، تو وہ ہمیشہ ایسا چاہتا تو نہیں ہے۔ جب محمد ﷺ کو نبوت عطا کی جارہی تھی، صدا دی گئی تو آپؐ نے بھی تو اپنے آپ کو کمبلوں میں چھپا لیا تھا۔ میں کوئی کیفیت کا مقابلہ رسول اللہ ﷺ کی کیفیت سے کرنے نہیں جارہا، اللہ نہ کرے کہ بلال ایسا کرنے لگے، میں تو صرف یہ کہہ رہا ہوں کہ مجھے بھی کئی کمبل درکار تھے۔ مگر نہ کوئی کمبل مل سکتا تھا نہ چھپ جانے کی جگہ نظر آتی تھی اور نہ اس سے انکار ہوسکتا تھا۔ پیغمبر خدا ﷺ نے حکم دیا؛ جاؤ وہاں سے بلندی کی طرف اشارہ فرماتے ہوئے، وہاں سے مسلمانوں کو نماز کے لیے بلاؤ،، میں نے آنکھ اٹھا کر دیکھا کہ حضور ﷺ کس طرف اشارہ فرما رہے تھے یہ مسجد کی ایک کچی چھت تھی۔ آپ لوگوں نے اپنے مینار دیکھے ہوں گے۔۔۔ کس قدر خوبصورت زینے ہوتے ہیں، بالکونیاں قدر محفوظ ہوتی ہیں۔ ان پر چڑھتے وقت موذن کا سانس بھی نہیں پھولتا۔ اسے افق کی مدہم روشنی بھی یہاں دکھائی دیتی ہے۔ اسے سفید اور کالے دھاگے کے درمیان فرق تلاش کرنے کی کوشش بھی نہیں کرنی پڑتی۔ اسے نئے دن کی آمد کا وقت معلوم ہو جاتا ہے، فجر کی اذان کے وقت کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ مگر جب میں پہلی اذان دینے کے لیے چھت پر چڑھا، بمشکل ہاتھوں، پیٹ، گھٹنوں اور پاؤں کی مدد سے چڑھنے میں کامیاب ہوا تھا میں وہاں پہنچ کر پھر بھی کھجور کے درختوں کی نسبت کم بلندی پر تھا۔ اور میری سب سے بڑی مشکل یہ تھی کہ چھت پر پہنچ کر میرے ذہن میں کچھ نہ تھا۔ نہ میرے سامنے کسی کی مثال تھی کہ اس کے الفاظ کی نقل کر لیتا، نہ کچھ یاد آ رہا تھا اور نیچے صحن مسجد میں نمازیوں کے چہرے اوپر اُٹھے ہوئے تھے۔ خدا جانتا ہے کہ میں بلالؓ موذن اول ان چہروں کے بارے میں آپ کو بتا سکتا ہوں، میں چھت پر چڑھتے وقت چکرا گیا تھا اور اکثر چکرا جاتا تھا مگر یہ چہرے آپ جانتے ہیں گرنے نہیں دیتے۔ پہلی بار جب کہنے کو میرے پاس کوئی لفظ بھی نہ تھا، میں نے مڑ کر دیکھا تھا۔ محمد ﷺ تیسرے ستون کے قریب کھڑے تھے اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ آپ کے ساتھ تھے عمرؓ اس قدر دراز قد تھے کہ کھجور کے درخت کے نصف لمبائی کے برابر نظر آتے تھے۔ پیغمبر خدا ﷺ نے دونوں ہاتھ کوئی چیز اٹھانے کے اشارہ کے ساتھ بلند کیے۔ اس سے میری حوصلہ افزائی بھی کی جارہی تھی اور مجھے اذان شروع کرنے کا حکم بھی دیا جارہا تھا۔،، اللہ کی

حمد بیان کرو، اسکے رسول کی گواہی دو، نماز کی ترغیب دو، اللہ کی تعریف کرو،، آپ ﷺ نے زور زور سے کہا۔ یہ میرے لیے حکم تھا۔ میں مڑا اور ایک لمحے کے لیے سوچا۔ پھر میں اپنی ہی آواز کی گہرائیوں میں گم ہو چکا تھا۔ میں یوں پکار رہا تھا؛

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

آؤ نماز کی جانب۔

آؤ نماز کی جانب۔

آؤ فلاح کی جانب

آؤ فلاح کی جانب

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے

نہیں کوئی معبود مگر اللہ

آج ہر روز دن میں پانچ مرتبہ آپ یہ الفاظ سنتے ہیں۔ میں، جس نے سب سے پہلے یہ الفاظ کہے تھے اب تک یہ نہ جان سکا کہ مجھے یہ کہاں سے ملے تھے۔ پیغمبر خدا ﷺ نے مجھے اذان کہنے کا حکم ضرور دیا تھا اور جب آپ الفاظ کی شکل وصورت جانتے ہوں تو آپ نصف راستہ تو پہلے ہی طے کر چکے ہوتے ہیں۔ مگر ان کے بارے میں پھر بھی آپ کو سوچنا تو پڑتا ہے۔ کیا ایسا تو نہیں کہ ہاتھوں کا اشارہ کرتے وقت رسول اللہ ﷺ نے مجھے وہ الفاظ عطا کر دیے تھے؟ یہ خیال مجھے اس لیے آتا ہے کہ مجھے پورا پورا یقین ہے کہ یہ الفاظ نہیں بتا سکتا تھا۔ یہ تو میرے اندر ڈال دیے گئے تھے۔ اللہ اکبر۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

''اذان کے کلمے حضرت بلالؓ نے خود نہ کہے تھے بلکہ یہ وہی کلمات تھے جو حضرت عبداللہ بن زیدؓ اور حضرت عمرؓ نے خواب میں سن کر حضور ﷺ کی خدمت میں پیش کیے تھے۔ اور آپ نے ان کی تصدیق کر کے کہنے کا حکم دیا۔۔۔ مترجم''

جب میں اذان دے کر چھت سے نیچے اترا تو محمد ﷺ نے مجھے اپنے قریب بٹھا لیا تھا۔ تمام لوگ ہمارے اردگرد جمع تھے۔ چند بچے ہنستے ہوئے آئے اور پھر بھاگ گئے۔ کس قدر خوبصورت جوڑی تھی اللہ کے رسول ﷺ ایک غلام زادے کے ساتھ تشریف فرما تھے۔ بہت دیر تک آپ ﷺ خاموش رہے اور میں بھی اپنے تصورات میں گم تھا۔ پھر آنحضور ﷺ امامت کے لیے اٹھے۔ آپ ﷺ نے اٹھ کر مجھے اپنے بازوؤں میں لیتے ہوئے فرمایا ''بلالؓ تم نے میری مسجد کو مکمل کر دیا ہے۔''

پھر میری اذان کے بعد مسجد میں موجود سب لوگوں نے ایک خدائے وحدہٗ لاشریک کی اطاعت میں اپنی جبینیں جھکا دیں تھیں۔ سب کے سب سربسجود تھے اور مجھے، بلال کو وہ زندگی عطا ہو گئی تھی، جس کی تمنا کی تھی۔

آرائشی پھولوں کی صفائی

☆ بال سکھانے کی مشین (ہیر ڈرائیر) کو سب سے ہلکی رفتار پر چلا کر آرائشی پھول جو سلک، پلاسٹک وغیرہ کے بنے ہوتے ہیں پر چلا جائے تو سب گرد مٹی صف ہو جائے گی۔

خواتین اسپیشل — خوبصورتی کے راز

☆ چہرے کی شکنوں کو ختم کرنے کے لیے دن میں دو سے تین مرتبہ لیموں ملے اور آدھے گھنٹے بعد منہ دھو لیں۔

☆ خشخاش باریک پیس کر چہرے پر لگانے سے چہرے کی رنگت سرخ ہو جاتی ہے۔

☆ چشمہ پہننے سے نشان پڑ جاتے ہیں تو ذرا سی پیٹرولیم جیلی لگا کر چشمہ پہن لیں نشان نہ پڑیں گے۔

☆ ایک کھانے کا چمچ لیموں کا عرق، ایک چٹکی بورک ایسڈ اور ایک چٹکی چینی ملا کر ایک بوتل میں ڈال لیں اور کچھ دنوں کے لیے چھوڑ دیں۔ اس کو چہرے کی جھریوں اور بلیک ہیڈز پر لگائیں دور ہو جائیں گی۔

☆ بعض اوقات دھوپ میں گاڑی چلانے سے جلد کا رنگ سانولا ہو جاتا ہے۔ اس کے لیے ایلو ویرا کا پتا تار کر اس کا گودا لگائیں۔

☆ کولڈ کریم سوکھ گئی ہو تو عرق گلاب ملا لیں۔

☆ خشک جلد اور سردی کی خارش سے چھٹکارہ پانے کے لیے ایک بالٹی پانی میں ایک چائے کا چمچ نمک ڈال کر اس سے نہائیں۔

☆ خشک جلد کے لیے ایک انڈے کی زردی میں ایک چائے کا چمچہ بادام کا تیل، آدھا چائے کا چمچہ شہد ملا کر چہرے پر لگائیں۔

☆ پھٹے ہوئے ہونٹوں کے لیے دو قطرے ''کیمو مائل آئل''، دو قطرے ''جیرینیم آئل'' اور دو چائے کے چمچے ''ایلو جیل'' ملائیں دن میں دو سے تین بار اور رات کو سوتے وقت لگائیں۔

☆ پلکیں گھنی کرنے کے لیئے ایک مسکارہ برش لیں اور روزانہ رات کو سونے سے پہلے کسٹر آئل میں یہ برش بھگو کر پلکوں کو اندر سے اوپر کی طرف لگائیں۔

☆ ہاتھوں کو ملائم اور نازک رکھنے کے لیے دو کھانے کے چمچے زیتون کا آئل، ایک کھانے کا چمچہ لیموں کا عرق اور آدھا چائے اک چمچہ پانی ملا کر خوب اچھی طرح انگلی سے پھینٹ لیں اور جب بھی ہاتھ گیلے ہوں۔ یہ مرکب لگا کر آہستہ آہستہ ہاتھوں پر ملیں۔

☆ ہاتھ گورے کرنے کے لیے دودھ اور شہد ملا کر ہاتھوں پر صابن کی طرح لگائیں اور تھوڑی دیر بعد دھوئیں۔

☆ ناخنوں پر چمک لانے کے لیے ایک گلاس گرم پانی میں شیمپو ڈال کر جھاگ بنائیں اور تھوڑا سا نمک ڈال کر اپنے ناخنوں کو دس سے پندرہ منٹ کے لیے بھگو دیں پھر ہاتھ نکال کر آدھا لیموں اور تھوڑے سے نمک سے ناخنوں کی سطح کو زور زور سے رگڑیں اور پھر شیمپو میں بھگو لیں دس منٹ بعد نکال کر ذرا سا زیتون کا تیل اور لیموں کا رس ملا کر ناخنوں کا مساج کریں

☆ ہاتھ یا پیروں کے جوڑ کالے ہو جائیں تو انہیں صاف کرنے کے لیے لیموں کے چھلکے میں ذرا سی چینی چھڑک کر جوڑوں پر رگڑیں جس سے وہ صاف ہو جائیں گے۔

☆ سبز چائے کے دو پیکٹ گرم پانی میں ڈال دیں۔ اپنے پیر اس میں دس منٹ کے لیے ڈبو دیں۔ ساری مردہ کھال صاف ہو جائے گی۔

☆ جوتوں کے نشان اکثر پیروں پر بدنما معلوم ہوتے ہیں اس سے بچنے کے لیے پیروں پر ذرا سی پٹرولیم جیلی لگائیں۔

☆ بالوں کو چمک دار اور گھنا رکھنے کے لیے انہیں دھونے کے بعد کچے ناریل کا پانی لگائیں۔

☆ ایک کھانے کے چمچے مہندی میں ایک کھانے کا چمچہ سرسوں کا تیل ملائیں اس میں ایک انڈا اور آدھا چائے کا چمچہ۔

☆ لیموں کا رس ملا دیں۔ پھر اس کو بالوں میں لگا کر کچھ گھنٹوں کے لیے ایک کپڑا لپیٹ کر چھوڑ دیں یہ بالوں کا روکھا پن ختم کر دے گا۔

☆ مٹھی بھر نیم اور تلسی کے پتے لے کر پانی میں ابال لیں اور اس سے سر دھوئیں یہ عمل روزانہ کریں اس سے خشکی اور جوئیں ختم ہو جائیں گی۔

☆ میتھی کے بیج گرتے بالوں کی حفاظت کے لیے بہترین۔ میتھی کے بیج اور انڈا ایک ساتھ ملا کر انہیں خشک ہونے کے لیے چھوڑ دیں اور پھر بالوں میں لگائیں اور کچھ دیر بعد دھوئیں۔

☆ اکثر بالوں میں چیونگم چپک جاتی ہے جو نکالنا مشکل ہوتی ہے۔ اس کے اوپر ذرا سا شہد لگا دیں چیونگم خود بخود آسانی سے نکل جائے گی۔

☆ بالوں میں مہندی لگانے کے تین گھنٹے کے لیے اسے بھو دیں۔ ساتھ میں ایک چائے کا چمچ چینی، ایک انڈا اور ایک چائے کا چمچہ کلونجی اور چار لونگیں پیس کر لا دیں۔ مہندی لگانے سے پہلے ہمیشہ بالوں میں ذرا سا تیل، دو قطرے لیموں کے ملا کر لگائیں اس کے بعد مہندی لگائیں اس سے رنگ اچھا آئے گا۔

امیر المومنین عدالت میں

ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ امیر المومنین حضرت علیؓ کی زرّہ گم ہوگئی۔ تلاش کرنے پر یہ زرّہ ایک یہودی کے پاس سے بر آمد ہوئی۔ آپ نے اس یہودی سے فرمایا ''یہ زرّہ میری ہے نہ میں نے اسے بیچا ہے نہ ہی کسی کو ہبہ کی ہے''۔ یہودی کا موقف یہ تھا کہ چونکہ زرّہ اس کے قبضے میں ہے اس لیے وہی اس کا ملک ہے۔ یہ معاملہ قاضی کی عدالت میں پیش ہوا۔ امیر المومنین کے اس یہودی کے بیان لیے گئے۔ قاضی نے حضرت علیؓ سے پوچھا: امیر المومنین! آپ کے پاس کیا ثبوت ہے کہ زرّہ آپ کی ملکیت ہے؟ سیدنا علیؓ نے جواب دیا: میرا یہ غلام اور حسنؓ میرے گواہ ہیں کہ یہ زرّہ میری ہی ہے۔ شریح جو کرسی قاضی پر براجمان تھے فیصلہ یہ دیا کہ بیٹے کی گواہی قابل نہیں اس لیے یہ زرّہ اس یہودی ہی کی ہے۔ وہ یہودی اس فیصلے سے بے حد متاثر ہوا اور کہہ اٹھا: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ﷺ ہیں۔ پھر اس یہودی نے وہ زرّہ حضرت علیؓ کے حوالے کرتے ہوئے کہا: اے امیر المومنین! یہ زرّہ آپ ہی کا ہے۔

کریم آقا ﷺ کا حسن مبارک

ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم کی کتاب "رسول اللہ ﷺ کا حلیہ مبارک" سے خصوصی انتخاب

حضور ﷺ کا جسم مبارک

حضور ﷺ کے حسن مبارک کی ایک جھلک

حضرت ابو طفیلؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں؛ میں حضور نبی اکرم ﷺ کی زیارت کی تھی اور اس وقت میرے سو روئے زمین پر کوئی ایسا شخص نہیں ہے جس نے حضور نبی اکرم ﷺ کی زیارت کی ہو، راوی بیان کرتے ہیں میں نے پوچھا

آپ نے حضور نبی اکرم ﷺ کو کیسا دیکھا؟ انہوں نے فرمایا؛ آپ ﷺ سفید، خوبصورت اور میانہ قامت تھے۔

(الادب للبخاری صفحہ ۲۸۶، رقم ۷۹۰)

حضور ﷺ کے ظاہری اوصاف مبارک

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نہ تو بہت دراز قد تھے اور نہ ہی پست قامت، آپ ﷺ کی ہتھیلیاں اور پاؤں کے مبارک تلوے پُر گوشت تھے، سر مبارک موزون حد تک بڑا، ہڈیوں کے جوڑ بڑے تھے، سینے اور ناف مبارک کے درمیان بالوں کی لمبی لکیر تھی۔

(مسند البزار، جلد 2 صفحہ 18، رقم 474)

حضور ﷺ کے ظاہری اوصاف ایک جملہ میں بیان

حضرت ابو عبیدؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراءؓ سے عرض کیا، ہمارے سامنے حضور نبی اکرم ﷺ کے اوصاف بیان کریں تو انہوں نے فرمایا؛ اے میرے بیٹے! اگر تم انہیں دیکھتے تو ایسے دیکھتے جیسے طلوع ہوتے سورج کو دیکھ رہے ہو۔

(المجم الکبیر انی، جلد ۲۴ صفحہ ۲۷۴، رقم ۶۹۲)

حضور ﷺ کی رنگت مبارک

حضور ﷺ کی سفید چاندی جیسی رنگت

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ سفید رنگت والے تھے گویا چاندی سے ڈھالے گئے ہیں، آپ ﷺ کے بال مبارک قدرے گھنگریالے تھے۔

(شمائل محمدیہ للترمذی، صفحہ 40، رقم 16)

حضور ﷺ کے جسم مبارک کی خوشبو

حضور ﷺ کے جسم مبارک کی مہک

حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ کے جس راستے سے گزر جاتے لوگ اس راہ میں بہت پیاری مہک پاتے اور پکار اٹھتے۔ یہاں سے رسول اللہ ﷺ کا گزر ہوا ہے۔

(الخصائص الکبریٰ للسیوطی، جلد 1 صفحہ 67)

حضورﷺ کی صورت وسیرت

حضرت براءؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور اکرمﷺ بلحاظ صورت اور خلقت سب سے خوبصورت چہرے والے تھے اور تخلیق میں سب سے حسین تھے۔

(صحیح ابن حبان، جلد 14 صفحہ 196 رقم 6285)

حضورﷺ کا چہرہ مبارک

حضورﷺ کے چہرے مبارک سے نور کا نکلنا

حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ ایک روز حضور نبی اکرمﷺ اُن کے پاس خوشی کی حالت میں تشریف لائے کہ آپ کے چہرہ مبارک سے نور پھوٹ رہا تھا۔

(سنن النسائی، جلد ۶ صفحہ ۱۸۴، رقم ۳۴۹۳)

حضورﷺ کے چہرہ انور گول تھا

حضرت جابر بن سمرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے پوچھا؛ کیا آپﷺ کا چہرہ انور تلوار کی مانند تھا؟ حضرت جابرؓ نے فرمایا؛ بلکہ سورج اور چاند کی طرح تھا اور آپﷺ کا چہرہ مبارک گول تھا۔

(مسند ابویعلی جلد ۱۳ صفحہ ۴۵۱، رقم ۷۴۵۶)

حضورﷺ حسین گورے مکھڑے کے مالک تھے

حضرت جریرؓ نے حضرت ابوطفیلؓ سے پوچھا کہ کیا آپ نے رسول اللہﷺ کی زیارت کی ہے؟ انہوں نے فرمایا، ہاں، آپﷺ حسین گورے مکھڑے والے تھے۔

(الادب المفرد للبخاری جلد ۱، صفحہ ۲۷۶، رقم ۷۹۰)

حضورﷺ کے چہرہ انور گول تھا

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آپ بیان کرتے ہیں میں نے حضور نبی اکرمﷺ سے حسین کوئی چیز نہیں دیکھی گویا کہ چہرہ انور میں سورج گردش پذیر ہے۔

(مسند امام احمد بن حنبل، جلد ۲ صفحہ ۳۵ رقم ۸۵۸۸)

آپ ﷺ فراخ ذہن تھے، آپﷺ کی آنکھوں میں سرخ رنگ کے ڈورے تھے۔

(صحیح ابن حبان، جلد ۱۴ صفحہ ۱۹۹ رقم ۶۲۸۸)

حضورﷺ کی آنکھیں مبارک قدرتی سرمگیں تھیں

حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے کہ میں جب بھی حضور نبی اکرمﷺ کی طرف دیکھتا تو کہتا آپﷺ کی آنکھوں میں سرمہ لگا ہوا ہے، حالانکہ سرمہ لگا ہوا نہ ہوتا تھا یعنی چشمانِ مقدس ہی سرمگیں تھیں۔

(مصنف ابن ابی شیبۃ، جلد 6 صفحہ 628، رقم 31805)

حضورﷺ کا دن رات میں برابر دیکھنا

حضرت عبداللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ رات کی تاریکی میں بھی اُسی طرح دیکھتے تھے جس طرح دن کے اجالے میں دیکھتے تھے۔

(غایۃ السول خصائص الرسول لابن الملقین، صفحہ 77)

انتخاب: از کتاب ''صحابیات کی باتیں''

تاریخ کی عظیم الشان خواتین

اُم المومنین حضرت عائشہؓ

وہ ہے جو سورہ نور جن کی گواہ
ان کی پر نور صورت پہ لاکھوں سلام

ایک مرتبہ کہیں سے ایک خاتون کے پاس ایک لاکھ درہم آئے۔ انہوں نے اسے اسی وقت خیرات کر دیا۔ اس دن وہ خاتون خود روزہ سے تھیں۔ ان کی خادمہ نے عرض کی کہ آپ نے سب درہم بانٹ دیئے اور ایک درہم بھی اپنے لیے باقی نہیں رکھا کہ چلو اس سے گوشت خرید کر روزہ افطار کر لیتیں۔ تو اس خاتون نے بہت ہی بے فکری سے کہا کہ اگر تم نے پہلے کہا ہوتا تو میں ایک درہم کا گوشت منگوا لیتی۔

جی ہاں یہ خادمہ ام درہؓ ہیں۔ اور وہ عظیم خاتون آپ کی اور میری ماں حضرت عائشہؓ ہیں۔ آپ امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیقؓ کی صاحبزادی ہیں آپ کی والدہ کا نام ام رومان ہے۔ آپ کا نکاح آقا ﷺ سے ہجرت سے قبل مکہ میں ہوا تھا۔ لیکن کاشانہ نبوت میں آپؓ مدینہ منورہ میں شوال ۲ھ میں آئیں۔ آپ نبی پاک ﷺ کی سب سے لاڈلی اور چہیتی زوجہ تھیں۔ آپؓ کی شان نبی پاک ﷺ نے اس طرح بیان فرمائی ہے کہ کسی بیوی کے لحاف میں میرے اوپر وحی نہیں اتری مگر حضرت عائشہؓ جب میرے ساتھ بستر پر سوتی رہتی ہیں تو اس حالت میں بھی مجھ پر وحی اترتی رہی (بخاری ج ۱ ص ۲۳۵)

آپؓ کو کمال علم حاصل تھا خواتین کے ہی نہیں بلکہ اسلام کے بیشتر مسائل کے بارے میں صحابہ اکثر آپؓ سے سوال کیا کرتے تھے اور عرض کیا کرتے کہ اماں حضور فلاں مسئلہ در پیش ہے اس بارے میں نبی پاک ﷺ کا کوئی عمل ہے تو رہنمائی فرمائیں۔ آپ سے احادیث کی بھی خاصی تعداد روایت ہے۔ بڑے بڑے صحابہ فقہ میں آپ کے شاگرد کے طور پر جانے جاتے تھے۔ آپ ظاہری علوم کے ساتھ ساتھ باطنی نور سے بھی متصف تھیں اللہ اور اس سے محبت میں آپ اپنی مثال تھیں۔ عبادات میں آپ کا ذوق وشوق اس قدر تھا کہ نماز تہجد کی بے حد پابند تھیں۔ علاوہ ازیں نفلی روزے بھی کثرت سے رکھا کرتی تھیں۔ آپ کا وصال ۱۷ رمضان المبارک منگل کی رات میں ۵۷ھ یا ۵۸ھ میں مدینہ منورہ میں ہوا آپ کی نماز جنازہ حضرت ابو ہریرہؓ نے پڑھائی۔ آپ کو رات کے وقت دوسری ازواج مطہراتؓ کے پہلو میں جنت البقیع کے اندر دفن کیا گیا۔ (زرقانی ج ۳، ص ۲۳۲ وغیرہ)

سبق: عورت کو ایسی محبت ووارفتگی کی باتیں کرنی چاہیئے جس کی وجہ سے اس کے اور اسکے شوہر کے درمیان محبت میں اضافہ ہو۔

عورت کو اپنے علمی وعملی کمال میں اضافہ کرنا چاہیئے جس سے اس کے شوہر کی عزت میں اضافہ ہو۔ ایسے علوم وفن جن سے عزت پر حرف آئے ان سے بچا جائے۔ حضرت عائشہؓ نے اپنے شوہر نامدار آقا ﷺ کے وصال کے بعد معلّمہ کے فرائض بھی سرانجام دیئے۔

حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا

حضرت اُمِ عمارہؓ بھی بہت اہم شخصیت تھیں۔ ایسی بہادر

خاتون اسلام تھیں کہ ان کے کارناموں کو گردش لیل ونہار قیامت تک کبھی نہیں مٹا سکتی جن کے سینے میں پتھر کی چٹانوں سے زیادہ مضبوط دل تھا۔ جس دل میں اسلام کی حرارت کا جوش اور محبت رسول ﷺ کی ایسی مستی بھری ہوئی تھی کہ کفار کے لشکروں کا دل بادل ان کی نظروں میں مکھیوں اور مچھروں کا جھنڈ نظر آتا تھا اور ان کے دل میں صبر واستقامت کا ایسا سمندر لہریں مار رہا تھا کہ اس طوفان میں بڑی بڑی مصیبتوں کے پہاڑ پاش پاش ہو جایا کرتے تھے آپؓ نبی پاک ﷺ اور اسلام سے خاصی محبت کرتیں تھیں یہی وجہ ہے جنگ اُحد میں اپنے شوہر حضرت زید بن عاصمؓ اور اور اپنے دونوں بیٹوں حضرت عمارؓ اور حضرت عبد اللہؓ کو ساتھ لے کر شمولیت کی۔ آپؓ کے شوہر اور بیٹے نے بہادری سے لڑائی لڑی۔ خود بھی میدان جنگ میں کود پڑیں اور جب کفار نے حضور ﷺ پر حملہ کر دیا تو آپ سے یہ منظر نہ دیکھا گیا۔ آپؓ نے فوراً ایک خنجر لے لیا اور کفار کے مقابلے میں کھڑی ہو گئیں اور کفار کے تیر وتلوار کے ہر ایک وار کو روکنے لگیں۔ اس دوران ابن قیمہ ملعون نے نبی کریم ﷺ پر تلوار کا وار کر دیا۔ حضرت اُمِ عمارہؓ نے اس تلوار کو اپنی پیٹھ پر روک لیا۔ یہ نبی پاک ﷺ سے ان کی محبت ہے۔ انہوں نے خود کو ایک دم آگے بڑھ کر تلوار کے سامنے کر دیا اور اپنے پیارے آقا ﷺ پر ایک آنچ بھی نہیں آنے دی اس وار کی شدت اتنی تھی کہ اس سے آپ کے کندھے پر اتنا گہرا زخم لگا کہ خلا پڑ گیا۔ لیکن آپؓ اتنی باہمت تھی کہ اس وار کو سہنے کے بعد خود بھی بڑھ کو ابن قیمہ کے کندھے پر اس زور سے تلوار ماری کہ وہ دو ٹکڑے ہو جاتا مگر وہ ملعون دوہری زرہ پہنے ہوئے تھا اس لیے وہ بچ گیا اس جنگ میں آپؓ نے اس قدر لڑائی کی کہ آپؓ کے سر اور گردن پر کل (۱۳) تیرہ زخم آئے۔ آپؓ کے بیٹے صحابی رسول ﷺ حضرت عبد اللہؓ اس جنگ کے بارے میں کہتے ہیں کہ مجھے ایک کافر نے زخمی کر دیا میرے زخم سے خون بند نہیں ہو رہا تھا میری والدہ حضرت اُمِ عمارہؓ نے فوراً اپنا کپڑا پھاڑ کر زخم پر باندھ دیا اور کہا کہ بیٹا اٹھو کھڑے ہو جاؤ اور پھر جہاد میں مصروف ہو جاؤ۔ جب امی جان کے کہنے پر ہمت کر کے اٹھا تو وہی کافر سامنے آ گیا تو نبی پاک ﷺ نے اسے دیکھ کر میری امی جان کو مخاطب کیا اور کہا ''یہ وہی کافر ہے جس نے تمہارے بیٹے کو زخمی کیا ہے۔ نبی پاک ﷺ کا یہ فرمان سننے کی دیر تھی کہ میری امی نے ایک دم سے اس کافر کی پنڈلی پر وار کر کے اسے زخمی کر دیا۔ یہ وار کافی زبردست تھا اس سے وہ کافر بری طرح گر گیا بار بار اٹھنے کی کوشش کے باوجود نہ اٹھ سکا اور اپنی پشت زمین پر گھسیٹتے ہوئے رینگنے لگا۔ نبی پاک ﷺ اس منظر کا بالنفس نفیس مشاہدہ فرما رہے تھے اور اس منظر کو دیکھ کر ہنس پڑے اور فرمایا ''اے اُمِ عمارہؓ تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر کہ اس نے تجھ کو اتنی طاقت اور ہمت عطا فرمائی کہ تو نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا''۔ اس موقع پر میری امی جان نے نبی پاک ﷺ کی بارگاہ میں عرض کیا ''اے اللہ کے رسول ﷺ آپ دعا فرمائیے کہ اللہ تعالیٰ ہم لوگوں کو جنت میں آپؐ کی خدمت گزاری کا شرف عطا فرمائے''۔ اس وقت آپ ﷺ نے ان کے لیے اور ان کے شوہر اور ان کے بیٹوں کے لیے اس طرح دعا فرمائی کہ

''اللھم اجعلھم رفقانی فی الجنۃ''

''یا اللہ ان سب کو جنت میں میرا رفیق بنا دے''۔

حضرت اُمِ عمارہؓ زندگی بھر اعلانیہ یہ کہتی رہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی اس دعا کے بعد دنیا میں بڑی سے بڑی مصیبت بھی مجھ پر آ جائے تو مجھ کو اس کی کوئی پروا نہیں۔

(مدراج النبوۃ، ج ۳، ص ۱۲۶)

رسول اللہ ﷺ کے آٹھ معجزات

کتاب ''رسول اللہ کے ۲۰۰۰ معجزات'' سے انتخاب

سفرِ معراج کی سواری کی رفتار اور سائنس دانوں کی عاجزی اور بے بسی

حضور ﷺ کے سفرِ معراج کے لیے عزوجل نے نہایت مقرب فرشتے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو نمائندہ اور براق کو بطور سواری اپنے محبوب ﷺ کی خدمت میں بھیجا۔ براق برق کی جمع ہے۔ برق کے معنی روشنی کے ہیں۔ روشنی ایک لاکھ چھیاسٹھ ہزار میل فی سیکنڈ کی رفتار سے سفر کرتی ہے۔ سائنس دانوں کی عاجزی و بے بسی ملاحظہ کیجئے کہ وہ کہتے ہیں کہ اس قدر رفتار کا حصول کسی مادی شے کے لیے محال ہے۔ موجودہ دور میں حضرت انسان نے بے پناہ مادی ترقی کی ہے۔ مگر اس کے باوجود روشنی کی رفتار سے سفر کرنے کی صلاحیت حاصل نہیں کر سکا۔ سائنس دان حضور نبی کریم ﷺ کے سفرِ معراج کی سواری کی رفتار کے بارے میں سن کر احساس محرومی و کمتری میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ انہیں اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ سفرِ معراج النبی ﷺ قدرت الٰہیہ کی نشانیوں یعنی معجزات میں سے ایک نشانی یعنی معجزہ ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ کی سواری ''براق'' کی رفتار روشنی کی رفتار سے بھی کئی گنا زیادہ تھی۔ آج صدیوں کی تحقیق کے بعد حضرت انسان برق یعنی روشنی کی رفتار کا حصول ناممکن قرار دینے پر مجبور ہے۔ جبکہ براق، برق کی جمع ہے، کی رفتار کا انسانی ذہن وعقل اپنی محدودیت کے باعث تصور بھی نہیں کر سکتا۔

وقت تھم گیا

حضور نبی کریم ﷺ کے سفرِ معراج کے دوران وقت تھم گیا۔ صدیوں پر محیط وقت چند لمحوں میں سمٹ آیا، وقت تھمنے کو اصطلاحاً ''طیِّ زمانہ'' کہا جاتا ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشادِ اقدس ہے کہ ''میں مکہ سے اٹھا اور براق پر سوار ہو کر بیت المقدس پہنچا۔ وہاں سے معلیٰ تک گیا۔ حتیٰ کہ مکان لامکاں کی وسعتیں طے کرتا ہوا مقام قاب قوسین پر پہنچا دیدار الٰہی جلوہ کیا۔ انبیاء کرام سے ملاقاتیں کیں جب گھر لوٹا تو گھر کے دروازے کی کنڈی ہل رہی تھی پانی گرم تھا۔ غسل و وضو کا پانی حرکت میں تھا'' مادی حوالے سے دیکھا جائے تو اتنا لمبا سفر طے کرنے اور واپس آنے میں صدیاں درکار ہوں گی مگر ذات باری تعالیٰ اپنی قدرت کے مظاہرہ کا نظارہ اپنے انبیا کرام کو یوں کراتی ہے کہ صدیوں کا سفر پل بھر میں طے ہو جاتا ہے۔ سفرِ معراج النبی ﷺ طیّ کا ثبوت ہے۔

لات وعزیٰ کو کوئی یاد نہ کرے

حضور نبی اکرم ﷺ نے ابوسفیان کو اپنے مکتوب میں یہ لکھا کہ وہ وقت بہت جلد آنے والا ہے جب لات وعزیٰ کو کوئی یاد نہ کرے اور یقیناً وہ دن آئے گا میں لات وعزیٰ، اساف، نائلہ اور ہبل کو ریزہ

ریزہ کردوں گا اور اے خاندان بنو غالب کے احمق! میں تجھے اس روز یہ بات یاد کراؤں گا۔ حضور ﷺ کے مکتوب میں لکھے گئے کلمات حرف بحرف پورے ہوئے اور فتح مکہ کے روز حضور ﷺ نے مشرکین کے مسجد حرام میں نصب کردہ تمام بت توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیئے۔

مجھے ملک شام کی کنجیاں دی گئیں

دشمن کی یلغار روکنے کے لیے حضور ﷺ نے حضرت سلمان فارسیؓ کے مشورے پر مدینہ طیبہ کے اطراف میں پانچ گز چوڑی اور پانچ گز گہری خندق کھودنے کا حکم فرمایا۔ حضرت عمرو بن عوف کہتے ہیں کہ میں، سلمانؓ، حذیفہ، نعمان بن مقرن المزنی اور چھ انصاری اپنے حصہ کی چالیس گز خندق کھود رہے تھے کہ اتفاق سے ایک چٹان آ گئی۔ ہم نے سارا زور لگایا۔ بڑے بڑے جتن کیئے لیکن چٹان نہ ٹوٹی میں نے حضرت سلمانؓ سے کہا کہ آپؓ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا ماجرا بیان کریں جو ارشاد ہو اس پر عمل کیا جائے۔ حضرت سلمانؓ حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور چٹان کے متعلق گزارش کی کہ ہمارے بازو شل ہو گئے ہیں۔ ہماری کھدالیں کند ہو گئی ہیں وہ ٹوٹنے کا نام نہیں لیتی یہ سن کر حضور ﷺ خود اٹھے اور چٹان والی جگہ کی طرف روانہ ہوئے وہاں پہنچ کر سرکار دو عالم ﷺ نے حضرت سلمانؓ کے ہاتھ سے گینتی پکڑی اور اللہ اکبر کا نعرہ لگا کر ضرب لگائی اس سے اتنی روشنی پیدا ہوئی جیسے کسی نے گھپ اندھیرے میں چراغ جلا دیا ہو حضور ﷺ کی اس ضرب سے چٹان کا تیسرا حصہ ٹوٹ کر الگ جا گرا حضور ﷺ نے اس موقع پر فرمایا کہ "مجھے ملک شام کی کنجیاں دی گئیں ہیں۔" حضور ﷺ کا یہ فرمان یعنی ملک شام مسلمانوں کے ہاتھوں فتح ہو کر پورا ہوا۔

مجھے ایران کی کنجیاں بخش دی گئیں

صحابہ کرام کے ہاتھوں نہ ٹوٹنے والی چٹان پر حضور ﷺ نے دوسری ضرب لگائی پھر اسی طرح روشنی نمودار ہوئی اور چٹان کا دوسرا حصہ ٹوٹ گیا حضور ﷺ نے اس پر فرمایا کہ "مجھے ایران کی کنجیاں بخش دی گئیں"۔ حضور اکرم ﷺ نے اپنے فرمان میں ایران کے فتح ہونے کی پیشین گوئی فرمائی جو حرف بحرف پوری ہوئی۔

جس روز سیدنا حسینؓ شہید ہوئے

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک دن دوپہر کے وقت میں نے حضور کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ سر مبارک کے بال مبارک الجھے ہوئے پریشان اور گرد آلود ہیں۔ دست مبارک میں خون کی شیشی تھی میں نے پوچھا یہ کیا چیز ہے یہ حسین اور اصحاب کا خون ہے۔ جس وقت حضرت ابن عباس نے خواب دیکھا وہ دن یاد رکھا اور جس روز سیدنا حسینؓ شہید ہوئے یہ وہی دن تھا۔

حضور ﷺ نے غزوہ احزاب کی پیشگی خبر دی

غزوہء احزاب جس میں دنیائے عرب کے تمام مشرکین نے متحد ہو کر مسلمانوں پر چڑھائی کی مگر مسلمانوں کو نقصان نہ پہنچا سکے۔ حضور خاتم النبیین ﷺ کو خداوند تعالیٰ نے خواب میں اس کی پیشگی اطلاع کر دی تھی چنانچہ حضور ﷺ نے تمام مسلمانوں کو اس کے وقوع پزیر ہونے سے پہلے باخبر کر دیا۔ مشرکین قبائل کا سیلاب مدینہ کی طرف بڑھا تو مسلمانوں نے حضور ﷺ کے فرمان کی تصدیق پائی جس سے ان کے ایمان میں مزید پختگی آ گئی۔ سورہ احزاب آیت 22 میں ارشاد

خداوندی ہے کہ۔

ولمارا المومنون الا حزاب. قالو هذاما وعدنا اللّٰـه ورسولـه و صدق اللّٰه و رسولـه. و ما زادهم الا ايمانا و تسليما

ترجمہ: اور جب ایمان والوں نے کفار کے لشکروں کو دیکھا تو فرط جوش سے پکار اٹھے یہ ہے کہ وہ لشکر جس کا وعدہ اللہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے فرمایا تھا۔ اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا تھا اور دشمن کے لشکر جرار نے ان کے ایمان اور جذبہ تسلیم میں اضافہ کر دیا۔

یہودی مغلوب ہو جائیں گے

حضور صادق و مصدوق ﷺ کے مدینہ طیبہ رونق افروز ہونے کے ساتھ ہی وہاں یہودیوں کی سازشیں تیز ہو گئیں انہوں نے مسلمانوں سے حلیفانہ معاہدہ کیا اس کی بھی خلاف ورزی کرنی شروع کر دی مسلمان ہر قیمت پر ان سے امن وامان کے ساتھ رہنا چاہتے تھے۔ مسلمانوں کی مفاہمت کو یہودی ان کی کمزوری سے تعبیر کرنے لگے حضور نبی کریم ﷺ کی شان میں ان کی گستاخیاں حد سے بڑھنے لگیں تو خداوند تعالی نے اپنے حبیب ﷺ کی تسکین خاطر کے لیئے ارشاد فرمایا کہ۔

قل للذين كفروا استغلبون و تحشرون الى جهنم

ترجمہ: اے میرے حبیب ﷺ فرمادو ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا کہ عنقریب تم مغلوب اور ہانکے جاؤ گے جہنم کی طرف۔

یہ پیشن گوئی بنی قریظہ کے قتل بنی نظیر کی جلا وطنی، فتح خیبر اور باقی یہود یہ جزیہ لگانے سے پوری ہوئی۔

منہ میں گرم چیز ڈالنے کی صورت میں ابتدائی طبی امداد

ڈاکٹر عافیہ صدف

بعض اوقات بے خیالی میں کوئی گرم چیز منہ میں ڈالنے یا گرم مشروب چائے، کافی وغیرہ پینے سے منہ میں جلد ہوتی اور اس میں چھالا بن جاتا ہے جو انتہائی تکلیف دہ ہوتا ہے۔ اس حوالے سے ابتدائی طبی امداد کے چند مدنی پھول پیشِ خدمت ہیں۔ ضرورت پڑنے پر انہیں اپنائیں اور دوسروں کو بھی بتائیں، ان شاءاللہ راحت کا سامان ہوگا۔

☆ فوری طور پر تھوڑی سی چینی زبان پر رکھ کر چوسیں۔ ☆ برف یا کوئی اور ٹھنڈی چیز منہ میں رکھ لیں۔ ☆ ایلو ویرا (Aloevera) نامی پودے کا رس جلے ہوئے حصے پر لگائیں۔ ☆ جلی ہوئی زبان کے علاج کے لئے شہد بھی مفید ہے۔ شہد کی اینٹی سپٹک (Antiseptic) خصوصیات کی بدولت زبان پر چھالا نہیں بنتا۔ ایک چمچ شہد لے کر اسے منہ میں گھمائیں اور چند منٹ بعد پانی پی لیں، دن میں دو سے تین بار ایسا کرنے سے زبان کو سکون ملے گا۔ ☆ دہی کے استعمال سے بھی جلے ہوئے حصے کو آرام ملے گا۔ ☆ Vitamin E کے کیپسول بازار میں بآسانی مل جاتے ہیں، انہیں کھول کر منہ میں رکھنے سے چھالا نہیں بنے گا اور درد بھی جلد ٹھیک ہو جائے گا۔ ☆ ناک کے بجائے منہ سے سانس لینے سے ہوا منہ کے راستے داخل ہوتی ہے اور منہ کی جلن میں آرام محسوس ہوتا ہے۔

نوٹ: تمام دوائیں اپنے طبیب (ڈاکٹر) کے مشورے سے ہی استعمال کریں۔

نوجوانوں کے مسائل

قوتِ فیصلہ بہتر کرنے کے 31 طریقے

میرے نوجوان اسلامی بھائیو! ہمیں اپنی زندگی میں بے شمار فیصلے (Decisions) کرنے کا موقع ملتا ہے، کچھ فیصلے معمولی نوعیت کے ہوتے ہیں مثلاً آج گھر میں کیا پکے گا؟ لباس یا جوتا کونسا پہننا ہے؟ چائے پینی ہے یا کافی؟ وغیرہ، اس طرح کے فیصلے غلط بھی ہو جائیں تو زیادہ پریشانی کا سبب نہیں بنتے جبکہ کچھ فیصلے بڑے اہم ہوتے ہیں جیسے تعلیم، کاروبار، نوکری، شادی، دوستی سواری، رویے، رہائش، طرزِ زندگی، مختلف گھریلو اشیاء (فریج، اے سی، فرنیچر وغیرہ) کی خریداری اور بیماری کے علاج وغیرہ کے حوالے سے کیے جانے والے فیصلے ہماری زندگی پر اثر انداز (Effective) ہوتے ہیں، چنانچہ یہ فیصلے سوچ سمجھ کر کرنے چاہئیں۔ آج ہم جہاں ہیں وہاں ہمارے فیصلوں نے ہمیں پہنچایا ہے، کل ہم وہاں ہوں گے جہاں جانے کا ہم فیصلہ کریں گے۔ ایک فیصلہ کہاں سے کہاں پہنچا سکتا ہے! ایک تاریخی حکایت میں دیکھئے:

نوجوان تاجر کا شاندار فیصلہ

ایک نوجوان تاجر حضرت سیدنا امام عامر شعبی علیہ رحمۃ اللہ الغنی کے پاس سے گزرا، انہوں نے پوچھا: کہاں کا ارادہ ہے؟ نوجوان نے جواب دیا: بازار جا رہا ہوں۔ امام شعبی علیہ رحمۃ اللہ الغنی نے پوچھا: علمائے کرام کے پاس نہیں جاتے؟ وہ کہنے لگا: جاتا ہوں مگر کم! امام شعبی علیہ رحمۃ اللہ الغنی نے اسے ترغیب دی: علم اور علما کی مجلس کو لازم پکڑلو، میں تم میں علم کی نشانیاں دیکھ رہا ہوں۔ اب فیصلہ نوجوان تاجر کے ہاتھ میں تھا اور اس نے اسی وقت پختہ فیصلہ کرلیا کہ وہ علمِ دین حاصل کرے گا۔ (مناقب الامام الاعظم ابی حنیف، 59/1 ماخوذ) ترقی کی منزلیں طے کرتا ہوا وہ نوجوان تاجر "امامِ اعظم" کے منصب پر پہنچ گیا۔ یوں امام شعبی علیہ رحمۃ اللہ الغنی کی ترغیب اور نوجوان کے شاندار فیصلے کی بدولت کروڑوں حنفیوں کو امامِ اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت علیہ رحمۃ اللہ الخالق جیسا امام نصیب ہوا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اچھے فیصلوں کے لیے اچھی قوتِ فیصلہ (Decision Power) درکار ہوتی ہے اور یہ رب العزت کی عطا ہوتی ہے جسے نصیب ہو جائے، بہرحال ان مدنی پھولوں پر عمل کر کے ہم اپنے قوتِ فیصلہ کو قدرے بہتر کر سکتے ہیں:

بہتر فیصلوں کے لیے 31 مدنی پھول

1- انسان کا موڈ (Mood) بدلتا رہتا ہے، کبھی خوش تو کبھی غمگین! اس لیے فیصلہ مُوڈ نہیں اُصول کے مطابق کیجئے **2**- جذباتی کیفیت، بھوک پیاس، تھکاوٹ، خوف بخار، بے چینی اور اضطراب میں اہم فیصلے نہ کیجئے **3**- ہر شخص کے لیے ایک پرائم ٹائم (Prime Time) ہوتا ہے جس میں وہ خود کو تازہ دم محسوس کرتا ہے، کسی کیلئے صبح کا وقت اور کسی کے لیے شام کا وقت! اپنے فیصلے پرائم ٹائم میں کرنے کی کوشش کیجئے، فائدہ ہوگا۔ **4**- اپنے پرانے فیصلے یاد رکھئے، غلطیوں سے بچنے میں مدد ملے گی **5**- چھوٹے چھوٹے فیصلوں کی مشق (Practice) کیا کریں بڑے فیصلے کرنا آسان ہو جائے گا، اپنے بچوں کی تربیت بھی اسی طرح کی جاسکتی ہے کہ ان کے معاملات کے چھوٹے چھوٹے فیصلے انہی سے کروائے جائیں۔ **6**- جس نوعیت کا فیصلہ آپ کو کرنا ہے اگر آپ کو اس حوالے سے ذاتی تجربہ (Personal Experience) ہے تو اس کی روشنی میں بڑی آسانی سے آپ کوئی بھی فیصلہ کر سکتے ہیں **7**- کامیابی اچھے فیصلوں، اچھے فیصلے کسی تجربے اور اچھا تجربہ بعض اوقات برے فیصلوں کا نتیجہ ہوتا ہے۔ **8**- تجربہ کار (Expert) لوگوں سے مشورہ (Counseling) کرنا بھی اکثر مفید ثابت ہوتا ہے، عموماً ایسا پہلو سامنے آجاتا ہے جو پہلے ہماری نگاہ میں نہیں ہوتا، لیکن بغیر سوچے سمجھے کسی کے مشورے پر عمل نہ کیجئے کیونکہ اپنے حالات و واقعات اور اپنی صلاحیتوں کی جتنی پہچان اور معلومات خود آپ کو ہوسکتی ہے کسی اور کو نہیں۔ **9**- جدید دور میں کسی بھی فیلڈ کی معلومات انٹرنیٹ وغیرہ سے چند منٹ میں لی جاسکتی ہیں، اس سے بھی فیصلہ کرنے میں مدد ملتی ہے۔ **10**- دباؤ (Pressure) میں آکر فیصلہ نہ کریں، کبھی ایسی صورت حال ہو جائے تو کچھ ایسا کریں کہ سانپ بھی مرجائے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے۔ **11**- فیصلہ کرنے میں جلد بازی سے بچئے، حضرتِ سیدنا حسن بصری علیہ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: مومن سوچ سمجھ کر اطمینان و سنجیدگی سے کام کرنے والا ہوتا ہے، رات کو لکڑیاں جمع کرنے والے کی طرح نہیں ہوتا کہ جلدی میں جو ہاتھ آیا اُٹھا لیا۔ (احیاء علوم الدین 230/3)۔ **12**- دیکھ لیجئے کہ فیصلہ کرنے کے لیے آپ کے پاس کتنا وقت ہے؟ مثلاً آپ کے پاس تین دن ہوں تو فیصلہ پہلے یا دوسرے دن کر لیں پھر اس پر ایک دن ہر پہلو سے نظر ثانی (Review) کیجئے اور تیسرے دن کے آخری حصے میں اپنے فیصلے کا اظہار کیجئے، پھر اس پر قائم بھی رہیے، صبح کا فیصلہ شام کو بلاوجہ تبدیل کرنے والے عموماً ناکام رہتے ہیں۔ **13**- غور کر لیجئے آپ کے فیصلے کے کیا کیا نتائج (Results) نکل سکتے ہیں اور کیا آپ ان کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہیں؟ خلق کے رہبر، شافعِ محشر صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: کام تدبیر سے اختیار کرو، پھر اگر اس کے انجام میں بھلائی دیکھو تو کر گزرو اور اگر گمراہی کا خوف کرو تو باز رہو۔ (شرح السنۃ للبغوی، 545/6، حدیث: 3494) یعنی جو کام کرنا ہو پہلے اس کا انجام سوچو پھر کام شروع کرو، اگر تمہیں کسی کام کے انجام میں دینی یا دنیاوی خرابی نظر آئے تو کام شروع ہی نہ کرو اور اگر شروع کر چکے ہو تو باز رہ جاؤ اسے پورا نہ کرو۔ (مراۃ المناجیح، 626/6) **14**- فیصلے پر عمل آپ ہی کو کرنا ہے تو اپنی صلاحیت، عمر اور صحت کو بھی پیشِ نظر رکھئے۔ **15**- فیصلے کا کوئی نہ کوئی مقصد (Motive) ہونا چاہیے، خاص طور پر سفر، کاروبار، نوکری اور تعلیم وغیرہ کے بارے میں فیصلہ کرتے وقت اپنا مقصد ضرور طے کر لیں

کہ آپ ثواب عزت، دولت، دلی اطمینان وغیرہ میں سے کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ 16- اپنی دلچسپیوں اور رجحانات کے برعکس پیشے (Professions) کا انتخاب اکثر اوقات ذہنی طور پر بے اطمینانی کا سبب بن جاتا ہے چنانچہ اپنے مشغلے (Hobbies) کو ہی اپنی مصروفیت بنا لینا ایک قابلِ تعریف فیصلہ ہے۔ یہ فیصلہ کبھی کام کے دوران تھکاوٹ، اکتاہٹ اور بوریت کا احساس نہیں ہونے دیتا اور آپ بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہیں جس کے نتیجے میں آپ کے لیے ترقی (Promotion) کی راہیں کھل جاتی ہیں۔ 17- رجحان کی کثرت دیکھ کر فیصلہ نہ کیجئے، ایک وقت تھا کہ جس کو دیکھو ڈاکٹر یا انجینئر بننا چاہتا تھا جبکہ آج کی دنیا بدل چکی ہے، اور کل کی دنیا آج سے یقیناً مختلف ہوگی، اس لیے وہ فیصلہ کریں جس میں آپ کو اطمینان ہو 18- ترقی کے خواب دیکھنا اچھی بات ہے مگر مفروضوں پر زندگی نہ گزاریں بلکہ زمینی حقائق دیکھ کر فیصلے کیجئے، ترقی کے لیے نظر آسمان پر ہونی چاہیے لیکن یہ نہ بھولئے کہ ہمارے قدم زمین پر ہی ہیں۔ 19- نئے آپشن کی تلاش میں وقت ضائع کرنے کے بجائے دستیاب آپشنز میں سے کسی ایک کا انتخاب کر لیجئے۔ 20- مشکل راستے کی رُکاوٹیں ہٹانے میں اپنی توانائیوں کو ضائع کرنے سے بہتر ہے کہ ان صلاحیتوں اور توانائیوں کو آسان راستے پر لگا کر زیادہ فائدے اور ترقی کی کوشش کی جائے۔ 21- نوکری، کاروبار چھوڑنا ہو تو 101 مرتبہ سوچ لیجئے اور ایسے انداز سے نہ چھوڑیں کہ واپسی پر طعنے ملیں اور شرمندگی ہو۔ 22- غیر مستقل مزاجی اور بار بار فیصلہ تبدیل کرنا نقصان دہ ہے جو ذہنی الجھاؤ کا سبب بنتا ہے۔ 23- شادی بیاہ وغیرہ کے موقع پر اخراجات (Expenses) کے حوالے سے فیصلہ کرتے وقت اپنی مالی حیثیت (Financial Status) کو یاد رکھنا ایک دانش مندانہ سوچ کی علامت ہے۔ 24- شارٹ کٹ (Shortcut) کی تلاش میں نت نئے تجربات میں وقت ضائع نہ کریں، عموماً سیدھا راستہ ہی منزل پر پہنچنے کا شارٹ کٹ ہوتا ہے۔ 25- بعض فیصلے فوری کرنا ہوتے ہیں، ان میں زیادہ وقت نہ لیجئے مثلاً ٹرین کی روانگی میں وقت کم رہ گیا ہو تو اسٹیشن جلد پہنچنے کے لیے رکشے پر جانا مفید ہے یا ٹیکسی پر! یہ فیصلہ سیکنڈوں میں کرنا ہوتا ہے۔ 26- بعض فیصلوں کا تعلق دوسروں کی ذات سے ہوتا ہے مثلاً بچے کے کیریئر یا رشتے کا انتخاب، ایسے میں ان کی مرضی، مزاج اور صلاحیت کو پیشِ نظر رکھنا بہت ضروری ہے۔ 27- دنیا اور آخرت میں انتخاب کا مرحلہ درپیش ہو تو فوراً سے پیشتر آخرت کا انتخاب کر لیجئے اس کی برکت سے دنیا بھی سنور جائے گی۔ ان شاء اللہ 28- کسی گناہ کو کرنے یا نہ کرنے کی نوبت آئے تو مائکروسیکنڈ میں فوراً ”نہ“ کر دیجئے، مثلاً کسی کے عیب کھولنے، اسے تکلیف پہنچانے، سود کھانے، رشوت لینے کا فیصلہ کبھی بھی ”ہاں“ میں نہ کیجئے، یہ فیصلہ مشکل ضرور دکھائی دیتا ہے مگر ہماری آخرت آسان کر دے گا، انشاء اللہ۔ 29- بعض اوقات دو چیزوں میں انتخاب کا فیصلہ کرنا ہوتا ہے اور دونوں درست ہوتی ہیں، ایسے میں فیصلہ نہ ہو رہا ہو تو استخارہ کر لیجئے۔ 30- سب سے اہم بات یہ ہے کہ اپنے تمام فیصلوں کو ایک چھلنی (Filter) سے ضرور گزاریں اور وہ ہے شریعت کی پاسداری، دیکھ لیجئے کہ آپ کے فیصلے کو شریعت منع تو نہیں کر رہی! 31- بطورِ مسلمان ہمارا بھروسا اسباب پر نہیں بلکہ اللہ پاک پر ہونا چاہیے۔ ہوگا وہی جو تقدیر میں لکھا ہے لیکن تدبیر اپنانے کا حکم بھی شریعت نے ہی دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہماری قوتِ فیصلہ کو بہتر بنائے اور ہمیں درست فیصلے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضرت سیدہ فاطمۃ الزہراء رضیَ اللہ تعالیٰ عنہا کے گلشن کے مہکتے پھول، اپنے نانا جان، رحمتِ عالمیان صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کی آنکھوں کے نور، راکبِ دوشِ مصطفٰے (مصطفٰے جانِ رحمت صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کے مبارک کندھوں پر سواری کرنیوالے)، سردارِ امت، حضرت سیدنا امام حَسن مجتبٰی رضیَ اللہ تعالیٰ عنہ کی ولادتِ باسعادت 15 رمضان المبارک 3 ہجری کو مدینہ طیبہ میں ہوئی۔

(البدایۃ والنہایہ، 519/9)

نام، القابات اور کنیت:

آپ رضیَ اللہ تعالیٰ عنہ کا نام ''حسن'' کنیت ''ابو محمد'' اور لقب ''سبطِ رسول اللہ'' (رسول اللہ صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کے نواسے) اور ''رَیحَانَۃُ الرسول'' (رسول اللہ صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کے پھول) ہے۔

(تاریخ الخلفاء، ص149)

مبارک تحنیک (گھُٹی):

نبی اکرم صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے آپ رضیَ اللہ تعالیٰ عنہ کے کان میں اذان واقامت کہی۔ (معجم کبیر، 313/1، حدیث:926) اور اپنے لعابِ دہن سے گھُٹی دی۔ (البدایۃ والنہایہ، 519/5)

شہد خوارِ لعاب زبان نبی
چاشنی گیر عصمت پہ لاکھوں سلام

عقیقہ:

نبی کریم صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے آپ رضیَ اللہ تعالیٰ عنہ کے عقیقے میں دو دنبے ذبح فرمائے۔

(نسائی، ص688، حدیث:4225)۔

سرکار کی امام حسن سے محبت:

حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کو آپ رضیَ اللہ تعالیٰ عنہ سے بے پناہ محبت تھی۔ پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم آپ رضیَ اللہ تعالیٰ عنہ کو کبھی اپنی آغوشِ شفقت میں لیتے تو کبھی مبارک کندھے پر سوار کیے ہوئے گھر سے باہر تشریف لاتے، آپ رضیَ اللہ تعالیٰ عنہ کی معمولی سی تکلیف پر بے قرار ہو جاتے، آپ کو دیکھنے اور پیار کرنے کے لیے سیدہ فاطمہ رضیَ اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر تشریف لے جاتے۔ آپ رضیَ اللہ تعالیٰ عنہ بھی اپنے پیارے نانا جان صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم سے بے حد مانوس تھے، نماز کی حالت

میں پشت مبارک پر سوار ہو جاتے تو کبھی داڑھی مبارک سے کھیلتے لیکن سرکارِ دوعالم صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم نے انہیں کبھی نہیں جھڑکا۔ ایک مرتبہ آپ رضیَ اللہ تعالیٰ عنہُ کو حضور پرنور صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کے شانۂ مبارک پر سوار دیکھ کر کسی نے کہا: صاحبزادے! آپ کی سواری کیسی اچھی ہے تو نبیِ کریم صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم نے فرمایا: سوار بھی تو کیسا اچھا ہے۔

(ترمذی، 432/5، حدیث 3809)

حسنِ مجتبیٰ، سیدالاسخیاء

راکبِ دوشِ عزت پہ لاکھوں سلام

آپ رضیَ اللہ تعالیٰ عنہُ اُن خوش نصیبوں میں شامل ہیں جنہیں نبی کریم صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم نے فرمایا: بِـاَبِیُ وَ اُمِّی یعنی تم پر میرے ماں باپ فدا۔

(معجم کبیر، 65/3، حدیث: 2677)

شبیہِ مصطفیٰ:

حضرت سیدنا انس رضیَ اللہ تعالیٰ عنہُ فرماتے ہیں: (امام) حسن رضیَ اللہ تعالیٰ عنہُ سے بڑھ کر کوئی بھی حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم سے مشابہت رکھنے والا نہ تھا۔

(بخاری، 547/2، حدیث: 3752)

امامِ حسن سردار ہیں:

آپ رضیَ اللہ تعالیٰ عنہُ نے حضرت امیر معاویہ سے صلح فرما کر اپنے نانا جان، رحمتِ عالمیان صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کے اس فرمان کو عملاً! پورا فرمایا: میرا یہ بیٹا سردار ہے، یہ مسلمانوں کی دو بڑی جماعتوں میں صلح فرمائے گا۔

(بخاری، 214/2، حدیث: 2704)۔

اوصاف:

آپ رضیَ اللہ تعالیٰ عنہُ نہایت رحم دل، سخی، عبادت گزار اور عفوودرگزر کے پیکر تھے۔ آپ رضیَ اللہ تعالیٰ عنہُ فجر کی نماز کے بعد طلوعِ آفتاب تک ٹیک لگا کر بیٹھ جاتے اور مسجد میں موجود لوگوں سے دینی مسائل پر گفتگو فرماتے۔ جب آفتاب بلند ہو جاتا تو چاشت کے نوافل ادا فرماتے پھر اُمہات المومنین رضیَ اللہ تعالیٰ عنھُنَّ کے گھر تشریف لے جاتے تھے۔ (تاریخ ابن عساکر، 241/13) آپ رضیَ اللہ تعالیٰ عنہُ نے مدینہ سے مکہ مکرمہ پیدل چل کر 25 حج ادا فرمائے۔

سخاوت:

آپ رضیَ اللہ تعالیٰ عنہُ کثرت سے صدقہ وخیرات فرماتے۔

☆☆☆

جالوں کی صفائی

جہاں دھول مٹی زیادہ ہو وہاں عموماً جالے زیادہ لگتے ہیں جالوں کو نرم جھاڑوں سے صاف کر لیں پھر ایک نرم کپڑے کو تیز گرم پانی میں بھگو کر ہلکا نچوڑ لیں اس کپڑے کو کسی ڈنڈے کے سرے پر کس کر باندھ لیں اور پھر اس گرم کپڑے کو دیواروں پر پھیریں دو سے تین مہینے تک آپ کو جالے نظر نہیں آئیں گے۔

کا تعارف اور اُن کا پیشہ

شیخ الاسلام حضرت ابوالحسن سَرِی بن مُغَلِس سَقَطی علیہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت معروف کرخی علیہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرید اور حضرت جنید بغدادی علیہ رحمۃ اللہ علیہ کے استاد اور ماموں تھے۔

(تذکرۃ الاولیاء، جزء ا،ص246)

حضرت سیدنا جنید بغدادی علیہ رحمۃ اللّٰہِ الْھَادِی فرماتے ہیں: ایک مرتبہ آپ کے وظائف کا ایک حصہ آپ سے فوت ہو گیا تو ارشاد فرمایا: میرے لیے اس کی قضا ممکن نہیں (یعنی آپ کی دینی مصروفیات اتنی تھیں کہ قضا کے لیے کوئی فارغ وقت نہیں تھا)۔

(سیر اعلام النبلاء، 149/10)

دعا کی برکت:

ایک بزرگ کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ میں نے آپ کے گھر حاضر ہو کر دستک دی، آپ دروازے کے قریب تشریف لائے تو میں نے سنا کہ آپ کہہ رہے تھے: اے اللہ! جس نے مجھے تجھ سے غافل کیا تو اسے اپنی یاد میں مشغول کر دے۔ وہ بزرگ فرماتے ہیں: اس دعا کی ایک برکت یہ ظاہر ہوئی کہ میں نے حلب شہر سے پیدل 40 حج کیے۔

(الانساب للسمعانی، 155/9)

سب کی مغفرت (حکایت):

ایک شخص آپ کے جنازے میں شریک ہوا، رات اس نے آپ کو خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَا فَعَلَ اللّٰہُ بِکَ یعنی اللہ عزوجل نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ فرمایا: اللہ عزوجل نے میری اور میرے جنازے میں شریک ہونے والوں کی مغفرت فرما دی۔ اس شخص نے عرض کی: حضور! میں بھی آپ کے جنازے میں شریک تھا۔ آپ نے ایک کاغذ نکال کر اس میں دیکھا لیکن اس کا نام نظر نہ آیا، اس نے عرض کی: حضور! میں یقیناً حاضر ہوا تھا، آپ نے دوبارہ نظر کی تو اس کا نام حاشیے میں لکھا ہوا دیکھا۔

(تاریخ دمشق، 198/20)

آپ کا پیشہ:

آپ ابتدا میں ''سقط (یعنی معمولی اور چھوٹی موٹی چیزیں)'' بیچتے تھے۔ (تذکرۃ الاولیاء، جزء1، ص246) اسی مناسبت سے آپ کو ''سَقطی'' کہا جاتا ہے (جسے اردو میں چھابڑی فروش کہتے ہیں)۔منقول ہے کہ آپ مال خریدتے اور بیچتے تھے اور ہر دس دینار کے مال پر صرف آدھا دینار نفع رکھتے تھے، اس سے زیادہ نفع اگر کوئی دیتا بھی تو نہیں لیتے تھے۔

روزانہ ایک ہزار نفل (حکایت):

آپ نے اپنی دکان میں ایک پردہ لگایا ہوا تھا جس کے پیچھے تشریف لے جاکر روزانہ ایک ہزار نفل پڑھتے تھے۔

(تذکرۃ الاولیاء، جزء1، ص246)

اس حکایت میں ان تاجروں اور ملازموں کے لئے سیکھنے کا بہترین مدنی پھول موجود ہے جو اپنے فارغ اوقات خوش گپیوں، فضول باتوں اور موبائل کے غلط استعمال (Miss Use) میں گزار دیتے ہیں اور بعض جماعت تو جماعت نماز بھی چھوڑ دیتے ہیں۔ اپنی زندگی کے انمول لمحات بے مقصد کاموں میں برباد ہونے سے بچایئے اور فرصت کی گھڑیوں کو غنیمت جان کر جتنا ہوسکے درودِ پاک، تسبیحات وغیرہ ذکرو اذکار سے اپنی زبان کو تر رکھئے۔ اگر کچھ پڑھنے کے بجائے خاموش رہنے کو جی چاہے تو اس میں بھی ثواب کمانے کی صورتیں ہیں، مثلاً علم کی بات میں غوروفکر شروع کر دیجئے، یا موت کے جھٹکو، قبر کی تنہائیوں، اس کی وحشتوں اور محشر کی ہولناکیوں میں ڈوب جایئے، اس طرح وقت ضائع نہیں ہوگا بلکہ ہر ایک سانس عبادت میں شمار ہو گا۔ اِن شاءاللہ عزوجل

تین مچھلیوں کا قصہ

ایک دریا میں تین مچھلیاں ایک ساتھ رہتی تھیں۔ ایک دن کسی شکاری نے دریا میں اپنا جال پھینکا۔ اُن میں سے ایک مچھلی نے سمجھداری دکھائی اور خود کو مردہ بنالیا، جب شکاری نے جال نکالا تو اسے دو مچھلیاں ملیں، مردہ مچھلی کو اس نے واپس دریا میں پھینک دیا اور جو مچھلی اُچھل کود کررہی تھی اسے گھر لے آیا اور آگ پر بھون کر اس سے اپنی بھوک مٹائی۔

(مثنوی روم، ص188)

عزیز قارئین!

یہ دنیا جس میں ہم رہ رہے ہیں ایک دریا کی مانند ہے جبکہ شیطان شکاری کی طرح ہے جو انسانوں کو پھنسانے کے لئے مختلف جال پھینکتا ہے۔ کبھی کسی کے دل میں جھوٹ بولنے کا خیال ڈالتا ہے تو کبھی کسی کو دھوکا دینے کا، کبھی کسی کو تکلیف دینے کا وسوسہ ڈالتا ہے تو کبھی کسی پر ظلم ڈھانے کا! یہ سب شیطان کے جال ہی تو ہیں۔ جو اس کا جال دیکھتے ہی اس سے دور بھاگتا ہے وہ شیطان سے محفوظ رہتا ہے۔ جو اس کے جال میں پھنس جائے لیکن اپنی ناجائز خواہشات کو مار ڈالے اور سچی توبہ کرلے تو شیطان سے بچ جاتا ہے اور جو اس کے جال میں پھنس جائے لیکن اپنی ناجائز خواہشات کو مار ڈالے اور سچی توبہ کر لے تو شیطان سے بچ جاتا ہے اور جو اس کے جال میں پھنس کر بھی نہ سمجھ پائے کہ وہ کس مشکل میں گرفتار ہوگیا ہے تو شیطان اسے پکڑ لیتا ہے اور بالآخر اسے جہنم میں پہنچا دیتا ہے۔ اگر ہم جہنم کی آگ سے بچنا چاہتے ہیں تو ہمیں شیطان کے جال سے بچنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں شیطان کے جال سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ماہِ رمضان کی 6 آسان نیکیاں

رمضان المبارک کے بابرکت لمحات میں مسلمانوں میں نیکی کرنے کا رجحان عام دنوں کی نسبت زیادہ ہو جاتا ہے، اس مبارک مہینے میں نفل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا ثواب 70 گناہ ہو جاتا ہے۔

(ابن خذیمہ، 191/3، حدیث 1887)

کئی آسان نیکیاں ایسی ہیں جنہیں کر کے ماہِ رمضان میں ثواب کا خزانہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

خرچ میں کشادگی کرو

سردارِ دو جہان، محبوب رحمٰن صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کا فرمانِ برکت نشان ہے: ''ماہِ رمضان میں خرچ میں کشادگی کرو کیونکہ ماہِ رمضان میں خرچ کرنا اللہ عزوجل کی راہ میں خرچ کرنے کی طرح ہے۔''

(الجامع الصغیر، حدیث: 2716)

فرشتے استغفار کرتے ہیں

شافعِ محشر، مدینے کے تاجور صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کا فرمان ہے: ''جس نے حلال کھانے یا کھجور سے (کسی مسلمان کا) روزہ افطار کروایا، فرشتے ماہِ رمضان کے اوقات میں اُس کے لیے استغفار کرتے ہیں اور جبریل (علیہِ الصّلوٰۃُ والسّلام) شب قدر میں اُس کے لئے استغفار کرتے ہیں۔''

(معجم کبیر، 261/6، حدیث: 6162)

قُربان جایئے اللہ رب العزت کی عنایت ورحمت پر کہ کوئی مسلمان ماہِ رمضان میں اگر کسی روزہ دار کو ایک آدھ کھجور کھلا کر یا پانی کا ایک گھونٹ پلا کر روزہ اِفطار کروا دے تو اُس کے لیے اللہ عزوجل کے معصوم فرشتے رمضان المبارک کے اوقات میں اور فرشتوں کے سردار حضرت سیدنا جبریل شب قدر میں دعائے مغفرت کرتے ہیں۔

ذکر کی فضیلت

مدینے کے تاجور، محبوب ربِ اکبر صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: ''رمضان میں ذکر اللہ عزوجل کرنے والے کو بخش دیا جاتا ہے اور اس مہینے میں اللہ سے مانگنے والا محروم نہیں رہتا۔''

(شعب الایمان، 311/3، حدیث: 3627)

حوضِ کوثر کے جام نصیب ہوں گے

حدیث پاک میں ہے: ''جو روزہ دار کا پیٹ بھرے گا، اللہ عزوجل اُسے میرے حوض سے پلائے گا کہ جنت میں داخل ہونے تک پیاسا نہ ہوگا۔''

(ابن خزیمہ، 191/3، حدیث: 1887)

وقتِ افطار دعا کیجئے

فرمانِ مصطفٰے ہے: ''اِنَّ لِلصَّائِمِ عِندَ فِطرِہٖ لَدَعوَۃً مَّا تُرَدُّ ''یعنی بے شک روزہ دار کے لئے افطار کے وقت ایک ایسی دعا ہوتی ہے جو رَد نہیں کی جاتی۔

(ابن ماجہ، 350/2، حدیث: 1753)

جنت میں گھر بنوایئے

فرمانِ مصطفٰے صلّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلّم ہے: ''جو مسجد سے اذیت کی چیز نکلے، اللہ عزوجل اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔'' (ابن ماجہ، 419/1، حدیث 757) اس حدیثِ پاک کی شرح میں علامہ عبدالرؤف مناوی فرماتے ہیں: اذیت والی شے سے مراد ہر وہ چیز ہے جو مسجد کو گندا کرے چاہے وہ پاک ہو یا ناپاک جیسے خون، پرندے کی بیٹ، ناک کی رینٹھ، لعاب، مٹی، کنکر یا کوڑا کرکٹ وغیرہ۔

(فیض القدیر، 56/6، تحت الحدیث: 8358)

اللہ تعالیٰ ہمیں ان آسان نیکیوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری بخشش کا ذریعہ بنائے۔
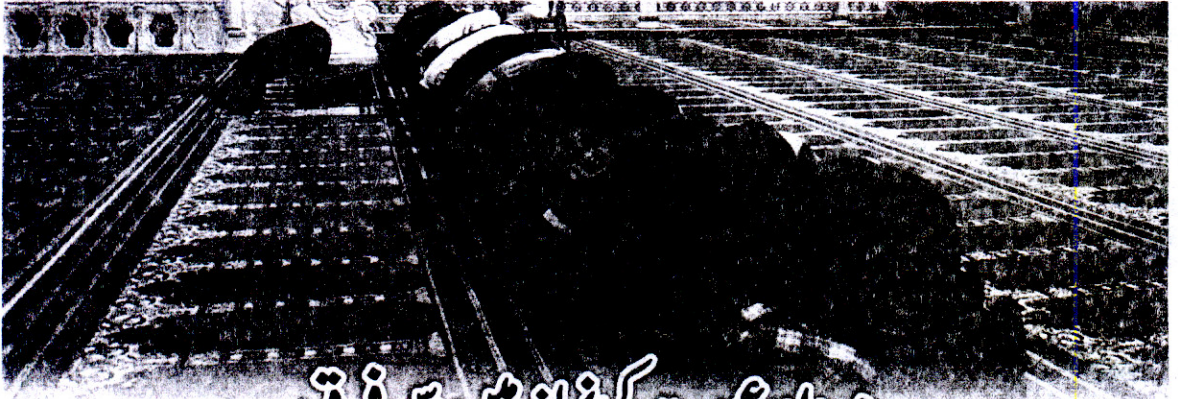
مرد اور عورت کی نماز میں دس فرق

عورتوں کی نماز کا طریقہ بھی وہی ہے جو مردوں کا ہے۔ صرف چند چیزوں میں فرق ہے جو درج ذیل ہیں:

1۔ تکبیر تحریمہ کے وقت مردوں کو چادر وغیرہ سے ہاتھ نکال کر کانوں تک اٹھانا چاہیے اگر کوئی ضرورت مثل سردی وغیرہ کے اندر ہاتھ رکھنے کی نہ ہو اور عورتوں کو ہر حال میں بغیر ہاتھ نکالے ہوئے کندھوں تک ہاتھ اٹھانا چاہئیں۔

2۔ بعد تکبیر تحریمہ کے مردوں کو ناف کے نیچے ہاتھ باندھنے چاہئیں، اور عورتوں کو سینے پر۔

3۔ مردوں کو چھوٹی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنا کر بائیں کلائی کو پکڑنا چاہیے اور داہنی انگلیاں بائیں کلائی پر بچھانا چاہیے اور عورتوں کو داہنی ہتھیلی بائیں ہتھیلی کی پشت پر رکھ دینا چاہیے۔ حلقہ بنانا اور بائیں کلائی کو پکڑنا نہ چاہیے۔

4۔ مردوں کو رکوع میں اچھی طرح جھک جانا چاہیے کہ سرین اور پشت برابر ہو جائے اور عورتوں کو اس قدر نہ جھکنا چاہیے بلکہ اسی قدر کہ جس میں ان کے ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔

5۔ مردوں کو رکوع میں انگلیاں کشادہ کر کے گھٹنوں پر رکھنا چاہیے اور عورتوں کو بغیر کشادہ کیے ہوئے بلکہ ملا کر رکھنا چاہیے۔

6۔ مردوں کو حالت رکوع میں کہنیاں پہلو سے علیحدہ رکھنا چاہئیں اور عورتوں کو ملی ہوئی۔

7۔ مردوں کو سجدے میں کہنیاں زمین سے اٹھی ہوئی رکھنی چاہیے اور عورتوں کو زمین پر بچھی ہوئی۔

8۔ مردوں کو سجدے میں دونوں پیر انگلیوں کے بل کھڑے رکھنا چاہیے اور عورتوں کو نہیں۔

9۔ مردوں کو بیٹھنے کی حالت میں بائیں پیر پر بیٹھنا چاہیے اور اپنے داہنے پیر کی انگلیوں کے بل کھڑا رکھنا چاہیے اور عورتوں کو بائیں سیرین کے بل بیٹھنا چاہیے اور پیر دائیں طرف نکال دینا چاہیے اس طرح کہ داہنی ران بائیں ران پر آجائے اور دائیں پنڈلی بائیں پنڈلی پر۔

10۔ عورتوں کو کسی وقت بلند آواز سے قرأت کرنے کا اختیار نہیں بلکہ ان کو ہر وقت آہستہ آواز سے قرأت کرنا چاہیے۔

(ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم کی کتاب "نماز کا مکمل انسائیکلو پیڈیا سے انتخاب)
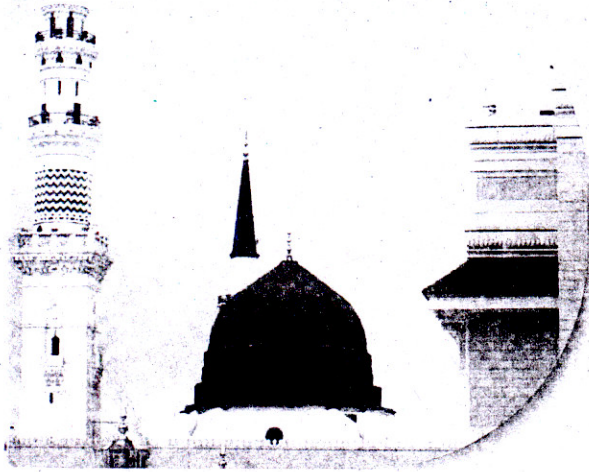
مفتی ابوصالح محمد قاسم عطاری

اِرشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿اِنَّـآ اَرۡسَلۡنٰکَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیۡرًا ۙ﴿۸﴾ لِّتُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ وَ تُعَزِّرُوۡهُ وَ تُوَقِّرُوۡهُ ؕ وَ تُسَبِّحُوۡهُ بُکۡرَۃً وَّ اَصِیۡلًا ﴿۹﴾﴾

ترجمہ: بیشک ہم نے تمہیں گواہ اور خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا تا کہ (اے لوگو!) تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرو۔ (پ26، الفتح: 9,8)

تفسیر:

یہ آیت مبارکہ رسولِ کریم صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کی عظمت و شان، مقام و منصب، امت پر لازم حقوق اور اللہ تعالیٰ کی تسبیح و عبادت کے بیان پر مشتمل ہے، اس کا خلاصہ یہ ہے کہ اے نبی! ہم نے تمہیں امت کے اعمال پر گواہ، اہلِ ایمان و اطاعت کو خوشخبری دینے اور کافر و نافرمان کو اللہ تعالیٰ کی گرفت اور عذاب کا ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے تا کہ اے لوگو! تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان

لاؤ اور رسول کی نصرت و حمایت اور تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرو۔

(خازن، 130/4)

امت پر نبی کریم صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کے حقوق کے پہلو سے اس آیتِ کریمہ کو دیکھا جائے تو اس میں اللہ تعالیٰ نے آپ کے تین حقوق بیان فرمائے ہیں: ایمان نصرت و حمایت اور تعظیم و توقیر۔ ہم ان تینوں حقوق کو کچھ تفصیل سے بیان کر کے مزید چند حقوق بیان کریں گے تا کہ علم میں اضافہ اور عمل کی توفیق ہو۔

1- ایمان:

محمدِ مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کی نبوت و رسالت پر ایمان رکھنا فرض ہے اور یونہی ہر اس چیز کو تسلیم کرنا بھی لازم و ضروری ہے جو آپ اللہ تعالیٰ کی طرف سے لائے ہیں۔ یہ حق صرف مسلمانوں پر نہیں بلکہ تمام انسانوں پر لازم ہے کیونکہ آپ تمام انسانوں کے لئے رسول ہیں اور آپ صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کی رحمت تمام جہانوں کے لئے اور آپ صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کے احسانات تمام

انسانوں بلکہ تمام مخلوقات پر ہیں۔ جو یہ ایمان نہ رکھے وہ مسلمان نہیں، اگرچہ وہ دیگر تمام انبیاء پر ایمان رکھتا ہو۔

2- رسول کی نصرت وحمایت:

اللہ تعالیٰ نے روزِ میثاق تمام انبیاء ومرسلین سے اپنے حبیب کی نصرت و مدد کا عہد لیا تھا اور اب ہمیں بھی آپ کی نصرت وحمایت کا حکم دیا ہے۔ صحابۂ کرام نے آپ کی تائید ونصرت میں جان، مال، وطن رشتے دار سب کچھ قربان کر دیا۔ دورانِ جنگ ڈھال بن کر پروانوں کی طرح آپ پر نثار ہوتے رہے۔ فی زمانہ بھی آپ کی عزت و ناموس کی حفاظت، آپ کی تعلیمات و دین کی بقاء وترویج کی کوشش اسی نصرت و حمایت میں داخل اور مسلمانوں پر لازم ہے۔

3- رسول اللہ ﷺ کی تعظیم وتوقیر:

ایک انتہائی اہم حق یہ بھی ہے کہ دل وجان، روح وبدن اور ظاہر وباطن ہر اعتبار سے نبی مکرم، رسولِ محتشم صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کی اعلیٰ درجے کی تعظیم وتوقیر کی جائے بلکہ آپ سے نسبت وتعلق رکھنے والی ہر چیز کا ادب واحترام کیا جائے جیسے نبی کریم صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کے ملبوسات، نعلین شریفین، مدینہ طیبہ، مسجدِ نبوی، گنبدِ خضریٰ، اہل بیت، صحابۂ کرامؓ اور ہر وہ جگہ جہاں پیارے آقا ﷺ کے پیارے قدم مبارک لگے، ان سب کی تعظیم کی جائے۔ ادب وتعظیم میں یہ بھی داخل ہے کہ اپنی زبان وبدن اور اقوال وافعال میں امورِ تعظیم کو ملحوظ رکھے جیسے نامِ مبارک سنے تو درود پڑھے سنہری جالیوں کے سامنے ہو تو آنکھیں جھکالے اور دل کو خیالِ غیر سے پاک رکھے گنبدِ خضری پر نگاہ اٹھے تو فوراً ہاتھ باندھ کر درود وسلام کا نذرانہ پیش کرے۔ اسی ادب و تعظیم کا ایک نہایت اہم تقاضا یہ ہے کہ نبی کریم صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کے گستاخوں اور بے ادبوں کو اپنے جانی دشمن سے بڑھ کر ناپسند کرے، ایسوں کی صحبت سے بچے، ان کی کتابوں کو ہاتھ نہ لگائے، ان کا کلام وتقریر نہ سنے بلکہ انکے سائے سے بھی دور بھاگے اور اگر کسی کو بارگاہ نبوی میں ادنیٰ سی گستاخی کا مرتکب دیکھے تو اگر وہ باپ یا استاد یا پیر یا عالم ہو یا دنیوی وجاہت والا کوئی شخص، اُسے اپنے دل ودماغ سے ایسے نکال باہر پھینکے جیسے مکھن سے بال اور دودھ سے مکھی کو باہر پھینکا جاتا ہے۔

مذکورہ بالا حقوق کے ساتھ ساتھ علماء ومحدثین نے اپنی کتب میں: دیگر ''حقوقِ مصطفیٰ'' کو بھی بڑی تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے، یہاں اختصار کے ساتھ مزید 4 حقوق ملاحظہ ہوں:

1- رسول اللہ ﷺ کی اتباع:

نبی کریم صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کی سیرتِ مبارکہ اور سنتوں کی پیروی کرنا ہر مسلمان کے دین وایمان کا تقاضا اور حکمِ خداوندی ہے۔ آسمانِ ہدایت کے روشن ستارے یعنی صحابۂ کرامؓ اور سلف صالحین اپنی زندگی کے ہر قدم پر حضور پرنور کے طریقے پر چلنے کو مقدم رکھتے اور اتباعِ نبوی سے ہرگز انحراف نہ کرتے۔ اس اتباع میں: فرض وواجب امور بھی ہیں اور مؤکدہ مستحب چیزیں بھی۔ بزرگانِ دین دونوں چیزوں میں ہی کامل اتباع کیا کرتے تھے، اسی لیے کتابِ احادیث وسیرت میں صرف فرائض وواجبات کا بیان ہی نہیں بلکہ سنن و مستحبات اور آداب ومعاملات ومعاشرت کا بھی پورا پورا بیان ملتا ہے۔

2- رسول اللہ ﷺ کی اطاعت:

رسول اللہ ﷺ کا یہ بھی حق ہے کہ آپ کا ہر حکم مان کر اس کے مطابق عمل کیا جائے، جس بات کا حکم ہوا اسے بجالائیں، جس چیز کا

فرمائیں اسے قبول کریں اور جس چیز سے روکیں اس سے رکا جائے۔

3- رسول اللہ ﷺ سے سچی محبت:

امتی پر حق ہے کہ وہ دنیا کی ہر چیز سے بڑھ کر اپنے آقا و مولا، سید المرسلین، رحمۃ للعالمین صلّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلّم سے سچی محبت کرے کہ آپ کی محبت روحِ ایمان، جانِ ایمان اور اصلِ ایمان ہے۔

4- رسول اللہ ﷺ کا ذکر مبارک ونعت:

ہم پر یہ بھی حق ہے کہ سرورِ موجودات، باعثِ تخلیقِ کائنات کی حمد وثنا، تعریف وتوصیف، نعت ومنقبت، نشر فضائل وکمالات، ذکرِ سیرت وسنن واحوال وخصائل وشمائلِ مصطفیٰ اور بیانِ حسن وجمال کو دل وجان سے پسند بھی کریں اور ان اذکارِ مبارکہ سے اپنی مجلسوں کو آراستہ کرتے ہوئے اپنی زندگی کا معمول بھی بنالیں۔ قرآنِ پاک رسولِ کریم صلّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلّم کے فضائل ومحاسن اور شان ومرتبہ کے ذکر مبارک سے معمور ہے، تمام انبیاء ومرسلین حضور سید المرسلین کی عظمت و فضیلت بیان فرماتے رہے۔ صحابۂ کرامؓ کے لئے ذکر ونعتِ مصطفیٰ وظیفۂ زندگی اور حرزِ جان تھا۔ دورِ صحابہؓ سے آج تک یہ سلسلہ جاری و ساری ہے اور آپ صلّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلّم کے خوش نصیب مداحوں نے نظم ونثر کی صورت میں اتنی نعتیں لکھ دی ہیں کہ اگر انہیں ایک جگہ کتابی صورت میں جمع کیا جائے تو بلا مبالغہ یہ ہزاروں جلدوں پر مشتمل دنیا کی سب سے ضخیم کتاب ہوگی۔

اللہ تعالیٰ ہمیں نبی پاک صلّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلّم کے تمام حقوق بجالاتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

☆☆☆

پپیتا

پپیتا (Papaya) سبز، زرد اور سرخ رنگ کا پھل ہے۔ اس کا مزاج سرد و تر ہوتا ہے، کچے پپیتے کا ذائقہ تلخ اور پک جانے کے بعد شیریں ہوتا ہے۔

پپیتے کے 17 فائدے:

☆ پپیتا خون کی نالیوں کو نرم، لچک دار اور کشادہ رکھتا ہے۔

☆ خون میں کولیسٹرول بڑھنے نہیں دیتا۔

☆ بلڈ پریشر نارمل رکھتا ہے۔

☆ خاص طور پر تپ دِق کے مریضوں کے لئے بہت مفید ہے۔

☆ یہ ہاضم ہوتا ہے اور بھوک بھی لگاتا ہے۔

☆ پپیتا کا سرریاح (یعنی ریاح کو توڑنے والا یا خارج کرنے والا) اور پیشاب لانے والا ہوتا ہے۔

☆ گردے کی پتھری کو توڑتا ہے۔ ☆ پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کرتا ہے۔

☆ سخت گوشت کو گلانے کے لئے بھی کچا پپیتا استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ دل کو فائدہ وتقویت دیتا ہے

☆ معدہ کی سوزش، منہ سے خون آنے اور گرمی کی وجہ سے ہونے والی بواسیر میں اس کا استعمال فائدہ مند ہے۔

☆ جگر اور انتڑیوں کے لئے بے حد مفید ہے۔

☆ اس کا باقاعدہ قبض کو ٹھیک کرتا ہے۔

☆ بدن پر آنے والی سوجن کو دور کرتا ہے۔

☆ چہرے کی چھائیوں اور داغ دھبوں پر اس کا پیسٹ لگانے سے چہرے کے داغ دھبے ختم ہوجاتے ہیں، چہرہ ملائم اور اس کے نکھار میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

☆ شوگر کے مریضوں کے لئے کم مقدار میں اس کا استعمال مفید ہے۔

☆ خالی پیٹ اس اکا استعمال موٹاپے کو ختم کرتا ہے۔

احتیاط:

ایک وقت میں صرف 50 گرام پپیتا ہی استعمال کیجئے نیز جو مریض اِسہال (دست) کی بیماری میں مبتلا ہوں انہیں پپیتا استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

حکیم سید وسیم عباس کی کتاب پھلوں سے علاج سے انتخاب

4 جنوری 2018 قصور (پنجاب) کی رہائشی سات سالہ مدنی منی زینب غائب ہوگئی اور پھر چند دن بعد کوڑے کے ڈھیر سے اس کی لاش برآمد ہوئی۔ میڈیکل ٹیسٹ سے معلوم ہوا کہ بچی کو زیادتی کا نشانہ بنانے کے بعد گلا گھونٹ کر قتل کر دیا گیا تھا۔ اللہ پاک مدنی منی کو اپنی رحمت کے سائے میں جگہ عطا فرمائے اور اس کے گھر والوں کو صبر کی دولت عطا فرمائے۔

معزز قارئین! یہ دلخراش واقعہ اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ نہیں ہے۔ بدقسمتی سے گزشتہ چند سالوں سے ہمارے ملک پاکستان میں بالخصوص بچوں اور بچیوں کو زیادتی کا نشانہ بنا کر قتل کر دینے کے واقعات بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ یقیناً یہ واقعات قابلِ مذمت اور ان میں ملوث لوگ سخت سزا کے حقدار ہیں۔ مگر یاد رکھیے! برائی کے ذرائع اور اَسباب کا خاتمہ کئے بغیر صرف وقتی طور پر اس کی مذمت، افسوس اور تبصرہ کرنے کی مثال ایسی ہے جیسے کسی کے پسینے سے بدبو آتی ہو تو وہ اس کا علاج کرنے کے بجائے پرفیوم یا باڈی اسپرے کے ذریعے اس بدبو کو دبانے کی کوشش کرے۔ برائی کو پتوں اور شاخوں سے کاٹنے کے بجائے جڑ سے ختم کرنا ضروری ہے۔ زیادتی کرنے والا بھی ایک انسان تھا، اسی معاشرے کا ایک فرد تھا، آخر اس نے ایسا گھناؤنا کام کیوں کیا؟ ہمیں دونوں ہی اعتبار سے سوچنا چاہیے کہ نہ ہمارے بچے اس فعلِ بد کا شکار ہوں اور نہ ہی معاشرے کا کوئی فرد اس بُرے کام کا ارتکاب کرے۔

ان واقعات کے بڑھنے کی ایک وجہ آج کل اولاد کی جلد شادی نہ کرنا ہے جس کی وجہ سے ایسے افراد اپنی خواہشات کی تسکین کی تلاش میں رہتے ہیں۔ دوسری وجہ میڈیا کے ذریعے فحاشی و عریانی کا بازار گرم کر کے یا بذریعہ موبائل یا کیبل انٹرنیٹ کی دنیا میں گندی و بے ہودہ ویب سائٹس تک رسائی کو آسان سے آسان بنا کر عوام تک پہنچانا ہے جس سے جنسی خواہشات کو مزید بھڑکایا جا رہا ہوتا ہے۔ میری تمام والدین سے یہ فریاد ہے کہ بالغ ہوتے ہی جلد از جلد اپنی اولاد کی شادی کروا دیں اور انہیں فلموں ڈراموں اور انٹرنیٹ کے غلط استعمال سے بچنے کی کوشش کریں۔ چھوٹے بچوں کی تربیت یوں کی جا سکتی ہے اگر کوئی ان سے گندی بات کرے یا کوئی اجنبی شخص مسکرا کر انگلی پکڑائے، چیز دکھائے، ڈرائے یا دھمکائے یا ساتھ چلنے کا کہے تو اسے منع کر دیں اور اس سے دور بھاگیں اور اپنے والدین کو اس بات سے ضرور آگاہ کریں اگر والدین قریب نہ ہوں تو شور مچا کر دوسرے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کریں۔

شیخ طریقت امیر اہل سنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی فرماتے ہیں: جب

ہم چھوٹے تھے تو ہماری والدہ نے ہمارا یہ ذہن بنایا تھا اور میں نے بھی اپنی اولاد کو یہ بات سکھائی تھی کہ ''بیٹا! کوئی تمہیں سونے (Gold) کا ڈھیر بھی دکھائے تو اس کے ساتھ نہیں جانا اور نہ کسی سے کوئی چیز لے کر کھانا۔'' اسی طرح میں نے اپنے بچوں کو گلی محلے میں کھیلنے اور دوستیاں کرنے کی بھی اجازت نہیں دی، ہمارے بچے جو کرتے تھے گھر میں ہی کرتے تھے۔

میری تمام والدین سے یہ فریاد ہے کہ وہ اپنے بچوں کی تربیت اور دیکھ بھال کے حوالے سے اپنا کردار ادا کریں۔ شریعت وسنت کے مطابق تربیت کریں تاکہ ان کے دل میں خوف خدا عشقِ مصطفےٰ اور شرم وحیا پیدا ہو۔ بُری صحبت سے بچا کر نیک لوگوں کی صحبت میں رہنے کا عادی بنائیں، گھر میں ٹی وی ہے تو اس پر صرف اور صرف مدنی چینل چلائیں۔ اللہ پاک ہر مسلمان کی جان ومال اور عزت وآبرو کی حفاظت فرمائے۔

لوگوں کے ساتھ ایسے رہیے

شخصیت کو چار چاند لگادینے والے اصول

ا۔ اپنی زبان پر قابو رکھیئے اور خود پر اور اپنے تاثرات پر نظر رکھیئے۔

۲۔ وعدہ مختصر کیجئے مگر نبھائیے ضرور۔

۳۔ مثبت تنقید اور تعریف کی عادت ڈالیئے۔

۴۔ دوسروں میں دلچسپی کا اظہار کیجیئے۔

۵۔ خوش رہیئے۔ پریشانیوں، دکھوں اور مایوسیوں سے اپنی مسکراہٹ کو محفوظ رکھیئے۔

۶۔ دماغ کشادہ رکھیئے۔ صلاح مشورہ کیجئے لیکن بحث نہیں۔

۷۔ اپنی خوبیوں کا ذکر دوسروں کو کرنے دیجئے۔ دوسروں کی خامیوں پر اس وقت تک انگلی نہ اٹھایئے جب تک کہ ضرورت نہ ہو۔

۸۔ اپنے متعلق بری رائے پر توجہ نہ دیجئیے۔

۹۔ ہر ایک کو اہمیت دیجئیے اور دوسروں کے نقصان پر خوش نہ ہویئے۔

۱۰۔ جو آپ کو ملنا ہے اس کے لیے بے تاب نہ ہویئے خود کو سنبھال کر رکھیئے۔ کامیابیاں اور خوشیاں خود آپ کی طرف آئیں گی۔

سوچیئے یقینی طور پر بہتر راستہ ہوگا

آپ کا دماغ تخلیقی قوت پیدا کرنے والا ایک شاندار پاور ہاؤس ہے اس سوچنے والی مشین کے پاس طاقتور خیالات ہیں وہ خیالات جو معجزے رونما کر سکتے ہیں جیسا کہ وہ خیالات جنہوں نے ہمیں پہیے سے سپر سانک تک پہنچایا۔ سوچیئے اور اپنی تخلیقی قوت بیدار کیجئے آپ حیرت انگیز ایجادات کر سکتے ہیں۔ ٹوم ایڈیسن نے ایک روشن لیمپ بنانے کی دس ہزار مرتبہ ناکام کوشش کی وہ اس میں تو ناکام ہوگیا لیکن بالا آخر اس نے بلب ایجاد کرلیا۔ آپ بھی اپنے دماغ سے معجزے کر سکتے ہیں اور بہتر زندگی کے راستے تلاش کر سکتے ہیں۔ کوے، گھوڑے اور کنکر کی کہانیاں ہمارے ذہنی تخلیقی معجزے کی بہترین مثال ہے۔

یاسر عطاری مدنی

مجھ کو ثواب بھیجو دعائیں ہزار دو
گو قبر میں اتارا، نہ دل سے اتار دو!

کیا مردوں کو ثواب پہنچتا ہے؟

حضرتِ سیدنا انس رضیَ اللّٰہ تعالیٰ عنہُ نے بارگاہِ رسالت صلّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلّم میں عرض کیا: ہم اپنے مُردوں کے لئے دعا کرتے اور ان کی طرف سے صدقہ اور حج کرتے ہیں، کیا اُنہیں اِس کا ثواب پہنچتا ہے؟ سرکارِ مدینہ نے ارشاد فرمایا: اِنَّہٗ لَیَصِلُ اِلَیْھِمْ وَ یَفْرَحُوْنَ بِہٖ کَمَا یَفْرَحُ اَحَدُکُمْ بِالْھَدِیَّۃِ اُنہیں اِس کا ثواب پہنچتا ہے اور وہ اس سے ایسے ہی خوش ہوتے ہیں جیسے تم میں سے کوئی شخص تحفے سے خوش ہوتا ہے۔ (عمدہ القاری، 305/6)

معزز قارئین! مسلمانوں کو ایصالِ ثواب کرنا ایک ایسی آسان نیکی ہے جس کے لیے نہ تو رقم خرچ کرنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی اس کے لیے زیادہ مشقت اٹھانی پڑتی ہے۔

ایصالِ ثواب کا مطالبہ

حضرتِ سیدنا عبداللہ بن عباس رضیَ اللّٰہ تعالیٰ عنہُ سے روایت ہے: مؤمنین کی رُوحیں روزِ عید، روزِ عاشورا (10 محرم الحرام)، رجب کے مہینے کے پہلے جمعۃ المبارک اور شب برأت کو پانے گھر آ کر باہر کھڑی رہتی ہیں اور کہتی ہیں: آج کی رات (ہمارے ایصالِ ثواب کی نیت سے) صدقہ کر کے ہم پر مہربانی کرو! اگرچہ ایک روٹی ہی سہی، کیونکہ ہم اس کے محتاج ہیں۔ اگر گھر والے ایصال ثواب نہ کریں تو وہ حسرت کے ساتھ لوٹ جاتی ہیں۔

(الجنۃ والنار وفقد الاولاد، 33)

اربوں کھربوں نیکیاں کمانے کا نسخہ

کسی بھی نیکی کا اِیصالِ ثواب کرتے ہوئے جتنے مسلمان مرد و عورت آج تک فوت ہوئے، جو موجود ہیں اور جتنے قیامت تک آنے والے ہیں اُن سب کو ایصال ثواب کریں۔ ایسا کرنے والے کو تمام مؤمنین و مؤمنات اولین و آخرین سب کی گنتی کے برابر ثواب ملے گا۔

(فتاویٰ رضویہ، 602/9 ملخصاً)

ایک سال سے ثواب تقسیم کر رہے ہیں

حضرتِ سیدنا حماد مکی رضیَ اللّٰہ تعالیٰ عنہُ کا بیان ہے: ایک رات میں مکۂ مکرمہ کے قبرستان میں سو گیا۔ خواب میں دیکھا کہ قبر والے حلقہ در حلقہ کھڑے ہیں۔ اُن سے پوچھا: کیا قیامت

قائم ہوگئی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں، بات دراصل یہ ہے کہ ہمارے ایک مسلمان بھائی نے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد (یعنی سورۃ اخلاص) پڑھ کر ہمیں ایصالِ ثواب کیا تھا، ہم ایک سال سے اُس کا ثواب تقسیم کررہے ہیں۔

(شرح الصدور، ص312)

ایصالِ ثواب سے متعلق متفرق مدنی پھول

☆ فرض، واجب، سنت نفل، نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، تلاوت، نعت شریف، ذکر اللہ، درود شریف، بیان، درس، مدنی قافلے میں سفر، مدنی اِنعامات پر عمل، دینی کتاب ایصال ثواب کرسکتے ہیں۔

☆ میت کا تیجا، دسواں، چالیسواں اور برسی کرنا بہت اچھا کام ہیں کہ یہ ایصالِ ثواب کے ہی ذرائع ہیں۔

☆ ایک دن کے بچے کو بھی ایصالِ ثواب کرسکتے ہیں۔

☆ جو زندہ ہیں اُن کو بھی بلکہ جو مسلمان ابھی پیدا نہیں ہوئے اُن کو بھی پیشگی (ایڈوانس میں) ایصال ثواب کیا جاسکتا ہے۔

☆ مسلمان جنات کو بھی ایصالِ ثواب کرسکتے ہیں۔

☆ گیارھویں شریف، رَجبی شریف (15 رجب المرجب کو سیدنا امام جعفر صادق کے کونڈے کرنا) وغیرہ جائز ہے۔ کونڈے ہی میں کھیر کھلانا ضروری نہیں دوسرے برتن میں بھی کھِلا سکتے ہیں، اسے گھر سے باہر بھی لے جاسکتے ہیں۔

☆ جتنوں کو بھی ایصال ثواب کیا اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید ہے کہ سب کو پورا ملے گا، یہ نہیں کہ ثواب تقسیم ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ملے۔

☆ اِیصالِ ثواب کرنے والے کے ثواب میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی بلکہ اُمید ہے کہ اس نے جتنوں کو ایصال ثواب کیا ان سب کے مجموعے کے برابر اس کو ثواب ملے گا، مثلاً! کوئی نیک کام کیا جس پر اس کو دس نیکیاں ملیں اب اس نے دس مردوں کو ایصالِ ثوب کی تو ہر ایک کو دس دس نیکیاں پہنچیں گی جبکہ ایصالِ ثواب کرنے والے کو ایک سو دس اور اگر ایک ہزار کو ایصالِ ثواب کی تو اس کو دس ہزار دس وَعَلٰی ھٰذَا الْقِیاس۔ (بہار شریعت 850/1)

☆ ایصالِ ثواب صرف مسلمان کو کر سکتے ہیں، کافر یا مرتد کو ایصالِ ثواب کرنا یا اُس کو مرحوم کہنا کُفر ہے۔

(فاتحہ اور ایصالِ ثواب کا طریقہ، ص12 تا 18 ماخوذاً)

☆☆☆

کھڑکیوں کے شیشے صاف کرنا

☆ چار لیٹر پانی میں تین کھانے کے چمچ امونیا یا سرکہ ملا کر اس پانی کو کسی نرم کپڑے کی مدد سے کھڑکیوں اور روشندانوں کے شیشے صاف کریں سب داغ دھبے صاف ہوجائیں گے اور شیشے چمک اٹھیں گے امونیا اور سرکہ ایک ساتھ استعمال نہ کریں۔

بلڈ پریشر ایسے کنٹرول کیا جائے

بلڈ پریشر (Blood pressure) سے کیا مراد ہے

انسانی جسم میں دماغ سے لے کر پاؤں کے انگوٹھے تک خون کی چھوٹی بڑی شریانوں کا ایک جال سا بچھا ہوا ہے، جن میں ہر وقت ایک خاص رفتار کے ساتھ خود گردش کرتا رہتا ہے، اگر خون کا بہاؤ معمول کے مطابق جاری رہے تو جسم کے تمام اعضا کو خون کے ساتھ آکسیجن بھی ملتی رہتی ہے اور انسان صحت مند رہتا ہے لیکن اگر آکسیجن کی روانی میں تیزی یا سُستی آ جائے تو فشارِ خون کا مرض ہو سکتا ہے۔ انسانی جسم میں گردش کے دوران خون کا جو دباؤ ہماری رگوں پر پڑتا ہے اسے بلڈ پریشر کہتے ہیں۔

بلڈ پریشر کی دو قسمیں ہیں

(1) ہائی بلڈ پریشر۔ (2) لو بلڈ پریشر۔ بلڈ پریشر ناپنے کے آلے پر اوپر کا بلڈ پریشر 100 سے 139 جبکہ نیچے کا 60 سے 89 تک ہو تو نارمل ہے۔ اوپر کا بلڈ پریشر 139 سے جبکہ نیچے کا 89 سے زیادہ ہو تو ہائی بلڈ پریشر ہے۔ اوپر کا بلڈ پریشر 90 سے جبکہ نیچے کا 50 سے کم ہونے کی صورت میں لو بلڈ پریشر ہے حقیقت میں تو اوپر اور نیچے کے بلڈ پریشر کے لیے مخصوص اصطلاحات ہیں جنہیں ڈاکٹر حضرات جانتے ہیں۔

ہائی بلڈ پریشر (High Blood pressure)

ہائی بلڈ پریشر ایک موذی (تکلیف دہ) اور جان لیوا بیماری ہے۔ کسی زمانے میں اسے صرف بوڑھے افراد یا امیروں کے ساتھ خاص سمجھا جاتا تھا لیکن اب حالت یہ ہے کہ چھ سال کے بچے میں بھی ہائی بلڈ پریشر کی اطلاعات موجود ہیں۔ بسا اوقات ہائی بلڈ پریشر کے مریض کو بھی کئی سال تک اس مرض میں مبتلا ہونے کا علم نہیں ہوتا، اسی وجہ سے اس مرض خاموش قاتل (Silent Killer) بھی کہا جاتا ہے۔ 30 سے 40 سال کی عمر میں ہونے والی اموات کی وجوہات میں ہائی بلڈ پریشر سرِ فہرست ہے۔ ہائی بلڈ پریشر دل کے دورے، برین ہیمبریج (دماغ کی شریانیں پھٹنے) اور گردے فیل ہونے وغیرہ کا سبب بن سکتا ہے۔ پاکستان میں ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں میں دن بدن تیزی سے اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

ہائی بلڈ پریشر کے اسباب:

نمک کا زیادہ استعمال، مرغن غذائیں کھانے کی عادت، موٹاپا، جسمانی ورزش نہ کرنا، ذہنی دباؤ، شوگر، خون میں کولیسٹرول کا بڑھ جانا اور خون کے مختلف اَمراض وغیرہ ہائی بلڈ پریشر کا سبب بن سکتے ہیں۔

علامات:

ہائی بلڈ پریشر کی کوئی مخصوص علامات نہیں ہیں البتہ سر چکرانا اور کانوں کے پیچھے سنسناہٹ محسوس ہونا وغیرہ اس کی علامت ہو سکتے ہیں۔

ہائی بلڈ پریشر کے مریض کے لئے احتیاطی تدابیر:

نمک کے بغیر کھانا پکائیں اور کھانے کے دوران ذائقہ کی بہتری کیلئے تھوڑا سا نمک ڈالیں۔ پتوں والی تازہ سبزیاں، دالیں اور موسم کے تازہ پھل استعمال کریں۔ مچھلی اور مرغی اعتدال کے ساتھ کھایں، سرخ گوشت مثلاً گائے اور بکری کا گوشت نیز چٹنی، اچار مغز کلیجی، گردے، تمام تلی ہوئی اشیاء اور بیکری کی بنی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں، دودھ اور دہی بغیر بالائی کے استعمال کریں۔ گھی، انڈے اور مکھن کم سے کم کھائیں۔ کھانا پکانے کے لئے کارن آئل (Corn Oil)، سورج مکھی (Sun flower)، سویابین (Soya Bean) یا زیتون کا تیل (Olive Oil) استعمال فرمائیں۔

ہائی بلڈ پریشر سے بچنے کے نسخے:

معزز قارئین! اگر آپ ہائی بلڈ پریشر سمیت مختلف امراض سے بچنا چاہتے ہیں تو اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ پیٹ کا قفلِ مدینہ لگائیں یعنی بھوک سے کم کھائیں۔ اپنا وزن نہ بڑھنے دیں روزانہ کم از کم آدھا گھنٹہ پیدل چلنے کا معمول بنائیں اور ٹینشن لینے سے بچیں۔

بلڈ پریشر میں چاول مفید ہیں

ہائی بلڈ پریشر، دل کے مَرَض اور معدے کی خرابی کے دو ہزار مریضوں پر ڈاکٹروں نے دس سال تک تجربات کرنے کے بعد یہ رائے قائم کی ہے کہ ان امراض میں: ''چاول کی غذا'' بہترین علاج ہے، بالخصوص بلڈ پریشر کے مرض کے آغاز میں چاول زیادہ مفید ہیں۔ بلڈ پریشر اور کولیسٹرول کے مریض کے لئے انجیر بھی فائدہ مند ہے۔

(گھریلو علاج ص54، 113)

تدابیر:

فریج میں رکھے کھانے میں سوڈیم کی مقدار بڑھ جاتی ہے لہٰذا ہائی بلڈ پریشر کے مریض حتی الامکان تازہ کھانا کھائیں۔ ہائی بلڈ پریشر کے مریض کو جلد غصہ آجاتا ہے اور وہ ٹینشن لے لیتا ہے لہٰذا اس کے سامنے غصہ دلانے والی باتوں سے بچنا چاہیے۔ ہر صحت مند انسان کو گاہے بگاہے اپنا بلڈ پریشر ضرور چیک کروانا چاہیے۔ اس کے لئے وقت کی کوئی قید نہیں، کسی بھی وقت چیک کروا سکتے ہیں۔ ایک بار بلڈ پریشر کی دوا کا استعمال شروع کر دیا جائے تو پھر اسے عمر بھر کے لئے معمولات کا حصہ بنانا پڑتا ہے۔ ڈاکٹر سے مشورہ کئے بغیر دوا کی مقدار میں کمی بیشی ہرگز نہ کی جائے۔

لو بلڈ پریشر

لو بلڈ پریشر بذاتِ خود کوئی بیماری نہیں بلکہ کسی مخصوص بیماری کی علامت ہوتی ہے۔ عموماً موٹاپے کے شکار افراد، نشہ کرنے والوں اور ایتھلیٹس (Atheletes دوڑ کے مقابلوں میں حصہ لینے والوں) کا بلڈ پریشر لو ہوتا ہے۔ مختلف بیماریوں میں دی جانے والی بعض ادویات بھی لو بلڈ پریشر کا باعث بنتی ہیں۔

علامات:

جسم میں سستی اور کمزوری محسوس ہونا۔ متلی اور بے چینی۔ تھکاوٹ اور گھبراہٹ کا احساس ہلکا سر درد اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جانا وغیرہ۔

لو بلڈ پریشر والوں کے لئے تدابیر:

لو بلڈ پریشر والوں کو چاہئے کہ دن میں کم از کم 8 سے 10 گلاس پانی پئیں۔ ہر چار پانچ گھنٹے کے بعد کچھ نہ کچھ ہلکی پھلکی غذا کھائیں۔ خشک میوہ جات (Dry Fruit) مثلاً بادام، پستہ وغیرہ کا استعمال

کریں۔ ایک جگہ زیادہ دیر کھڑے نہ رہیں۔ سو کر اٹھنے پر ایک دم سے کھڑے نہ ہوں بلکہ کچھ دیر رک کر آرام کرسے اُٹھیں۔ اگر ہائی بلڈ پریشر کا مسئلہ نہ ہو تو نمک کا استعمال فرمائیں۔ لو بلڈ پریشر کا آسان اور بہترین حل یہ ہے کہ سادہ پانی زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔ پانی میں اگر تھوڑا سا نمک ڈال لیا جائے تو مزید بہتر نتائج حاصل ہو سکتے ہیں۔

ہائی بلڈ پریشر کا دیسی علاج

چار عدد کڑھی پتے ایک کپ پانی میں رات بھر پڑے رہنے دیجئے، صبح نہار منہ ان چار میں سے دو پتے چبا کر کھا لیجئے اور اوپر سے وہی پانی پی لیجئے (بقیہ دو کڑھی پتے ضائع نہ کیجئے بلکہ سالن وغیرہ میں استعمال کر لیجئے)۔ ان شاء اللہ صرف ایک ہفتہ میں بلڈ پریشر نارمل ہو جائے گا بلکہ ایک ہی دن میں فرق محسوس ہوگا۔ الحمد اللہ اس علاج سے بلڈ پریشر کے مریض کے چہرے پر بھی رونق آ جاتی ہے۔

(بیمار عابد، ص44)

مدنی مشورہ

بلڈ پریشر چیک کرنے کے مختلف آلات بازار میں دستیاب ہیں۔ گھر کا کوئی فرد بلڈ پریشر چیک کرنے کا طریقہ سیکھ لے اور وقتاً فوقتاً گھر کے افراد کا بلڈ پریشر چیک کرتا رہے تو ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔

پریشانی کی طرف سے توجہ ہٹا دیجئے

بلڈ پریشر سمیت مختلف دنیوی پریشانیوں سے بچنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اپنی پریشانیوں کے متعلق سوچنا ترک کر دیجئے۔ اگر ہر وقت ان کے بارے میں سوچتے رہیں گے تو اس سے پریشانی اور ذہنی دباؤ میں مزید اضافہ ہوگا اور آپ اندر ہی اندر گھلتے چلے جائیں گے۔ فرمانِ مصطفیٰ ہے: مَنْ کَثُرَ هَمُّهُ سَقِمَ بَدَنُهُ یعنی جس کی فکریں زیادہ ہو جاتی ہیں اس کا بدن بیمار ہو جاتا ہے۔

(شعب الایمان، 342/6، حدیث:8439)

بلائنڈز صاف کرنا

☆ اگر آپ کے پاس بلائنڈز صاف کرنے والا کپڑا موجود نہ ہو تو ہاتھ میں ایک موٹے کپڑے کا جذب کرنے والا دستانہ پہن لیں اور ہاتھ کی مدد سے بلائنڈز کی پٹریوں کو صاف کریں بہت آسانی سے صفائی ہو جائے گی۔

کھڑکیوں دروازوں کی آواز ختم کرنا

☆ کھڑکیوں دروازوں کی آواز ختم کرنے کے لیے مٹی کا تیل یا سرسوں کا تیل کھڑکیوں اور دروازوں کے قبضوں میں چند قطرے ٹپکائیں آواز ختم ہو جائے گی۔

سیمنٹ سے فرش کی صفائی

☆ گاڑی کھڑی کرنے کی جگہ پر اکثر تیل کے نشان پڑے ہوتے ہیں ایسی صورت میں تیل والی جگہ پر تھوڑا سا خشک سیمنٹ چھڑک دیں سب تیل سیمنٹ میں جذب ہو جائے گا اور کچھ دیر بعد جھاڑوں سے صاف کر لیں۔

کتابوں کی حفاظت (آسان طریقے)

کلثوم کتابوں اور کاپیوں کے صفحات پھاڑتی اور ہوائی جہاز بنا کر انہیں اُڑانے کی کوشش کر رہی تھی، ابھی ایک دن پہلے ہی اس کے ابو یہ کتابیں اور کاپیاں خرید کر لائے تھے۔ امی جان نے جیسے ہی کلثوم کو کتابوں کی بے ادبی کرتے دیکھا اس کے قریب آ کر بولیں: پیاری بیٹی! یہ تو آپ کے اسکول کی کتابیں ہیں، آپ کو انہیں سنبھال کر رکھنا اور ان کا احترام کرنا چاہئے، مگر آپ تو ان کے ورق پھاڑ کر ہوائی جہاز بنا رہی ہیں! تحریر شدہ کاغذ سے جہاز بنانے سے علما منع فرماتے ہیں۔ ''امی جان! مجھے جہاز بنانے کا بہت شوق ہے اور اس کھیل میں مجھے بہت مزاہ آتا ہے۔'' کلثوم نے اپنے دل کی بات بتائی۔ اُس کی امی نے اسے سمجھایا: میری بیٹی! اگر آپ اسی طرح کھیل کھیل میں جہاز اور دوسری چیزیں بنانے کے لئے صفحات پھاڑتی رہیں گی تو سبق کونسی کتاب سے پڑھیں گی؟ اور جب آپ کو ہوم ورک ملے تو وہ کونسی کاپی پر کریں گی؟ کلثوم نے فوراً جواب دیا: میں بابا جان سے کہہ کر اور کتابیں کاپیاں منگوالوں گی۔ امی جان کہنے لگیں: پیاری بیٹی! اس طرح تو آپ کے بابا کتابیں کاپیاں خرید کر لاتے رہیں گے اور ان کے کافی پیسے اسی میں خرچ ہو جائیں گے، پھر آپ کو چیز کے پیسے (Pocketmoney) کیسے ملیں گے؟ کتابیں تو ہماری تنہائی کی دوست ہوتی ہیں، ہمیں اچھی اچھی باتیں سکھاتی ہیں، ہمیں بلند مقام تک پہنچنے میں مدد دیتی ہی، ہمیں تو ان کی حفاظت اور ان کا ادب کرنا چاہیے، اگر ہم کتابوں کی یوں بے ادبی کریں گے تو علم کی برکتوں سے محروم رہ جائیں گے۔ امی جان کی یہ پیاری نصیحتیں سن کر کلثوم نے اپنی امی کا شکریہ ادا کیا اور وعدہ کیا کہ آئندہ میں اپنی کتابوں اور کاپیوں کا ادب کروں گی اور ان کی حفاظت بھی کیا کروں گی۔

عزیز قارئین! اس فرضی حکایت سے معلوم ہوا کہ کتابوں کاپیوں کی حفاظت اور ان کا ادب کرنا چاہئے کیونکہ ان کا ادب اور ان کی حفاظت نہ کرنے سے انسان علم کی نعمت سے محروم ہو جاتا ہے اور پیسے بھی ضائع ہوتے ہیں۔

چند اہم تدابیر:

☆ کتابوں کو زمین پر نہ رکھیے! کیونکہ اس طرح مقدس تحریروں کی بے ادبی ہونے کے ساتھ ساتھ زمین کی نمی (گیلا پن) سے کتابوں کی جلد بھی کمزور ہو جاتی ہے۔ ☆ کتابوں کے صفحات نہ موڑیئے! اس سے کتاب کا حسن خراب ہوتا ہے۔ ☆ کتابوں کی صفائی وقتاً فوقتاً کرنے کی ترکیب بنایئے! ورنہ کتابوں کے کناروں پر مٹی کی تہ جم جاتی ہے، اس مٹی میں کیڑے پیدا ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور یہ کیڑے چھوٹے چھوٹے سوراخ کر کے کتابوں کو نقصان پہنچتے ہیں۔ کتابوں کو تیز دھوپ اور پانی سے بچایئے! بعض لوگ کتابوں پر پانی گر جانے کی صورت میں انہیں سکھانے کے لئے دھوپ میں رکھ دیتے ہیں، دھوپ میں صفحات کی حالت مزید خراب ہو جاتی ہے، اگر کتاب پر پانی گر جائے تو اسے پنکھے کی ہوا میں سکھانا چاہیے۔ ☆ کتابوں کاپیوں پر قلم سے لکیریں نہ کھینچئے۔ ☆ ان پر سیاہی (Ink) نہ گرے اس کا بھی خیال رکھئے۔ ☆ صفحے پلٹتے وقت احتیاط کرتے ہوئے زور سے نہ کھینچئے کہ صفحے پھٹ سکتے ہیں۔ پڑھائی کرتے وقت کتابیں اور کاپیاں اس انداز سے رکھیں کہ ان کی جلد خراب نہ ہو۔

گفتگو میں جادو پیدا کیجئے

ایڈووکیٹ عائشہ خان

ایک بادشاہ نے خواب دیکھا تو تعبیر بتانے والوں کو بلایا اور اپنا خواب سنایا، ایک نے کہا: اس کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کا بیٹا، پوتا اور پڑ پوتا آپ کی نظروں کے سامنے مریں گے، بادشاہ کو یہ سن کر بڑا غصہ آیا اور اسے قید میں ڈلوا دیا، پھر دوسرے سے تعبیر پوچھی تو وہ پہلے شخص کا حال دیکھ چکا تھا اس لئے دوسرے الفاظ استعمال کرتے ہوئے کہنے لگا: آپ اپنے بیٹے پوتے اور پڑ پوتے کی تاج پوشی کی رسم اپنی آنکھوں سے ملاحظہ فرمائیں گے، بادشاہ اس کی بات سن کر خوش ہوا اور اسے انعام واکرام سے نوازا۔ غور کیجئے کہ دوسرے کی تعبیر پہلے سے مختلف نہیں تھی صرف الفاظ کا فرق تھا کہ بیٹا فوت ہوگا تو پوتے کی اور پوتے کا انتقال ہو تو پڑ پوتے کی تاج پوشی ہوگی۔ لیکن پہلے کو اپنے الفاظ کی وجہ سے سزا ملی اور دوسرے کو مناسب لفظوں کے انتخاب نے انعام دلوا دیا۔

چنانچہ ''کھالو'' کی جگہ ''کھا لیجئے''، ''میرا فیصلہ یہ ہے'' کی جگہ ''میری رائے یہ ہے''، ''مجھے تم سے کام ہے'' کی جگہ ''مجھے آپ سے کچھ کام ہے'' یا ''آپ کو تھوڑی زحمت دینی ہے''، ''اندھے'' کی جگہ ''نابینا''، ''بوڑھے'' کی جگہ ''بزرگ''، ''فلاں مرگیا'' کی جگہ ''فلاں کا انتقال ہو گیا''، ''کیوں آئے ہو؟'' کی جگہ ''کیسے تشریف لائے؟''، ''مصیبت میں پڑ گیا'' کی جگہ ''آزمائش میں آ گیا''، ''آپ غلط کہہ رہے ہیں'' کی جگہ میری ناقص رائے یہ ہے کہ یہ بات اس طرح ہے''، ''آپ میری بات نہیں سمجھے'' کی جگہ ''شاید میں اپنی بات سمجھا نہیں پایا'' وغیرہ استعمال کیجئے اور اس کے فوائد اپنی آنکھوں سے دیکھئے۔ ☆ مخاطب کا نام لے کر اس سے بات کرنا، اجنبیت کو کم کرتا اور گفتگو میں سامنے والے کی دلچسپی بڑھا دیتا ہے۔ ☆ زبان سامنے والے کے منہ میں بھی ہے، یہ پیش نظر رکھئے اور اُس کی بھی سنئے کیونکہ گفتگو اسی کا نام ہے کہ کبھی ایک بولے اور دوسرا سنے تو کبھی دوسرا بولے اور پہلا سنے۔ اگر آپ اپنی ہی سناتے چلے جائیں گے تو وہ دوبارہ آپ کو دیکھتے ہی راستہ بدل سکتا ہے۔

وہ چیزیں جو گفتگو کو غیر معیاری بناتی ہیں

اندازِ گفتگو کسی حد تک انسان کی چھپی ہوئی خوبیوں اور خامیوں کو ظاہر کر دیتا ہے، اس لئے ان چیزوں سے بچئے۔ ☆ گھبراہٹ میں بندہ اپنی بات بہتر طریقے سے نہیں سمجھا سکتا، پہلے خود کو پرسکون کیجئے پھر گفتگو کا آغاز کیجئے۔ ☆ ''ہاں تو میں کہہ رہا تھا'' ''دیکھا نا!'' ''آپ میری بات لکھ لو'' وغیرہ تکیہ کلام کی کثرت سامنے والے کی بوریت کا سبب بن سکتی ہے۔ اس سے پرہیز کیجئے۔ ☆ زبان کے ساتھ ساتھ ہاتھ پاؤں کا استعمال بھی بعضوں کی عادت ہوتی ہے، کبھی اس کے کندھے پر ہاتھ رسید کریں گے تو کبھی ہاتھ بڑھا کر فرمائش کریں گے: ''دے تالی'' یہ باوقار لوگوں کا انداز نہیں ہے، اس سے بچئے۔ ☆ ''میں کسی کے باپ سے نہیں ڈرتا''، ''میں اُس کو کھری کھری سناؤں گا'' ایسا کرنے والے کو سامنے سے بھی کھری کھری سننے کو ملتی ہیں، آپ یہ انداز اختیار نہ کیجئے، گولی کی کڑواہٹ کم کرنے کے لئے بعض اوقات اس پر شوگر کوٹنگ کی جاتی ہے، لہٰذا بات کی کڑواہٹ کم کرنے کے لئے نرم الفاظ کا انتخاب اچھی حکمتِ عملی ہے، آپ بھی اسی کو اختیار کیجئے۔ ☆ بعض لوگ اتنی دھیمی آواز میں گفتگو کرتے ہیں کہ خود بولتے ہیں خود ہی سمجھتے ہیں، اگر بات کسی دوسرے سے کرنی ہے تو اتنی آواز سے بولیے کہ اس کے کانوں تک پہنچ جائے۔ ☆ اُوٹ پٹانگ باتیں کر کے ہر محفل کی رونق بننے کی خواہش نہ پالئے کہ ایسا کرنے والے کو اچھی نظروں سے نہیں دیکھا جاتا۔ اللہ کرے ہمیں صحیح بولنا آجائے۔

☆☆☆

قربِ قیامت کی نشانیوں

کا مؤثر زبان میں تذکرہ

قیمت: 350

ہارون یحییٰ | مترجم: ڈاکٹر تصدق حسین

رُمیل ہاؤس آف پبلی کیشنز

اقبال مارکیٹ اقبال روڈ رکمیٹی چوک راولپنڈی Ph: 051-5551519
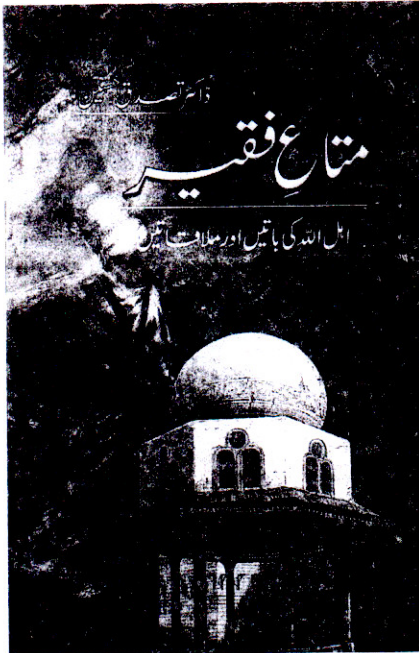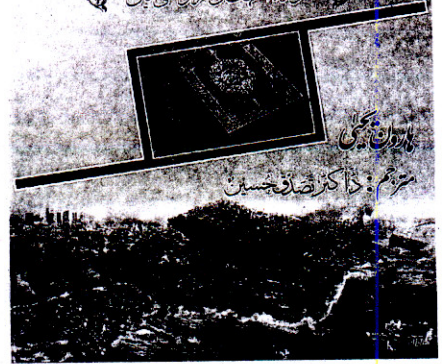
اہل اللہ کی باتیں اور ملاقاتیں

قیمت: 500

رُمیل ہاؤس آف پبلی کیشنز

اقبال مارکیٹ اقبال روڈ رکمیٹی چوک راولپنڈی Ph: 051-5551519

دانت کیسے محفوظ ہوں؟

ہر شے سے ہیں عِیاں مرے صانع کی صنعتیں
عالم سب آئینوں میں ہے آئینہ ساز کا

دانتوں کی بناوٹ میں حکمت

حُجۃُ الاسلام حضرت سیدنا امام محمد غزالی فرماتے ہیں: اللہ کریم نے انسان کے منہ میں دو ہڈیوں سے جبڑے بنا کر ان میں دانت پیدا فرمادیئے تا کہ غذا کو چبا کر باریک کرلیا جائے۔ اُوپر نیچے داڑھ پیدا کر کے اوپر والے دانتوں کو نچلے دانتوں کے موافق اور برابر کیا تا کہ غذا چبانے میں آسانی ہو۔ غذا کی مختلف قسمیں ہوتی ہیں: بعض توڑ کر، بعض کاٹ کر اور بعض چبا کر کھائی جاتی ہی؟ تینوں مقاصد پورے کرنے کے لئے تین قسم کے دانت بنائے گئے: چبانے کے لئے اضراس یعنی داڑھیں، کاٹ کر کھانے کے لئے رُباعِیات یعنی سامنے کے دانت اور توڑ کر کھانے کے لئے اَنیاب یعنی رُباعِیات کے ساتھ والے دانت بنائے گئے۔ انسانوں نے جو چکی بنائی ہے اس میں نچلا پتھر ٹھہرا رہتا اور اوپر والا حرکت کرتا ہے لیکن اللہ پاک نے جبڑے کو چکی کی مثل اس طرح بنایا کہ اس کا نچلا حصہ حرکت کرتا اور اوپر والا ٹھہرا رہتا ہے۔

(احیاء علوم الدین، 138/4)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرتِ کاملہ سے ہر چیز کو عین حکمت اور مخلوق کی ضرورت کے مطابق بنایا ہے۔ دانتوں کا معاملہ ہی ملاحظہ فرمالیں، گھاس کھانے والے جانوروں کے دانت چپٹے اور گوشت کھانے والے کے نوکیلے ہوتے ہیں، جبکہ انسانی دانتوں میں سے کچھ چپٹے اور کچھ نوکیلے ہوتے ہیں، کیونکہ انسان سبزیاں اور گوشت وغیرہ مختلف قسم کی غذائیں استعمال کرتا ہے۔

(ذوقِ نعت، ص 10)

داڑھوں میں کمزوری کا ایک سبب

حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں: جو کھانا داڑھوں میں رہ جاتا ہے، وہ داڑھوں کو کمزور کر دیتا ہے۔

(مجمع الزوائد، 32/5، حدیث:)

خِلال کیسا ہو؟

جب بھی کھانا یا کوئی غذا کھائیں، خِلال کی عادت بنانی چاہیے۔ بہتر یہ ہے کہ خِلال نیم کی لکڑی کا ہو کہ اس کی تلخی (کڑواہٹ) سے منہ کی صفائی ہوتی ہے اور یہ مسوڑھوں کے لئے مفید ہوتی ہے۔ بازاری خلال (Tooth Picks) عموماً موٹی اور کمزور ہوتی ہیں۔ ناریل کی تیلیوں کی غیر مستعمل جھاڑو کی ایک تیلی یا کھجور کی چٹائی کی ایک پٹی سے بلیڈ کے ذریعے کئی مضبوط خِلال تیار ہوسکتے ہیں۔

خِلال کی طبی حکمتیں

خِلال کی حکمتیں بیان کرتے ہوئے ڈاکٹرز کہتے ہیں: کھانے کے بعد غذائی اجزا دانتوں اور مسوڑھوں کے درمیان پھنس جاتے

ہیں، اگر ان کو خِلال کے ذریعے نکالا نہ جائے تو یہ سڑ جاتے ہیں، جس سے ایک خاص قسم کا پلازمہ (Plasma) بَن کر مسوڑھوں کو متورم کردیتا ہے۔ خلال نہ کرنے سے دانتوں میں پائر یا (Pyorrhea) کی بیماری بھی ہوتی ہے، جس میں مسوڑھوں میں پیپ ہو جاتی ہے، جو کھانے کے ساتھ پیٹ میں جاتی ہے، جس سے مہلک امراض جنم لیتے ہیں۔

(فیضانِ سنت، ص288، 291 ملخصاً)

دانتوں میں خون آنے کے اسباب

بعض لوگوں کو مسواک وغیرہ کرنے سے خون آتا ہے۔ اس کا ایک سبب پیٹ کی خرابی بھی ہوتا ہے، ایسے مریض کو قبض وغیرہ کا علاج کرانا ضروری ہے۔ دوسرا سبب یہ ہے کہ دانتوں کی صفائی میں لاپرواہی کی وجہ سے غذائی اَجزاء دانتوں اور مسوڑھوں کے درمیان جمع ہو کر چونے کی طرح سخت ہو کر جم جاتے ہیں، ڈاکٹری زبان میں اسے ٹاٹر (Tatar) کہتے ہیں، اس کے لئے دانتوں کے ڈاکٹر سے دانتوں کی صفائی (Scaling) کروانا مفید ہے۔

(فیضان سنت، ص293 ملخصاً)

ہلتے دانت کا گھریلو علاج

پھٹکری 25 گرام لیموں، ایک عدد، کیکر کی چھال 25 گرام۔ پھٹکری کو کچھ دیر ہلکی آنچ پر توے پر گرم کیجئے، جب پھولنے لگے تو ایک عدد لیموں اس میں نچوڑ دیں، پھر اسے اچھی طرح باریک کر کے ہلتے دانت پر لگائیں، اس کے بعد کیکر کی چھال کو ایک گلاس پانی میں جوش دیں اور ٹھنڈا ہونے پر دن میں دو بار اس سے کلیاں کریں، ان شاء اللہ ہلتے دانت ٹھیک ہو جائیں گے۔

کھجور کی گٹھلیوں کا منجن

کھجور کی گٹھلیوں کو آگ میں جلا کر اس کا منجن (دانتوں کو صاف کرنے کا پاؤڈر) بنالیجئے، یہ دانتوں کو چمکدار اور منہ کی بد بو کو دور کرتا ہے۔

(فیضانِ سنت، ص1022)

اللہ پاک سے دعا ہے کہ رسولِ کریم صلّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلّم کے مبارک دانتوں کے صدقے ہمیں تمام جسمانی و روحانی امراض سے شفاء عطا فرمائے۔

دندان و لب و زلف و رخ شہ کے فدائی
ہیں درعدن، لعل یمن، مشک ختن پھول

(حدائقِ بخشش، ص78)

☆☆☆

دانت چمکانا

☆ ٹوتھ برش پر ٹوتھ پیسٹ لگا کر اس پر چٹکی نمک ایک چٹکی میٹھا سوڈا اور دو قطرے لیموں کے رس کے ڈال کر اگر دانت صاف کیے جائیں تو دانت چمک اٹھتے ہیں۔

☆ دانتوں کی پیلاہٹ دور کرنے کے لئے سرسوں کے تیل میں ذرا سا نمک ڈال کر دانتوں پر مل لیا جائے تو دانتوں کی پیلاہٹ ختم ہو جائے گی۔

دماغ اور یاداشت تیز کرنے کے آسان نسخے

ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم

دماغ اللہ تعالیٰ کی بہترین تخلیق ہے اور بشر کے لئے ایک انمول تحفہ خداوندی ہے۔ جس کو انسان استعمال کر کے نئی نئی ایجادات اور بڑے سائنسی کارنامے انجام دے رہا ہے۔ ہمیں باقی اعضاء جسمانی کی طرح اس کا بھی خیال رکھنا چاہئے کیونکہ یہی دماغ ہمارے سارے نظام کو چلا رہا ہے اگر دماغ صحت مند ہے تو انسان اس سے بھرپور فائدہ لے سکتا ہے انسان کی عمر جوں جوں بڑھتی ہے اس کی یاداشت بھی کمزور ہوتی چلی جاتی ہے۔ اور ہم اکثر اپنی رکھی ہوئی چیزیں بھولنا شروع ہو جاتے ہیں۔ ہر انسان چاہتا ہے کہ اس کی یاداشت اس کا زیادہ عرصہ تک ساتھ دے۔ لیکن ہم عمر کے ڈھلنے کو تو روک نہیں سکتے لیکن چند تدابیر کر کے اپنی یاداشت کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

ہم میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے کہ دماغ کی صحت کو کیسے بہتر بنائیں لیکن تھوڑی سی کوشش کر کے ہم اپنی دماغی صلاحیتوں کو بہتر کر سکتے ہیں۔ بڑوں کے ساتھ ساتھ طلبا کی یاداشت بھی کبھی کبھی کمزور ہو جاتی ہے جس سے ان کے پڑھنے کی صلاحیت متاثر ہوتی ہے۔ اور اس کے لئے وہ دواؤں کا استعمال کرتے ہیں جو اکثر فائدہ مند نہیں ہوتیں۔

آپ سب جانتے ہیں کہ ہمارا دماغ ایک پیچیدہ لیکن انمول مشین ہے۔ اس لئے اس کی بہتری کے لئے ہمیں ابھی سے اپنے آپ کو تیار کرنا ہوگا۔ آج اس مضمون میں میں آپ کو یہ سب کچھ بتانے والا ہوں کہ آپ اپنے دماغ کو کیسے تیز اور یاداشت کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ یاداشت کی کمی جیسے مسائل سے ہر شخص گزرتا ہے۔ کچھ مختلف دوائیوں کا سہارا لیتے ہیں اور کچھ اشتہارات دیکھ کر متاثر ہوتے ہیں اور اپنی دماغی صلاحیتوں کو بڑھانے کے کیا کیا جتن کرتے ہیں اور اس میں ناکام رہتے ہیں۔

اب ذرا ایک نظر ان آسان ترین تراکیب پر ڈالیں جن کو اپنا کر آپ اپنے دماغ کو نہ صرف تیز بلکہ یاداشت کو بھی بہتر بنا سکتے ہیں۔

☆ اگر آپ کام کرتے وقت ایک ہاتھ کا زیادہ استعمال کرتے ہیں تو دوسرے کا کم کرتے ہیں تو آج سے اس ہاتھ کا استعمال بھی شروع کر دیں جس کا استعمال آپ کم کرتے ہیں۔ یہ عمل بھی دماغی صحت کی لئے فائدہ مند ہے۔

☆ سب سے پہلے ضروری ہے کہ آپ باقاعدہ چہل قدمی کو اپنا معمول بنائیں۔ اس سے آپ کے دماغ پر اچھا اثر پڑتا ہے۔ اور یہ الزائمر کے مریضوں کے لئے بہت مفید ہوتا ہے۔

☆ نوجوان روزانہ چھ میل چلیں۔ اس سے ان کا دماغ تیز ہوتا ہے نسبت ان کے جو پیدل نہیں چلتے۔

☆ آپ صبح جلدی بیدار ہوں اور رات کو جلدی سو جائیں۔

☆ ہمیشہ ہوادار جگہ پر سوئیں جہاں سے آپ کو بہتر آکسیجن کا حصول ممکن ہو سکے کیونکہ آکسیجن دماغ کے لئے مفید ہے۔

☆ صبح نماز پڑھیں پھر ہلکی ورزش کریں اور لمبے لمبے سانس لیں جو آکسیجن کو آپ کے دماغ تک پہنچاتے ہیں۔
☆ کوئی کھیل ضرور کھیلیں اس سے دماغی صلاحیتیں بڑھتی ہیں۔
☆ ہمیشہ سادہ لیکن متوازن خوراک کا استعمال کریں۔
☆ ایسی بیماریوں کا بروقت علاج کروائیں جو دماغی صلاحیتوں کو متاثر کرتی ہیں جیسے بلڈ پریشر، شوگر اور دماغی امراض وغیرہ۔
☆ رات سوتے وقت دن کی تلخ باتوں کو یاد نہ کریں اور پرسکون نیند لینے کی کوشش کریں۔
☆ مضر صحت اشیاء جیسے تمباکو نوشی، شراب اور کیفین وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔
☆ روزانہ کچھ سیکھنے کی کوشش کریں جیسے کھانے کی تراکیب، کوئی مذہبی میگزین، کوئی ہنر کچھ بھی جس میں آپ کی دلچسپی ہو۔
☆ گھر کے چھوٹے موٹے کاموں میں بھرپور حصہ لیں۔
☆ دن میں کم از کم ۸ گلاس پانی ضرور پئیں۔
☆ مچھلی کا استعمال یاداشت کو بہتر بناتا ہے۔
☆ اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کے لئے بھی کچھ وقت نکالیں۔ ایسا کرنا بھی آپ کے دماغ کو بہتر بنا سکتا ہے۔
☆ عام طور پر جب آپ 55 سال سے بڑھنے لگتے ہیں تو پھر دماغ کمزور ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ دماغی امراض بڑھنے کا خدشہ ہوتا ہے۔ اس لئے اپنے ڈاکٹر سے ضرور رابطے میں رہیں۔
☆ حساب کتاب کرتے ہوئے کیلکولیٹر کی بجائے اپنے دماغ کا استعمال کریں۔
☆ سر کا مساج کرنا بھی دماغ کو بہتر بناتا ہے۔
☆ حافظہ تیز کرنے کے لئے رات کو پانچ سے چھ بادام کی گریاں بھگو دیں اور صبح کھالیں۔
☆ کدو کو کھانا دماغ کی صحت کے لئے بہت فائدہ مند ہے۔
☆ جو کام کرنا ہو پہلے اس کو مکمل کرلیں پھر دوسرا کام شروع کریں۔
☆ دماغی کام سے تھک جائیں تو تھوڑی دیر آرام کریں اور پانی پی لیں۔
☆ دودھ کا استعمال بھی فائدہ مند رہتا ہے۔
☆ کوئی بھی دماغی کام لیٹ کر نہ کیا جائے۔
☆ دماغی صحت کی بہتری کے لئے اخبارات میں چھپنے والے معموں اور پزل کو حل کرنے کی کوشش کریں۔
☆ نمک کا استعمال کم سے کم کریں۔
☆ نئی نئی زبانیں اور کورس کریں۔
☆ اخبارات اور میگزین کا مطالعہ باقاعدگی سے کریں۔

ہومیو پیتھک ادویات

ایسڈ فاس 30: یہ دوا ذیابیطس سے ہونے والی دماغی کمزوری میں مفید ہے۔

ایونیا سٹائیوا Q: یہ دوا بوڑھے افراد اور بیماری کے بعد ہونے والی دماغی کمزوری میں فائدہ مند ہے۔

کالی فاس 6x: یہ دوا بھی دماغی اور اعصابی کمزوری میں استعمال کرنا مفید ہوتا ہے۔

نکس وامیکا 30: یہ دوا نشہ وغیرہ لینے کی صورت میں ہونے والی دماغی کمزوری میں مفید ہے۔ قارئین یہ تمام ادویات دماغی کمزوری کے لئے استعمال کی جاتی ہیں لیکن ان سب کی علامات مختلف ہیں اپنے طور پر استعمال نہ کریں بلکہ ہومیو پیتھک ڈاکٹر کے مشورے سے استعمال کریں۔

(مسکان رومی)

ڈپریشن کم کرنے کے دس آسان طریقے

آج کی مصروف زندگی میں ڈپریشن ایک عام مرض بن چکا ہے۔ ہر تیسرا شخص ڈپریشن یا ذہنی تناؤ کا شکار ہوتا ہے۔ کام کی زیادتی اور زندگی کی مختلف الجھنیں ہمارے دماغ کو تناؤ کا شکار کر دیتی ہیں۔ جن دنوں آپ ذہنی تناؤ کا شکار ہوں ان دنوں آپ چاہ کر بھی زندگی کی کسی چیز سے لطف اندوز نہیں ہو سکتے۔ لیکن فکر مت کریں، یہاں ہم آپ کو ذہنی تناؤ کم کرنے کے چند نہایت انوکھے طریقے بتا رہے ہیں۔ اس کے لیے نہ ہی تو آپ کو ڈاکٹر کے پاس جانے کی ضرورت ہے نہ آپ کی بھاری رقم خرچ ہوگی۔

لذیذ کھانا

ذہنی تناؤ کم کرنے کا ایک طریقہ لذیذ کھانا ہے۔ آپ کے پسند کا بہترین کھانا آپ کے موڈ پر خوشگوار اثرات چھوڑتا ہے۔

ایسے موقع پر آپ کے پسندیدہ فلیور کی آئس کریم بھی بہترین نتائج دے گی۔

سیڑھیاں چڑھیں

سیڑھیاں چڑھنے سے آپ کی سانسوں کی آمد و رفت تیز ہوگی اور آپ زیادہ آکسیجن کو جذب کریں گے۔

زیادہ آکسیجن جذب کرنے سے آپ کے جسمانی اعضا فعال ہوں گے نتیجتاً جسم کے لیے مضر اثرات رکھنے والے ہارمون کم پیدا ہوں گے۔

صفائی کریں

بعض دفعہ ہمارے آس پاس پھیلی اور بکھری ہوئی چیزیں بھی دماغ کو دباؤ کا شکار کرتی ہیں۔

چیزوں کو ان کے ٹھکانے پر واپس رکھا جائے اور آس پاس کے ماحول کو سمٹا ہوا اور صاف ستھرا کر لیا جائے تو ذہنی تناؤ میں کافی حد تک کمی ہو سکتی ہے۔

کنگھا کریں

سر کی مالش یا کنگھا کرنا سر کے دوران خون کو تیز کرنے کا سبب بنتا ہے۔ دوران خون تیز ہوگا تو دماغ خود بخود تازہ دم ہوگا اور اس پر چھایا تناؤ کم ہو سکے گا۔

ایک مصروف اور تناؤ بھرا دن گزارنے کے بعد 10 سے 15 منٹ اپنے بالوں میں کنگھا کریں۔ یہ عمل یقیناً آپ کے دماغ کو سکون فراہم کرے گا۔

مساج کریں

چہرے، بھوؤں، اور آنکھوں کا ہلکا سا مساج کرنا بھی ذہنی دباؤ کم کرنے کا سبب بنے گا۔

پینٹنگ

ماہرین کا کہنا ہے کہ رنگوں اور مصوری کا تعلق دماغ کے خوشگوار اثرات سے ہے۔ اگر آپ ذہنی دباؤ کا شکار ہیں تو مصوری کریں، یہ یقیناً آپ کے موڈ پر خوشگوار اثرات مرتب کرے گا۔

غسل کریں

موسم کی مناسبت سے سرد یا گرم پانی سے غسل کرنا بھی ذہنی تناؤ کو کم کرنے کا باعث بنے گا اور دماغی اعصاب کو پرسکون بنائے گا۔

رقص کریں

رقص کرنا ذہنی دباؤ کو کم کرنے کا سبب بن سکتا ہے۔ خالی کمرے میں میوزک کے ساتھ رقص کرنا نہ صرف ذہنی دباؤ بلکہ وزن گھٹانے میں بھی مددگار ثابت ہوگا۔

اچھی خوشبو سونگھیں

پھولوں، گھاس، درختوں کی خوشبو یا بہترین پرفیومز کی خوشبو سونگھنا آپ کے دماغ پر خوشگوار اثرات مرتب کرتا ہے۔

اچھی یادیں

ذہنی دباؤ کے وقت اس گزرے ہوئے وقت کو یاد کریں جس میں آپ ہنسے اور زندگی سے لطف اندوز ہوئے۔ ہنسنے والی باتوں کو دوبارہ دہرائیں یقیناً آپ ہنس پڑیں گے۔ یہ عمل آپ کے ڈپریشن کو کم کرسکتا ہے۔

☆☆☆

چھینک آئے تو کیا کریں؟

چھینک آئے تو کیا کریں؟

چھینک ہر چھوٹے بڑے کو آتی ہے۔ جب کسی کو چھینک آئے اور وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے تو فرشتے کہتے ہیں: رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ اور اگر چھینکنے والا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کہتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں: رَحِمَکَ اللّٰہُ یعنی اللہ تجھ پر رحم فرمائے۔ (معجم کبیر، 358/11، حدیث: 12284)

بہتر یہ ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ یا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَال کہے، سننے والے پر واجب ہے کہ فوراً ''یَرْحَمُکَ اللّٰہ'' (یعنی اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم فرمائے) کہے اور اتنی آواز سے کہے کہ چھینکنے والا سن لے۔
(بہارِ شریعت حصہ 16، 476/3، 477 ماخوذاً)

جواب سُن کر چھینکنے والا کہے: یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَ لَکُمْ (یعنی اللہ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے) یا یہ کہے: ''یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ'' (یعنی اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کرے) چھینک کے وقت سر جھکائیے، منہ چھپائیے اور آواز آہستہ نکالیے، چھینک کی آواز بلند کرنا حماقت ہے۔ (ردالمحتار،684/9، 685 ملتقطاً)

حکمت

☆ جو کوئی چھینک آنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَال کہے اور اپنی زبان سارے دانتوں پر پھیر لیا کرے تو ان شاء اللہ دانتوں کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔ (مراۃ المناجیح ،396/6) ☆ حضرتِ مولائے کائنات علی المرتضیٰ فرماتے ہیں: جو کوئی چھینک آنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ کہے تو وہ داڑھ اور کان کے درد میں کبھی مبتلا نہیں ہوگا۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، 381/15، حدیث: 30430)

موٹاپا کس کو پسند ہوتا ہے؟ یہ نہ صرف ظاہری شخصیت کو تباہ کر دیتا ہے بلکہ یہ امراض کی جڑ بھی ثابت ہوتا ہے کیونکہ اس سے ذیابیطس، بلڈ پریشر، امراض قلب اور فالج غرض کہ لاتعداد بیماریوں کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ اور یہ تو سب کو ہی معلوم ہے کہ موٹاپا اب ایک عالمی وباء بن چکا ہے مگر وزن میں کمی کا کوئی جادوئی حل نہیں بلکہ طرز زندگی میں تبدیلی ہی سے آپ اپنی شخصیت میں جادوئی تبدیلی لا سکتے ہیں۔

تاہم کیا آپ کے خیال میں کم کھانا ہی جسمانی وزن کم کرنے کا بہترین طریقہ ہے؟ تو ایسا بالکل نہیں درحقیقت اپنی پلیٹوں کو پھلوں، سبزیوں، نٹس اور دیگر سے بھر کر آپ چربی گھلانے کا عمل زیادہ تیز کر سکتے ہیں۔ ایسی ہی غذاؤں کے بارے میں جانیے جن کا استعمال آپ کو موٹاپے سے بچایا جسمانی وزن میں کمی میں مدد فراہم کرتا ہے۔

دہی

اگر تو آپ جسمانی وزن میں کمی لانا چاہتے ہیں تو ناشتے سے اس کا آغاز کریں، ایک تحقیق کے مطابق ناشتے میں کچھ مقدار میں دہی کا روزانہ استعمال جسمانی وزن میں کمی کے لیے موثر ثابت ہوتا ہے، جس کی وجہ ممکنہ طور پر دہی میں موجود صحت کے لیے فائدہ مند بیکٹریا ہے جو کہ معدے میں جا کر وزن میں اضافے سے تحفظ دیتا ہے، دہی سے فائدے کے لیے سادہ اور چینی کے بغیر دہی تک محدود رہیں۔

بیریز

اگر تو آپ کچھ میٹھا کھانا چاہتے ہیں تو کچھ مقدار میں اسٹرابریز اور بلیو بیریز کا استعمال عادت بنالیں، یہ پھل اینٹی آکسائیڈنٹس سے بھرپور ہوتے ہیں اور ایک تحقیق کے مطابق جو لوگ فلیونوئڈز سے بھرپور غذا کا استعمال کرتے ہیں ان میں جسمانی وزن بڑھنے کا امکان بہت کم ہوتا ہے اور یہ دونوں پھل اس جز سے بھرپور ہوتے ہیں۔

اخروٹ

طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ روزانہ تیس گرام اخروٹ کھانا کولیسٹرول کی سطح کو بہتر بناتا ہے اور موٹاپے کے خطرے سے نجات دلاتا ہے۔ یہ پھل ذیابیطس کے شکار مریضوں کے لیے بھی بہترین ہے جو خون میں گلوکوز کی مقدار معمول پر رکھنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

پانی

اگر تو آپ پانی کو کھانے سے کچھ دیر پہلے پینا عادت بنالیں تو 12 ہفتے

میں جسمانی وزن میں 8 سے 10 کلو تک وزن کم کر سکتے ہیں، جرمنی میں ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق سترہ اونس پانی کے استعمال سے میٹابولک کی شرح میں تیس فیصد اضافہ ہو جاتا ہے جو کہ کیلوریز کو جلانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ پانی پینا آپ کی پیاس کو بھی بجھاتا ہے اور اس طرح پیاس کو بھوک سمجھنے کی غلطی کا امکان ختم ہو جاتا ہے۔

گوبھی

گزشتہ سال کی ایک تحقیق کے مطابق نشاستہ سے پاک سبزیوں کا استعمال جسمانی وزن میں کمی لانے کا باعث بنتا ہے، اور ان سبزیوں میں گوبھی بھی شامل ہے۔ اس کو کسی بھی شکل میں پکا کر کھائیں یہ جسم کے لیے فائدہ مند ہی ثابت ہوتی ہے، تاہم اعتدال میں کھانا ہی فائدہ مند ہوتا ہے۔

گریپ فروٹ

یہ مانا جاتا ہے کہ چربی کے خلاف مزاحمت کرنے والی منفرد کیمیائی خصوصیات کی بناء پر یہ پھل موٹاپے پر قابو پانے کے لیے بہترین ہے۔ وٹامن سی سے بھرپور اس پھل سے انسولین کی سطح میں کمی میں مدد ملتی ہے جس کے نتیجے میں جسم میں چربی کو جمع ہونے سے روکنے میں مدد ملتی ہے اور جسمانی وزن میں کمی آتی ہے۔

جو

جو کے دلیے کا ناشتے میں استعمال معمول بنا لیا جائے تو کولیسٹرول کی سطح کو بڑھنے سے روکنے میں مدد ملتی ہے۔ اس میں شامل فائبر چربی کو گھلانے میں مدد دے کر میٹابولزم کی کارکردگی کو بڑھاتا ہے اور آپ کو زیادہ دیر تک پیٹ بھرنے کا احساس ہوتا ہے اور جنک فوڈ کا استعمال کم ہو جاتا ہے۔

زیتون کا تیل

روزانہ ڈیڑھ اونس زیتون کے تیل کا غذا کو پکانے کے لیے استعمال کرنا جسمانی وزن اور توند میں تیزی سے کمی لانے کے لیے بہترین ثابت ہوتا ہے، یہ دعویٰ گزشتہ دنوں ایک تحقیق میں سامنے آیا اور زیتون کے تیل سے بنے کھانوں کا ایک فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ آپ کو کیلوریز گننے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

دالیں

جو لوگ بھی جسمانی وزن یا چربی میں کمی کے خواہشمند ہیں دالیں ان کے لیے بہترین آپشن ہے، کم کیلوریز اور فیٹ کے ساتھ دال کی آدھی پلیٹ سے نو گرام پروٹین ملتی ہے جس سے جسم میں باڈی بنانے میں بھی مدد ملتی ہے۔ اسی طرح یہ کولیسٹرول اور بلڈ پریشر کی روک تھام کے لیے بہترین غذا ہے۔

سبز چائے

مختلف طبی تحقیقی رپورٹس کے مطابق سبز چائے میں موجود اجزاء میٹابولزم کو بہتر بناتے ہیں جس کے نتیجے میں جسمانی وزن کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ یہ گرم مشروب ہماری غذا میں شامل گلوکوز سے توانائی خارج کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے جس کے نتیجے میں چربی کو گھلانے میں مدد ملتی ہے۔

☆☆☆

جب کسی کام کی بہتری اور اچھائی معلوم کرنی ہو، جیسے بچوں کا رشتہ، کاروبار، سفر یا شادی وغیرہ تو دو رکعت نفل نماز پڑھ کر دعا کرے۔

استخارہ کی عربی دعا مختلف کتابوں میں لکھی ہوئی ہے۔ عربی عبارت پڑھنا ضروری نہیں لیکن اچھا ہے کہ عربی میں پڑھے۔ چاہے تو اپنی مادری زبان میں اسی مفہوم کو ادا کر دے۔

دعا کا ترجمہ یہ ہے:

''اے اللہ میں تیرے علم اور قدرت کے ساتھ استخارہ کرتا ہوں۔ اور تجھ سے تیرا فضل طلب کرتا ہوں کیونکہ تُو قدرت رکھتا ہے اور میری کچھ قدرت نہیں ہے۔ آپ ہر چیز جانتے ہیں اور میں نہیں جانتا۔ بے شک آپ ہی علمِ غیب جانتے ہیں۔ اے اللہ اگر آپ کے علم میں یہ بات (یہاں مقصد واضح کرے) میرے دین، معاش اور انجام کے لحاظ سے میرے لیے بہتر ہے تو اس کو میرے لیے مقدر فرما۔ اور میرے لیے آسانی پیدا فرما۔ اور اس میں میرے لیے برکت ڈال اور اگر تیرے علم میں میرے لیے یہ کام میرے دین، معاش اور انجام کے لحاظ سے بُرا ہے تو میرا دل اس کام سے پھیر دے۔ اور میرے لیے انجام بہتر فرما۔ اور میرے لیے خیر کو مقدر فرما۔ اور مجھے اس پر راضی رہنے کی توفیق دے۔''

انشاء اللہ جو بھی صورت بعد میں معلوم ہو گی، اس میں استخارہ کرنے والے کے لیے بہتری ہو گی۔

نماز استخارہ کا طریقہ

احادیث کے مطابق جب کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو دو رکعت نفل پڑھے۔

اس نفل نماز کی ادئیگی کا طریقہ اس طرح ہوگا۔

☆ نیت کے بعد عام نماز کی طرح تکبیر کہہ کہ الحمد پڑھے۔

☆ الحمد کے بعد قل یاایھا الکفرون پڑھے۔

☆ پھر رکوع و سجود عام نماز والے انداز میں ادا کرتے ہوئے پہلی رکعت پوری کرے

☆ دوسری رکعت میں الحمد کے بعد قل ھواللہ احد پڑھے۔

☆ پھر اس کو دعا پڑھ کر باوضو قبلہ رخ ہو کر درود شریف کا ورد کرتے ہوئے سو جائے۔

☆ ایک اہم بات کہ دعا کے شروع اور آخر میں سورۃ فاتحہ اور درود

شریف بھی پڑھے۔

☆ دعا اسطرح ہے:۔

اللّٰھم انی استخیرک بعلمک واستقدرک بقدرتک واسئلک من فضلک العظیم فانک تقدر ولا اقدرو تعلم ولا اعلم وانت علام الغیوب اللّٰھم ان کنت تعلم ان ھذا الامر خیر لی فی دینی و معاشی و عاقبة امری دعا جل امری واجله فاقدره لی ویسره لی ثم بارک لی فیه وان کنت تعلم ان ھذا الامر شر لی فی دینی و معاشی و عاقبة امری و عاجل امری واجله فاصرفه عنی واصرفنی عنه واقدرلی الخیر حیث کان ثم رضنی به۔

دونوں الامر کی جگہ اپنی ضرورت کا نام لے۔ جیسے پہلے میں کہے ھذا السفر خیر لی اور دوسرے میں کہے ھذا السفر شر لی (غنیۃ)۔

استخارہ کے شرعی مسائل

مسئلہ نمبر: نیک کاموں جیسے حج جہاد وغیرہ کے لئے استخارہ نہیں۔ ہاں ان کا وقت مقرر کرنے کے لئے ہوسکتا ہے (غنیۃ)۔

مسئلہ نمبر: بہتر یہ ہے کہ کم سے کم سات بار استخارہ کرے اور پھر دیکھے جس بات پر دل جمے، اسی میں خیر ہے۔ بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ اگر خواب میں سپیدی یا سبزی دیکھے تو اچھا ہے اور اگر سیاہی یا سرخی دیکھے تو برا ہے۔ اس سے بچے (درمختار)۔

(نماز استخارہ طریقہ مع شرعی مسائل ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم کی کتاب ''نماز کا مکمل انسائکلو پیڈیا سے انتخاب'')

شوگر کا علاج اب ناممکن نہیں رہا

کلونجی سے شوگر کا علاج

کلونجی کو لیموں اور کریلے کے رس میں بھگو کر دھوپ میں سکھا لیں اور باریک پیس لیں۔ شوگر کے مریض کو روزانہ ایک چمچ پانی کے ساتھ کھلائیں حیرت انگیز نتائج نکلیں گے۔ انشاءاللہ۔

فالسہ سے شوگر کا علاج

یہ ہمارے روزمرہ استعمال میں آتا ہے۔ بآسانی مل جاتا ہے۔ اس میں قدرتی طور پر ذیابیطس کے مرض کو ختم کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ اس کا ایک نسخہ درج ذیل ہے جس کے استعمال سے ذیابیطس کے مریض مستفید ہو سکتے ہیں۔ فالسے کے درخت کا چھلکا پانچ گرام لیں اور مصری 36 گرام، چھلکے کو مٹی کے پیالے میں رات بھر بھگو دیں۔ صبح اس کو مل کر چھان لیں اور مصری ملا کر استعمال کریں۔ اس کے چار پانچ دن استعمال سے مریض کو افاقہ ہو جائے گا۔

کریلے سے شوگر کا علاج

قدرت نے کریلے کے اندر کئی بیماریوں کا شافی علاج رکھا ہے۔ اس میں ایک ذیابیطس بھی ہے جو آج کل ایک عام مرض کی صورت میں ہمارے سامنے ہے۔ کریلے کا ایک اہم فائدہ لبلبے کی اصلاح کرنا ہے۔ کریلے کی سب سے اہم خصوصیت یہ ہے کہ یہ شوگر کو کم کرتا ہے اور ذیابیطس کے مرض کے لیے فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ دراصل شوگر کی وجہ سے معدہ کا فعل صحیح نہیں رہتا اور انسولین بننا کم ہو جاتا ہے اور پیشاب سے شوگر کا اخراج شروع ہو جاتا ہے اور پھر دن بھر پیشاب بار بار آتا ہے۔ لہٰذا کریلا اس مرض کے لیے ایک بہترین اور مؤثر علاج ہے۔ لبلبے کی اصلاح کے لیے اس سے بہتر کوئی اور سبزی نہیں ہے۔

یہی وجہ ہے کہ شوگر کے مریضوں کو کریلے زیادہ سے زیادہ استعمال کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ اس مقصد کے لیے شوگر کے مریضوں کو چاہیے کہ کریلوں کو مختلف طریقوں سے استعمال کرنے کے علاوہ خاص طور پر دوائی کے طور پر بھی استعمال کریں اور اس کے لیے کریلوں کو سائے میں سکھا کر خشک کر لیں اور پھر اُن کا سفوف بنا کر روزانہ دو گرام ہمراہ ایک گلاس دودھ کھا لیں۔ اس کا ذائقہ کڑوا تو ہوگا مگر یہ شوگر میں یقینی کمی کا باعث ہوگا۔

پیدل چلنے سے شوگر پر کنٹرول

ایک اور ڈاکٹر اسپنسر جو ذیابیطس کے امراض کا علاج کرتے

تھے انہوں نے اپنے ایسے مریضوں کو جو شوگر اور دل کے امراض میں مبتلا تھے پیدل چلنے کی ہدایت کی۔ اس کی ایک مریض سینڈرا میریا کو زیادہ جگہ میسر نہیں تھی تو ڈاکٹر نے اسے اپنے کمرے میں جو بارہ بائی چودہ کا تھا روز تیز تیز چل کر دس چکر لگانے کی ہدایت کی۔ سینڈرا نے بیان کیا کہ اس عمل کو کرنے سے نہ صرف اس کی بیماری میں افاقہ ہوا بلکہ معمولات زندگی انجام دینے میں وہ خوشی بھی محسوس کرنے لگی۔ اس کا خیال تھا کہ زندگی کے چیلنجز کا سامنا کرنے کے لیے دل و دماغ کا چاق و چوبند ہونا لازمی ہے اور پیدل چلنے سے یہ سب آسان ہو جاتا ہے۔

شوگر کے مریضوں کے لیے غذا اور پرہیز

شوگر کے مرض میں جہاں غذا کی بڑی اہمیت ہے اسی طرح پرہیز بھی لازمی ہے۔ اگر مریض مطلوبہ غذائیں تو لیتے رہیں لیکن پرہیز نہ کریں تو سمجھ لیں کہ انہیں نتیجہ صفر ملے گا۔ یعنی استعمال کی جانے والی ادویات بھی بے اثر ہو جائیں گی۔ ذیل میں اس حوالے سے غذا اور پرہیز کے متعلق ہدایات درج ہیں۔

۱) انڈے استعمال کریں۔

۲) انڈے کھانے میں دشواری ہو تو بادام استعمال کریں۔

۳) شکر کا استعمال بند کر دیں۔

۴) دودھ اور مکھن استعمال کریں۔

۵) مقوی غذائیں استعمال کریں۔

۶) دہی، مکھن، گھی، پنیر، بالائی، مچھلی کا تیل، سیب، ناشپاتی، آڑو، جامن، فالسہ، کیوڑہ، ہر قسم کے ساگ، کریلا مع چھلکا اور دودھ کا استعمال کریں۔

۷) اکثر مریضوں کو کسی وقت کمزوری محسوس ہوتی ہے وہ بکرے کے گردے اور کلیجی گھی میں بھون کر کھائیں، کمزوری دور ہو جائے گی۔

۸) دہی کا پانی اور ناریل کا پانی استعمال کریں۔

درج ذیل اشیاء سے پرہیز کریں:

۱) شکر قندی

۲) گنا

۳) انگور

۴) مٹھائیاں

جہاں پرہیز میں مختلف اشیاء کا استعمال ترک کرنا ضروری ہے وہیں ذیابیطس شکری کے مریض ہوائی یا پہاڑی سفر سے پرہیز کریں۔

اہم نکتہ:

یہ بات ذہن میں رکھیں کہ ذیابیطس شکری کے مریضوں کے لیے کسی بھی قسم کا آپریشن خطرناک ہو سکتا ہے۔ لہٰذا اس سلسلے میں ڈاکٹر سے پوری طرح مشورہ کریں۔

ٹوتھ برش کی صفائی

جب ٹوتھ برش میلا یا گندا ہو جائے تو ٹوتھ برش پر بہت سارا نمک ڈال کر کچھ وقت کے لئے چھوڑ دیں پھر تیز گرم پانی سے دھو ڈالیں سب میل جو اندر تک جمی ہوگی صاف ہو جائے گی۔

خود کو بدلیے (چند جملے)

☆ مجھے علم حاصل کرنے کا بہت شوق ہے۔

☆ میں دورانِ پڑھائی پر اعتماد، مطمئن اور جوش و جذبہ سے سرشار ہوتا ہوں۔

☆ میرا ذہن تیزی سے کام کرتا ہے۔

☆ میں ہر مشکل چیز سیکھتا ہوں۔

☆ امتحان میں شاندار کامیابی کے لیے میرا ایک ٹائم ٹیبل ہے۔

☆ میں وقت کا استعمال خوب جانتا ہوں۔

☆ میں کمرہ جماعت میں پوری توجہ سے بیٹھتا ہوں۔

☆ میں دن بدن زیادہ کاننے میں کامیاب ہو رہا ہوں۔

☆ دورانِ مطالعہ میں اردگرد کے شور وغل کو بھی دور رکھ سکتا ہوں۔

☆ میں بہترین حافظے کا مالک ہوں۔

☆ میں جو کچھ یاد کر لیتا ہوں وہ میرے ذہن کے کمپیوٹر میں محفوظ ہو جاتا ہے۔

☆ میں پرچہ وقت پر ختم کرتا ہوں۔

☆ میں کمرہ امتحان میں پرسکون اور پر اعتماد رہتا ہوں۔

کامیاب زندگی کے ۱۳ راز

اعتدال پسندی: زندگی میں انسان اتنا کھائے کہ طبیعت میں بوجھل پن نہ آئے اور نہ بہت زیادہ پیو۔

خاموشی: صرف وہی بات زبان پر لاؤ جس سے تمہیں یا دوسرے لوگوں کو فائدہ پہنچے، فضول باتوں سے گریز کرو۔

نظم وضبط: تمام معاملات اور امور کو اُن کے مقامات پر رکھو اور اُن کی اہمیت کے مطابق وقت دو۔

عزم وارادہ: جو کچھ آپ کرنا چاہتے ہیں اُس کا پختہ ارادہ کر لیں اور اسے پورا کیے بغیر نہ چھوڑیں۔

دولت کا خرچ: پیسے خرچ کرو مگر جس سے دوسروں کو یا تمہیں فائدہ پہنچے، یعنی کوئی چیز ضائع نہ کرو۔

محنت: وقت ضائع نہ کریں، ہر لمحہ کسی کام میں مصروف رہیں۔ غیر ضروری سرگرمیاں ختم کر دیں۔

دیانت داری: دھوکہ دہی، فریب اور جھوٹ سے گریز کریں۔

میانہ روی: ہر معاملہ میں افراط وتفریط سے بچیں۔

عدل وانصاف: اپنے فرائض سے کوتاہی نہ برتیں اور کسی کو دکھ پہنچا کر رنجیدہ نہ کریں۔

صفائی ستھرائی: انسان کا جسم، لباس اور رہنے کی جگہ گندگی سے پاک ہونی چاہیے۔

اطمینان قلب: معمولی معمولی واقعات سے، عام حادثات سے پریشان نہ ہوں۔

عجز وانکساری: طبیعت میں عجز وانکساری اور خلوص ہونا چاہیے۔ غرور وفخر سے پرہیز کیا جائے۔

پرہیزگاری: کردار کی پختگی اور برائیوں سے حتی المقدور پرہیز، اعلیٰ اخلاق کی نشانیاں ہیں۔ لالچ اور خودغرضی سے اجتناب بھی اشد ضروری ہے۔

مردوخواتین کے شرعی مسائل

آپ کے سوالوں کے جوابات

مفتی حبیب الرحمٰن الکریمی (بھمبر آزاد کشمیر)

سرخی (Lipstick) لگانا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا عورت کو سرخی (Lipstick) لگانا جائز ہے، اور اس میں نماز کا کیا حکم ہے؟

محمد طارق (بورے والا)

(جواب) اگر سرخی کے اجزاء میں کوئی حرام اور ناپاک چیز شامل نہ ہو تو اس کا استعمال کرنا جائز ہے۔ البتہ وضو غسل کے متعلق یہ حکم ہے کہ اگر سرخی ایسی جرم دار (یعنی تہہ والی) ہو کہ پانی کو جسم تک پہنچنے سے روکتی ہو تو اس کے لگے ہونے کی صورت میں وضو و غسل درست نہیں ہوں گے اور وضو و غسل کے درست ہونے کے لئے اس جرم کو ختم کرنا ہو گا، لہٰذا اگر ایسے وضو یا غسل سے نماز ادا کی تو وہ نماز درست نہ ہوئی، اسے دوبارہ پڑھنا لازم اور اگر ایسی جرم دار نہیں ہے تو اس کے لگے ہونے کی صورت میں وضو و غسل دونوں درست ہو جائیں گے، اور ان سے پڑھی ہوئی نماز بھی درست ہوگی بشرطیکہ کوئی اور مفسد یا مکروہ نماز نہ پایا گیا ہو۔

دھاگے یا اُون کی چٹیا لگانا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ آج کل عورتیں بالوں میں دھاگے وغیرہ کی چٹیا لگاتی ہیں یہ جائز ہے یا نہیں؟

آصف عثمانی (لاہور)

(جواب) عورت کا دھاگوں یا اُون سے بنی ہوئی چٹیا اپنے بالوں میں لگانا جائز ہے، اس میں کوئی حرج نہیں۔ البتہ اپنے یا کسی اور انسان کے بالوں کی چٹیا لگانا، ناجائز و حرام ہے، حدیثِ پاک میں انسانی بال لگانے اور لگوانے والی دونوں عورت پر لعنت آئی ہے۔ لہٰذا اس سے اجتناب کیا جائے۔

اسلامی بہنیں سر کا مسح کیسے کریں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ وضو میں عورتیں سر کا مسح کس طرح کریں گی، کیا مردوں کی طرح ان کے لئے بھی گردن سے واپس پیشانی تک ہتھیلیوں سے مسح کرنا ضروری ہے، کیونکہ بال بڑے ہونے کی وجہ سے اس میں مشکل پیش آتی ہے، اگر نہیں کریں گی تو کیا وضو ہو جائے گا؟ برائے کرم شرعی رہنمائی فرمائیں۔

صائمہ کوثر (راولپنڈی)

(جواب) مرد و عورت دونوں کے لئے وضو میں چوتھائی سر کا مسح کرنا فرض اور پورے سر کا مسح کرنا سنت ہے، اگر کسی نے پورے سر کا مسح نہ کیا بلکہ اس سے کم کیا تو وضو ہو جائے گا لیکن بلا عذر اس کی عادت بنا لینے سے وہ گنہگار ہوگا کیونکہ پورے سر کا مسح کرنا سنتِ موکدہ ہے اور

کتبِ فقہ میں پورے سر کا مسح کرنے کے دو طریقے منقول ہیں: (1) دونوں ہاتھوں کے انگوٹھے اور کلمے کی انگلیاں چھوڑ کر بقیہ تین تین انگلیوں کے سرے ملا کر پیشانی پر رکھے، پھر انگو گدی کی طرف سے اس طرح کھینچ کر لائے کہ کہ ہتھیلیاں سر سے جدا رہیں، پھر فقط ہتھیلیوں سے سر کی دونوں جانب کا مسح کرتا ہوا پیشانی تک لے آئے۔ (2) انگوٹھے اور کلمے کی انگلیوں کے علاوہ دونوں ہاتھوں کی تین تین انگلیاں اور ہتھیلیاں، پیشانی سے گدی کی طرف اس طرح کھینچ کر لائے کہ پورے سر کا مسح ہو جائے۔ پھر بیان کردہ دونوں طریقوں میں انگوٹھوں کے ساتھ کانوں کے بیرونی حصے اور نکلنے کی انگلیوں سے اندرونی حصے کا مسح کرے۔

لہٰذا اگر عورت سر کے مسح میں: دوسرے طریقے کو اپنائے تو مشکل سے بچنے کے ساتھ ساتھ پورے سر کا مسح کرنے والی سنت پر بھی عمل ہو جائے گا۔

وضو اور غسل میں داڑھی دھونے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس بارے میں کہ وضو اور غسل کے دوران داڑھی دھونے کا کیا حکم ہے؟

سلطان اختر (اوکاڑہ)

(جواب) داڑھی خواہ گھنی ہو یا چھدری یعنی ہلکی، غسل فرض ہونے کی صورت میں اس کے ہر ہر بال کا نوک سے جڑ تک کھال سمیت دھونا فرض ہے البتہ وضو میں چہرے کی حدود میں دھاڑی کے بال گھنے نہ ہوں یعنی بالوں کی جڑیں اور کھال بھی ظاہر ہوتی ہو تو اب چہرے کی حد میں موجود داڑھی کے بال مع کھال دھونا فرض ہے اور جو بال چہرے کے حدود سے نیچے ہوں ان بالوں کا دھونا فرض نہیں۔ ان کا مسح سنت ہے اور دھونا مستحب ہے۔ اگر داڑھی کے بال گھنے ہوں کہ گھنے پن کی وجہ سے بالوں کی جڑیں اور کھال نظر نہ آتی ہو تو اب بالوں کی جڑیں اور کھال کا دھونا فرض نہیں بالوں کا دھونا فرض ہے۔ اور اگر کچھ حصے میں گھنے بال ہو اور کچھ چھدرے تو جہاں گھنے ہوں وہاں بال اور جہاں چھدرے ہیں اس جگہ کا دھونا فرض ہے۔

عبادت کا سب سے افضل دن

سوال: وہ کونسا دن ہے جس میں عبادت کا ثواب سب سے زیادہ ملتا ہے؟

رفعت سلیم راولاکوٹ

(جواب) مفسر شہیر، حکیم الامت، حضرت مفتی احمد یار خان تحریر فرماتے ہیں: جمعہ کا دن تمام دنوں سے افضل ہے کہ اس میں ایک نیکی کا ثواب ستر گناہ ہے اور درود دوسری عبادتوں (یعنی نفل عبادتوں) سے افضل (ہے)۔ لہٰذا افضل دن میں افضل عبادت کرو (یعنی جمعہ کے روز خوب درود وسلام پڑھو)۔ (مراۃ المناجیح، 323/2)

عصر اور فجر کی نماز کے بعد قضا نماز پڑھنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس بارے میں کہ کیا عصر اور فجر کے بعد قضا نماز ادا کر سکتے ہیں؟

فردوس (لاڑکانہ سندھ)

تین اوقات ایسے ہیں جن میں قضا نماز پڑھنا جائز نہیں: (1) سورج طلوع ہونے کے بعد 20 منٹ تک (2) ضحوۂ کبریٰ کے وقت (3) غروبِ آفتاب سے پہلے کے آخری 20 منٹ تک۔

ان تین اوقات میں قضا نماز پڑھنا جائز نہیں، اگر کسی نے ان اوقات میں قضا نماز شروع کی ہو تو واجب ہے کہ اسے توڑ دے اور وقتِ غیر مکروہ میں پڑھے، اگر انہی اوقات میں کسی نے قضا نماز پڑھی تو

فرض ذمہ سے ساقط ہو جائے گا مگر گنہگار ہو گا ان تین اوقات کے علاوہ کسی بھی وقت قضا نماز پڑھ سکتے ہیں لہٰذا نمازِ فجر کے بعد بھی طلوعِ آفتاب سے پہلے پڑھ سکتے ہیں اور نمازِ عصر کے بعد غروبِ آفتاب سے بیس (20) منٹ پہلے تک قضا نماز پڑھ سکتے ہیں۔

گھوڑے کا پسینہ کپڑوں پر لگ جائے تو کیا کریں؟

سوال: گھوڑے کا پسینہ کپڑوں پر لگ جائے تو کیا ان کپڑوں میں نماز پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟

حافظ کرام الدین (سمندری)

(جواب) یہ اصول ذہن میں رکھیے کہ جس جانور کا جوٹھا پاک ہوتا ہے اس کا پسینہ اور تھوک بھی پاک ہوتا ہے اور جس کا جوٹھا ناپاک ہوتا ہے اس کا پسینہ اور تھوک بھی ناپاک ہوتا ہے۔ (بہار شریعت، 344/1، ملخصاً) گھوڑے کا جوٹھا پاک ہے تو اس کا پسینہ بھی پاک ہے، اگر یہ کپڑوں پر لگ جائے تو ان کپڑوں میں نماز پڑھ سکتے ہیں۔

فجر کی اذان میں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم کہنا بھول جائیں تو کیا کریں؟

سوال: اگر کوئی فجر کی اذان میں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم کہنا بھول گیا تو اذان ہو جائے گی یا دوبارہ دی جائے گی؟

حافظ صدیق نورانی (ایبٹ آباد)

(جواب) فجر کی اذان میں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم کہنا مستحب ہے۔ (بہار شریعت، 470/1 ماخوذاً) اگر کوئی فجر کی اذان میں یہ کہنا بھول گیا تو اذان ہو جائے گی دوبارہ دینا ضروری نہیں۔

ربیع الاوّل کی آمد کے میسج اور خوش خبری

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ ربیع الاول کی آمد سے متعلق یہ روایت بیان کی جا رہی ہے، کہ جس نے سب سے پہلے کسی کو ربیع الاول کی مبارک دی، اس پر جنت واجب ہو جائے گی، کیا ایسی کوئی روایت موجود ہے اور کیا اسے شیئر کر سکتے ہیں۔

صبیح بخاری (سرگودھا)

(جواب) ربیع الاوّل کی آمد کی خوشی منانا اور چرچا کرنا بہت اعلیٰ اور مستحسن عمل ہے، کہ اس ماہ مبارک میں اللہ نے نبی آخر الزماں کو اس دنیا میں مبعوث فرما کر مؤمنین پر احسان فرمایا، آپ کی تشریف آوری یقیناً مسلمانوں کے لئے نعمتِ عظمیٰ ہے، اور نعمت کا چرچا کرنے کے متعلق اللہ قرآنِ عظیم میں ارشاد فرماتا ہے: ترجمہ: ''اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو''۔ (پارہ30، والضحیٰ:11)

لیکن جہاں تک سوال میں مذکورہ روایت کا تعلق ہے، تو ایسی کوئی روایت نظر سے نہیں گزری، نہ علماء سے سُنی، بلکہ ایسی باتیں عموماً من گھڑت ہوا کرتی ہیں، اور من گھڑت بات حضور اکرم کی طرف قصداً منسوب کرنا حرام ہے، حدیثِ مبارکہ میں اس پر سخت وعید ارشاد فرمائی گئی ہے، چنانچہ صحیح بخاری ومسلم میں حضرت سیدنا ابو ہریرہ سے روایت مروی ہے: نبی اکرم نے ارشاد فرمایا: ترجمہ: ''جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔'' (بخاری، 57/1، حدیث:107)

اور بغیر تحقیق وتصدیق ہر سنی سنائی بات کو آگے پھیلانا بھی نہیں چاہئے، کیونکہ حدیثِ پاک میں ایسے شخص کو جھوٹا فرمایا گیا ہے۔ چنانچہ مسلم شریف کی حدیث میں ہے۔ ترجمہ: ''انسان کے جھوٹا ہونے کو یہی کافی ہے کہ ہر سنی سنائی بات بیان کر دے''۔ (مسلم ص17، حدیث:7)

لہٰذا ایسی روایات پر مشتمل میسجز (Messages) اور پوسٹس (Posts) سے بچنا بہت ضروری ہے۔

بارہ تیرہ سال کی عمر میں عقیقہ کرنا کیسا؟

سوال: میرا بھتیجا بارہ تیرہ سال کا ہو گیا ہے اور ہم نے ابھی تک اس کا عقیقہ نہیں کیا تو کیا اب ہم اس کا عقیقہ کر سکتے ہیں؟

شکور سیفی (چکوال)

(جواب) عقیقہ کرنا مستحب ہے، اگر کسی نے نہیں کیا تو وہ گنہگار نہیں ہے۔ اگر کوئی بارہ تیرہ سال کا ہے یا اس سے بڑا ہے تب بھی اس کا عقیقہ کر سکتے ہیں، اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

قرآن پاک کے معنی نہ جاننے والے کو تلاوت کا ثواب ملے گا؟

سوال: اگر کوئی قرآن پاک کی تلاوت کرتا ہو مگر اس کے معنی وغیرہ نہ جانتا ہو تو کیا اُسے ثواب ملے گا؟

عبدالصمد (کراچی)

(جواب) جی ہاں! قرآن پاک کی تلاوت کرنے والے کو اس کا ثواب ملے گا اگرچہ معنی وغیرہ نہ جانتا ہو۔

دردِ زہ کی حالت میں انتقال کرنے والی عورت کا حکم

سوال: اگر بچے کی پیدائش کے وقت عورت کا انتقال ہو جائے تو کیا اسے شہید کہتے ہیں؟

شائستہ نواز (حسن ابدال)

(جواب) جی ہاں! بچے کی پیدائش کے وقت عورت کا انتقال ہو جائے تو اسے شہید کہتے ہیں جیسا کہ بہارِ شریعت میں ہے: عورت کے بچہ پیدا ہونے کے دوران اگر اس کی موت ہو جائے تو وہ شہید ہے

(بہارِ شریعت، 858/1)

حالتِ حیض میں سعی کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ عمرہ کے لیے جانے والی عورت اگر حیض کی حالت میں ہو تو اس کو طواف کی اجازت تو نہیں ہے۔ کیا یہ درست ہوگا کہ وہ پہلے سعی کر لے اور جب حیض سے پاک ہو جائے تو طواف کرے اور تقصیر کر کے احرام سے باہر آ جائے؟

اقرار تسلیم (قصور)

(جواب) حیض کی وجہ سے عورت جب طواف نہیں کر سکتی تو اس کی سعی بھی درست نہیں ہوگی کیونکہ سعی کے لئے اگرچہ طہارت شرط نہیں مگر یہ شرط ہے کہ سعی پورے طواف یا اس کے اکثر یعنی چار پھیروں کے بعد ہو۔

عورت کا مسواک یا دنداسا استعمال کرنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ عورت کے لئے مسواک کرنا سنت ہے یا نہیں؟ نیز اگر عورت دنداسا یا کوئی اور چیز استعمال کرے تو اسے مسواک کا ثواب ملے گا یا نہیں۔

معصومہ انس (واہ کینٹ)

(جواب) عورت کے لیے مسواک کرنا حضرت عائشہ صدیقہ کی سنت ہے البتہ عورت کے لئے مستحب ہے کہ وہ بجائے مسواک کے دوسری نرم چیز، مثلاً مسی کے ذریعے دانت صاف کرے کیونکہ عورتوں کے دانت مردوں کے مقابلے میں کمزور ہوتے ہیں اور مسواک پر

مُواظبت (ہمیشگی) ان کے دانتوں کو مزید کمزور کر دے گی اور مسی یا کسی پاؤڈر کے ذریعے دانت صاف کرتے وقت حصولِ ثواب کی نیت پائے جانے کی صورت میں مسواک کا ثواب بھی ملے گا کہ عورت کے لئے یہ چیزیں ثواب کے معاملے میں مسواک کے قائم مقام ہیں۔

امہات المؤمنین پیارے آقا کو کس نام سے پکارتیں؟

سوال: امہات المؤمنین ہمارے پیارے آقا کو کس نام سے پکارتی تھیں؟

گل رعنا (میانوالی)

(جواب) امہات المؤمنین پیارے آقا کو یارسول اللہ! یا نبی اللہ کہہ کر پکارتی تھیں۔ جیسا کہ بخاری شریف میں ہے کہ ام المؤمنین، حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ اور حضرت سیدتنا ام سلمہ نے سرکارِ مدینہ کو یا رسول اللہ، یا نبی اللہ جبکہ حضرت سیدتنا حفصہ، حضرت سیدتنا سودہ، حضرت سیدتنا اُم حبیبہ اور حضرت سیدتنا زینب جحش نے یارسول اللہ کہہ کر پکارا۔

(بخاری، 127/1، 528، حدیث: 316، 1233، 1566، 227/2، 418، حدیث: 2731، 2732، 3346، 306/3، 432، حدیث: 4795، 5106، 216/4، حدیث: 6395 ماخوذاً)

سجدۂ سہو کسے کہتے ہیں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ سجدہ سہو کسے کہتے ہیں؟

امام احمد علی (کوہاٹ)

(جواب) نماز کے واجبات میں سے کسی واجب کے (بھولے سے) رہ جانے کی وجہ سے جو کمی پیدا ہوئی اس کمی کو پورا کرنے کے لئے شریعتِ مطہرہ نے جو سجدہ واجب فرمایا، اسے "سجدہ سہو" کہتے ہیں۔ سجدہ سہو طریقہ ہے کہ قعدہ اخیرہ میں تشہد یعنی التحیات پڑھنے کے بعد صرف ایک سلام دائیں جانب پھیر کر اس کے بعد دو سجدے کرے پھر دوبارہ قعدہ کرے اور اس میں تشہد، دُرود وغیرہ پڑھ کر سلام پھیر دے۔

یاد رہے کہ سجدۂ سہو سے پہلے اور بعد والے دونوں قعدوں میں التحیات پڑھنا واجب ہے اور بہتر یہ ہے کہ دونوں میں درود شریف بھی پڑھ لے اور یہ بھی اختیار ہے کہ پہلے قعدہ میں التحیات و درود پڑھے اور دوسرے میں صرف التحیات۔

نماز میں لباس

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس بارے میں کہ نماز میں شلوار کے ساتھ شرٹ پہنی ہو تو اس میں کوئی حرج تو نہیں ہے؟

حسن فرید (ساہیوال)

(جواب) فل آستین کی شرٹ ہو یا نصف آستین کی، اسے شلوار کے ساتھ عام طور پر آدمی گھر میں سوتے وقت یا کام کاج کے وقت پہن لیتا ہے لیکن اسے پہن کر بزرگوں کے سامنے جانا معیوب سمجھا اور شرم محسوس کرتا ہے۔ کتب فقہ میں اس نوعیت کے لباس پہن کر نماز پڑھنے کو مکروہ تنزیہی قرار دیا گیا ہے یعنی ایسا لباس پہن کر نماز پڑھنے سے بچنا بہتر ہے۔

نمازی کو چاہئے کہ اللہ کے دربار کی حاضری کے وقت یعنی نماز ادا کرنے کے لے اچھا اور عمدہ لباس پہنے کہ اللہ کا دربار اس بات کا زیادہ حق رکھتا ہے کہ بندہ اس کی بارگاہ میں حاضری کے لئے زینت اختیار کرے۔ امامِ اہلِ سنت اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان فتاویٰ رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں: متون و شروح و فتاویٰ تمام کتب مذہب میں بلاخلاف تصریح صاف ہے کہ ثیابِ ذِلت و مہنت یعنی وہ کپڑے

جن کو آدمی اپنے گھر میں کام کاج کے وقت پہنے رہتا ہے جنہیں میل کچیل سے بچایا نہیں جاتا انہیں پہن کر نماز پڑھنی مکروہ ہے۔

ایسے کپڑوں میں نماز کو مکروہ تنزیہی قرار دیتے ہوئے علامہ شامی ارشاد فرماتے ہیں۔ترجمہ:''ظاہر یہی ہے کہ ان کپڑوں میں نماز پڑھنا مکروہ تنزیہی ہے۔

(ردالمختار، 491/2)

پیارے آقا ﷺ نے کتنے جمعے ادا فرمائے؟

سوال: سرکارِ مدینہ صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم نے کتنے جمعے ادا فرمائے ہیں؟

امین کوہاٹی (کرک)

(جواب) مفسرِ شہیر، حکیم الامت، حضرت مفتی احمد یار خان فرماتے ہیں: نبی کریم صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم نے تقریباً پانچ سو 500 جمعے پڑے ہیں، اس لیے کہ جمعہ بعدِ ہجرت شروع ہوا، جس کے بعد دس سال آپ کی (ظاہری) زندگی شریف رہی، اس عرصہ میں جمعے اتنے ہی ہوتے ہیں۔

(مراۃ المناجیح، 346/2)

صفائی کے لیے پرندوں کے گھونسلے ختم کرنا کیسا؟

سوال: بعض اوقات گھر یا دکان وغیرہ میں پرندے گھونسلے بنا لیتے ہیں، صفائی کے لئے ان کے گھونسلے ختم کرنا کیسا ہے؟

سلامت علی (ملتان)

(جواب) صفائی کے لئے پرندوں کے گھونسلے ہٹائے جا سکتے ہیں، البتہ اگر گھونسلے میں چھوٹے چھوٹے بچے ہوں تو اتنا انتظار کرلیں کہ بچے بڑے ہو کر اُڑ جائیں پھر اس کے بعد صفائی کی جائے۔

دورانِ نماز لباس صحیح کرنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ بعض لوگ دورانِ نماز سجدے میں جاتے ہوئے اور سجدہ سے قیام کی طرف اٹھتے وقت دونوں یا ایک ہاتھ سے قمیض یا شلوار صحیح کرتے ہیں۔اُن کا یہ عمل کرنا کیسا ہے؟ بیان فرمادیں۔

کریم الدین (بھلوال)

(جواب) سوال میں ''صحیح کرتے ہیں'' کے الفاظ مبہم ہیں اس سے کیا مراد ہے سوال میں اس کی وضاحت نہیں کی گئی۔اگر مراد کپڑا سمیٹنا ہے جیسا کہ بہت سے لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ جب سجدے میں جاتے ہیں تو شلوار اوپر کی طرف کھینچ لیتے ہیں یا قمیض کا دامن اٹھا لیتے ہیں تو اس طرح کرنا مکروہ تحریمی یعنی ناجائز و گناہ ہے کہ یہ کفِ ثوب ہے جس سے حدیث شریف میں منع فرمایا گیا ہے اور ایسی صورت میں نماز دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔

اور اگر صحیح کرنے سے مراد جسم سے چپک جانے والا کپڑا چھڑانا ہے کہ بسا اوقات رکوع سے اٹھنے کے بعد یا سجدے سے قیام کی طرف آنے کے بعد کپڑا جسم سے چپک جاتا ہے تو اسے عملِ قلیل کے ذریعہ چھڑانے میں کوئی حرج نہیں لیکن یہ عمل ایک ہاتھ سے بآسانی ہو سکتا ہے لہٰذا بلا ضرورت اس میں دونوں ہاتھوں کا استعمال نہ کیا جائے ورنہ عبث اور مکروہ تنزیہی ہوگا۔

یاد رہے! کہ اگر دونوں ہاتھوں کا استعمال اس انداز سے کیا کہ دور سے کوئی دیکھے تو اس کا ظنِ غالب یہی ہو کہ یہ نماز نہیں ہے تو یہ صورت عملِ کثیر ہوگی جس کی بنا پر نماز ہی فاسد ہو جائے گی۔

جنتری اہلسنّت — ملنے کا پتہ

اشرف بک ایجنسی، کمیٹی چوک، راولپنڈی
نواب سنز پبلی کشنز، کمیٹی چوک، راولپنڈی
ماوراء پبلی کیشنز، 60 - شاہراہ قائداعظم، لاہور
خزینۂ علم وادب، الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور
علم وعرفان پبلشرز، الحمد مارکیٹ، 40 اردو بازار، لاہور
یونس بک ڈپو، راجپوت مارکیٹ، اردو بازار، لاہور
عوامی کتاب گھر، اردو بازار، لاہور
سلطان نیوز ایجنسی، اخبار مارکیٹ، لاہور
صابر بک ڈپو، نسبت روڈ، لاہور
مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار، لاہور
ویلکم بک پورٹ، اردو بازار کراچی
علمی کتاب گھر، اردو بازار کراچی
رشید نیوز ایجنسی، اردو بازار، کراچی
گلستان نیوز ایجنسی، اردو بازار، کراچی
فرید پبلشرز، اردو بازار، کراچی
جہانگیر بکس، اندرون بوہڑ گیٹ، ملتان
معراج کتب خانہ، اندرون بوہڑ گیٹ، ملتان
مکتبہ پیرزادہ، اندرون بوہڑ گیٹ، ملتان
شمع بک ایجنسی، بیرون بھوانہ بازار، فیصل آباد

کتب خانہ مقبول عام، جھنگ بازار، فیصل آباد
نیو کتب خانہ مقبول، امین پور بازار، فیصل آباد
مختار برادرز بک سیلرز، چوک امین پور بازار، فیصل آباد
ریلوے بکسٹال، ریلوے اسٹیشن، فیصل آباد
دعا بک کارنر، منشی محلّہ، گلی نمبر 15 امین پور بازار، فیصل آباد
دی کارڈ ویلی، امین پور بازار، فیصل آباد
نوید بک ڈپو، شاہی بازار، فیصل آباد
الحبیب نیوز ایجنسی، اخبار مارکیٹ، میڈیا سینٹر، فیصل آباد
مسٹر بکس، سپر مارکیٹ، اسلام آباد
ایم اے اولڈ بک ایجنسی، گلگت
بک کارنر شوروم، بک سٹریٹ، جہلم
کیپٹل بک سنٹر، چکوال روڈ، تلہ گنگ
طاہر نیوز ایجنسی، پرانا اڈہ، چکوال روڈ، تلہ گنگ
کشمیر بک ڈپو، چکوال
فقیر بک ایجنسی، رحمت مارکیٹ، عقب قصہ خوانی، پشاور
مسلم بک لینڈ، مظفر آباد، آزاد کشمیر
مسٹر بکس، مظفر آباد، آزاد کشمیر
حافظ اینڈ کو، لیاقت مارکیٹ، نواب شاہ
عزیز کتاب گھر، بیراج روڈ، سکھر

آپ کی مشکلات، دُکھ درد اور پریشانیوں کا روحانی علاج

جنتری اہلسنت

انمول
روحانی وظائف
تحفہ لینا مت بھولیے (ادارہ)

جلد 06 — 2019ء ——— 1440ھ

ہر سال شائع ہونے والی اسلام کی حقیقی روح اور تعلیمات کی علمبردار جنتری

انمول وظائف میں آپ کو ملیں گے درج ذیل مسائل کے روحانی علاج

- بلڈ پریشر سے نجات کی کی دعا
- میاں بیوی میں اختلافات ختم کرنے کے لیے
- شوگر سے نجات کے لیے
- اولاد کی خواہش کے لیے
- فالج سے حفاظت کی دُعا
- دانت کے درد کی دُعا
- ننانوے بیماریوں کا علاج
- کمزور حافظہ کو قوی کرنے لیے مجرب دعا
- بیرون ملک جانے کے لیے
- مستقل مزاجی کے لیے
- مرگی سے نجات کے لیے
- درد شقیقہ سے نجات کے لیے
- جوڑوں کے درد سے نجات کے لیے

- بانجھ پن کے مرض کا علاج
- کالے جادو سے نجات کے لیے
- نظر بد سے نجات کے لیے
- لقوہ سے شفا کے لیے
- اولیاء اللہ سے ملاقات کے لیے
- نشہ کی عادت سے علاج کے لیے
- کالے جادو سے نجات کے لیے
- قرض سے محفوظ رہنے کے لیے
- آسیب سے حفاظت کے لیے
- اولاد کی کامیابی کے لیے
- قرض کی ادائیگی کے لیے
- رزق میں ترقی کے لیے
- زوجین میں اتفاق کے لیے

Rs.250/-